Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 252 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 17th September 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ بمطابق ۲۴ ربیع الاوّل ● بدھ، ۱۷ ستمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

'اڈیشہ کا جنگل راج، بی جے پی حکومت میں خواتین کا تحفظ مذاق بن چکا ہے'، عصمت دری معاملہ پر کانگریس کا تلخ تبصرہ

بھونیشور، 16 ستمبر: اڈیشہ کے پوری ضلع میں گزشتہ دنوں ایک سیاحتی مقام پر ایک شادی شدہ جوڑے کے ساتھ بدمعاشی اور خاتون کی اجتماعی عصمت دری کا معاملہ سامنے آیا تھا۔ اس تعلق سے کانگریس نے بی جے پی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ کانگریس نے آج اپنے 'ایکس' ہینڈل پر لکھا ہے کہ "اڈیشہ کا جنگل راج۔ بی جے پی حکومت میں خواتین کی تحفظ مذاق بن چکا ہے۔ پوری میں ہوئی حیوانیت اس بات کا ثبوت ہے۔"

واقعہ کی مختصر تفصیل پیش کرتے ہوئے کانگریس نے اپنی پوسٹ میں لکھا ہے کہ "پوری ضلع میں شوہر-بیوی سیاحتی مقام پر گھومنے گئے۔ یہاں بدمعاشوں نے پہلے بغیر اجازت خاتون کی تصویر کھینچی، پھر خاتون کے ساتھ چھیڑخانی کرنے لگے۔ جب خاتون کے شوہر نے اس کی مخالفت کی تو بدمعاشوں نے شوہر کو یرغمال بنا کر خاتون کی اجتماعی عصمت دری کی۔"

کانگریس نے اس طرح کے حالات پر اپنا افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ "اڈیشہ میں خواتین کے خلاف جرائم تھمنے کا نام نہیں لے رہے ہیں۔ کچھ دنوں قبل پوری میں ہی 3 لوگوں نے ایک نابالغ بچی کا اغوا کر اسے زندہ جلا دیا تھا۔ وہیں، بالاسور میں ایک 20 سال کی طالبہ نے شعبۂ صدر کے ذریعہ جنسی استحصال سے تنگ آ کر خودکشی کر لی تھی۔"

اڈیشہ سے متعلق جرائم کے کچھ اعداد و شمار بھی کانگریس نے اپنی پوسٹ میں شیئر کیے ہیں۔ کانگریس نے بتایا ہے کہ "اڈیشہ میں ہر دن 15 عصمت دریاں ہوتی ہیں۔ ریاست میں 40 ہزار سے زیادہ خواتین لاپتہ ہیں۔ عصمت دری کے خلاف آواز اٹھانے پر خواتین کی سماعت نہیں ہوتی۔" پوسٹ میں مزید لکھا گیا ہے کہ "بی جے پی حکومت میں خواتین کا تحفظ محض انتخابی تقریروں کا حصہ ہے۔ حقیقت میں یہاں جرائم پیشے بے خوف ہیں اور خواتین خوف کے سایہ میں زندگی گزارنے کو مجبور۔ شرمناک۔"

مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی ایس ایس کے ایم اسپتال میں ایک نئی عمارت کا افتتاح کیا جو اوڈبن-2 کے نام سے ہے۔

غزہ میں نسل کُشی پر عالمی طاقتیں کب تک آنکھیں بند رکھیں گی؟ اقوام متحدہ کا سوال

جنیوا، 16 ستمبر (یو این آئی) اقوام متحدہ نے اسرائیل کی جانب سے غزہ میں نسل کشی اور اس پر دنیا کی خاموشی و شراکت کو وقت کی سب سے بڑی شرمندگی قرار دیا ہے۔ اس حوالے سے اقوامِ متحدہ کی ماہرِ انسانی حقوق فرانچسکا البانیز ے نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بہت سے ممالک حقیقت جاننے کے باوجود نہ صرف آنکھیں بند کیے ہوئے ہیں بلکہ اس سے فائدہ بھی اٹھا رہے ہیں۔

خبر رساں ادارے کی اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق انہوں نے کہا کہ ان ممالک کے اسرائیل کے ساتھ ہتھیاروں کی تجارت اور سفارتی روابط بلا رکاوٹ جاری ہیں جو نہ صرف اخلاقی طور پر غلط بلکہ غیر قانونی بھی ہیں۔ البانیز ے نے خبردار کیا کہ تاریخ امریکہ اور ان دیگر ممالک کو معاف نہیں کرے گی جو اسرائیل کو غزہ میں نسل کشی کے الزامات کے باوجود سہارا دے رہے ہیں۔ ان (باقی صفحہ 4 پر)

منی پور: اریل ندی میں طغیانی، ہزاروں گھر اور کھیت تباہ پولٹری فارم بھی زیر آب، امدادی ٹیمیں سرگرم

امپھال، 16 ستمبر: منی پور میں جاری موسلا دھار بارش کے درمیان امپھال ایسٹ ضلع میں آج صبح شدید تباہی ہوئی، جب اریل ندی کا پانی اچانک اپنی حدود عبور کرتے ہوئے آس پاس کے علاقوں میں داخل ہو گیا۔ صبح تقریباً 4 بجے ندی کے کنارے میں دراڑ آنے سے علاقے میں ہلچل مچ گئی۔ کئی گاؤں اس سیلاب کی لپیٹ میں آ گئے، جن میں تقریباً 4000 سے زائد گھر ڈوب گئے اور متعدد مویشی ہلاک ہو گئے۔

خصوصاً کھیتری گاؤ اور لملائی اسمبلی علاقوں میں صورتحال انتہائی تشویشناک ہے۔ لملائی میں سینکڑوں ایکڑ زرعی زمین زیر آب آ گئی، جس سے کسانوں کی کھڑی فصلیں مکمل طور پر ضائع ہو گئیں۔ اس سے مقامی کسانوں کی معاشی حالت پر سنگین اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ یائرپوک علاقے میں ایک اہم پل (باقی صفحہ 4 پر)

فضائی بمباری کے بعد اسرائیلی فورس غزہ میں داخل، 3 صحافیوں سمیت 60 فلسطینی شہید

غزہ، 16 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے غزہ شہر میں آپریشن کا آغاز کر دیا۔ عرب میڈیا کے مطابق کئی ہفتوں سے جاری فضائی بمباری اور اونچی عمارتیں تباہ کرنے کے بعد اسرائیلی فوج بالآخر ٹینکوں کے ساتھ غزہ شہر کے وسط میں داخل ہو گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیل کی طیاروں سے بمباری بھی جاری ہے اور (باقی صفحہ 4 پر)

ٹرمپ نے 'نیویارک ٹائمز' کے خلاف داخل کیا 15 ارب ڈالر کے ہتک عزت کا مقدمہ، جھوٹی و گمراہ کن خبریں شائع کرنے کا ہے معاملہ

16 ستمبر: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے منگل (16 ستمبر) کو 'نیویارک ٹائمز' کے خلاف 15 بلین امریکی ڈالر کے ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا ہے۔ ٹرمپ کا الزام ہے کہ اخبار نے صدیوں سے ان کے خلاف جھوٹی اور گمراہ کن خبریں شائع کی ہیں۔ ان میں آنجہانی مجرم جیفری ایپسٹین سے متعلق الزام (باقی صفحہ 4 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
17/ ستمبر 2025

فجر	4 بج کر 02 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 22 منٹ
ظہر	11 بج کر 32 منٹ
عصر	3 بج کر 57 منٹ
مغرب	5 بج کر 45 منٹ
عشاء	6 بج کر 56 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

گروپ سی کیس میں سی بی آئی کورٹ سے پارتھا کو ملی ضمانت

کیا پوجا سے پہلے جیل سے رہا ہو جائیں گے؟

کولکاتا:16 ستمبر(عوامی نیوز سروس) سابق وزیر تعلیم پارتھا چٹرجی کو ایک اور کیس میں ضمانت مل گئی ہے۔ غیر تدریسی عملے کی بھرتی بدعنوانی کے معاملے میں سی بی آئی کی طرف سے دائر کیس میں منگل کو انہیں ضمانت مل گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ سی بی آئی کی خصوصی عدالت نے پارتھا چٹرجی کو 90 ہزار روپے کے مچلکے پر ضمانت دی ہے۔ تاہم انہیں فی الحال جیل سے رہا نہیں کیا جا رہا ہے۔ پرائمری بھرتی کرپشن کیس کی داغ بیل ان کے سر پر لٹک رہی ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ میں اس کی سماعت پیر کو ختم ہوگئی۔ تاہم جسٹس شورا گھوش نے فیصلہ ملتوی کر دیا ہے۔ باخبر ذرائع کے مطابق سابق وزیر تعلیم اس کیس میں ضمانت ملنے پر ہی جیل چھوڑ سکیں گے۔ کیا یہ پوجا سے پہلے ہوگا؟ قیاس آرائیاں عروج پر ہیں۔

2022 میں اس وقت کے وزیر تعلیم پارتھا چٹرجی اور ان کی گرل فرینڈ ارپیتا مکھرجی کے گھر سے ٹیچر بھرتی بدعنوانی کیس میں ای ڈی کی تلاشی کے دوران بھاری رقم برآمد ہوئی تھی۔ اس کے بعد ارپیتا کو پہلے ای ڈی نے گرفتار کیا اور بعد میں پارتھا کو بھی مرکزی تفتیش کاروں نے گرفتار کیا۔ بعد میں، سی بی آئی نے بھرتی بدعنوانی کی تحقیقات شروع کرنے کے بعد بھی، پارتھا کو 'شون گرفتار' یا گرفتار کیا گیا۔ ریاست کے سابق وزیر تعلیم تب سے جیل میں ہیں۔

کرپشن کیس میں ان کی گرفتاری کے بعد ترنمول نے انہیں پارٹی کے تمام عہدوں سے ہٹانے کا فیصلہ کیا۔ اگرچہ وہ ایوان صدر کی اصلاحی سہولت میں قید ہیں لیکن جسمانی بیماری کے باعث اس وقت بائی پاس کے قریب واقع ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ انہوں نے بیماری کا حوالہ دیتے ہوئے متعدد بار ضمانت کی درخواست دی تھی۔ حالانکہ پارتھا چٹرجی کو حال ہی میں ای ڈی کے ذریعہ دائر کیس میں ضمانت مل گئی تھی، لیکن انہیں جیل سے رہا نہیں کیا گیا تھا۔ کیونکہ سی بی آئی کیس زیر التوا تھا۔

تاہم منگل کو پارتھا چٹرجی کو سی بی آئی کیس میں ضمانت مل گئی۔ لیکن اس کے باوجود وہ فوراً جیل سے باہر نہیں نکل سکیں گے۔ پرائمری بھرتی کرپشن کیس کا فیصلہ موخر کر دیا گیا ہے۔ اگر اس معاملے میں ضمانت مل جاتی ہے تو امکان ہے کہ سابق وزیر تعلیم پوجا سے پہلے جیل سے رہا ہو جائیں گے۔ تین سال سے کچھ زیادہ کی جیل کا خاتمہ اب وقت کی بات ہے۔

Muslim Soldiers: The Brave Sentinels of Bharat Mata

جب فرض کی پکار بھارت کے پہاڑوں، صحراؤں اور سمندروں میں گونجتی ہے تو اس کا جواب وہ سپاہی دیتے ہیں جو مذہب کا نہیں، بلکہ صرف قوم کا یونیفارم پہنتے ہیں۔ پھر بھی بھارتی تاریخ کے اوراق میں مسلم فوجیوں کی بہادری بار بار یاد کی گئی اور سنبھالی گئی ہے۔ آزادی کی جنگ کے میدانوں سے لے کر آج کی سرحدی چوکیوں تک، مسلم مردوں اور عورتوں نے لڑا، خون بہایا اور شہادت کو گلے لگایا تاکہ ترنگا ہمیشہ بلند لہراتا رہے۔ ان کی جرات، وفاداری اور قربانی اس ناقابل تردید حقیقت کا ثبوت ہیں کہ حب الوطنی کا کوئی مذہب نہیں ہوتا، اس کا صرف ایک ہی تعلق ہے۔ مادر وطن سے محبت۔ آج، جب اتحاد کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ ہے، ان کی کہانیاں اسی عزت و وقار کے ساتھ بیان کی جانی چاہئیں جس کے وہ حقدار ہیں۔

بھارت کی مسلح افواج میں مسلم فوجیوں کی خدمات آزادی سے پہلے کی سپاہیوں نے برطانوی پرچم تلے خدمات انجام دیں، لیکن ان کے دلوں میں آزاد ہندستان کا خواب جلتا رہا۔ بعد ازاں ان میں سے کئی قومی تحریک آزادی سے جڑ گئے اور اپنے فوجی تجربے کو جدو جہد آزادی کو مضبوط بنانے کے لئے استعمال کیا۔ صوبیدار میجر اور اعزازی کیپٹن شاہنواز خان جیسے جانباز، جنہوں نے نیتاجی سبھاش چندر بوس کی قیادت میں انڈین نیشنل آرمی میں خدمات انجام دیں، اس بات کا ثبوت ہیں کہ فوجی نظم و ضبط اور حب الوطنی انقلابی جوش و جذبے کے ساتھ ہم آہنگ ہوسکتے ہیں۔

آزادی کے بعد بھی مسلم فوجی بھارتی فوج، بحریہ اور فضائیہ کا ایک اہم حصہ بنتے رہے۔ 18-1947، 1965، 1971 اور 1999 کی کارگل جنگ میں ان کی بہادری بھارت کی عسکری تاریخ کے اوراق میں سنہری حروف سے رقم ہوئی۔ ان میں سے سب سے زیادہ یاد کئے جانے والوں میں ایک کیپٹن حنیف الدین ہیں، جو دہلی کے ایک نوجوان افسر تھے اور کارگل میں آپریشن وجے کے دوران جانفشانی سے لڑے۔ انہیں خطرناک ٹولنگ چوٹی پر تعینات کیا گیا تھا، جہاں وہ دشمن کی مسلسل گولی باری کے باوجود بے مثال جرات کے ساتھ اپنے جوانوں کی قیادت کرتے رہے، ان کی عظیم قربانی اتحاد کی علامت بن گئی، جب یہ معلوم ہوا کہ وہ مختلف مذاہب کے فوجیوں کے ساتھ شانہ بشانہ لڑے۔ سب ایک ہی مقصد کے تحت، مادر وطن بھارت ماتا کے دفاع کے لئے۔

ان کی بہادری کو پرم ویر چکر، مہاویر چکر اور ویر چکر جیسے اعلیٰ اعزازات کے ذریعے تسلیم کیا گیا ہے۔ جو مسلم افسران اور جوانوں کو عطا کئے گئے۔ مگر تمغوں کو اور اسناد سے بڑھ کر ایک گہری حقیقت سے یہ فوجی اپنی خدمت کو شناخت کی قربانی نہیں، بلکہ اس کی تکمیل سمجھتے ہیں۔ ان کے نزدیک بھارت کا دفاع کرنا یہ صرف اپنی قوم کا فرض ہے بلکہ اپنے ایمان کا تقاضا بھی۔

مسلح افواج میں مذہب ذاتی عبادت کا معاملہ ہے، عوامی تقسیم کا نہیں۔ رجعت کے باورچی خانوں میں سب کیلئے کھانا تیار ہوتا ہے ہر مذہب کی عبادت کا احترام کیا جاتا ہے، اور مورچوں میں بھائی چارہ، پروان چڑھتا ہے، جہاں کوئی "ہندو" یا "مسلمان" نہیں ہوتا۔ صرف ہتھیاروں کے استعمال میں آپس میں بھائی ہوتے ہیں۔ یہ جذبہ شاید ان سب کیلئے سب سے مضبوط جواب ہے جو کبھی بھارتی مسلمانوں کی حب الوطنی پر شک کرتے رہے ہیں۔

کارگل کی برف پوش چوٹیوں سے لے کر راجستھان کے تپتے ریگزاروں تک۔ بحریہ کے زیر نگرانی برفیلے پانیوں سے لے کر فضائیہ کے محفوظ کئے گئے وسیع آسمانوں تک، مسلم فوجی بھارت کے ثابت قدم نگہبان بن کر کھڑے رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی حب الوطنی تقریروں میں نہیں، بلکہ اپنے لہو سے لکھی ہے، اور اکثر اوقات سب سے بڑھ کر قیمت چکائی ہے تاکہ ہم باقی لوگ سکون کی نیند سو سکیں۔

انہیں یاد کرنا نہ صرف ان کی جرات کو خراج تحسین پیش کرتا ہے بلکہ اس حقیقت کی دوبارہ تصدیق بھی ہے کہ بھارت کی اصل طاقت اس کے لئے تنوع میں ہے۔ وہ ترنگا، جسے وہ سلامی دیتے ہیں، سپاہی سے اس کے مذہب کا سوال نہیں کرتا، بلکہ صرف اس کی وفاداری کا تقاضا کرتا ہے۔ ان کی داستانیں محض بہادری کی کہانیاں نہیں ہیں، بلکہ ایمان اور آزادی، شناخت اور قومیت کے اٹوٹ رشتے کی گواہی ہیں، ان کی ثابت قدم نگرانی میں بھارت کا تصور ہمیشہ محفوظ رہتا ہے۔

انشا وارثی
فرانکوفون اور جرنلزم اسٹڈیز
جامعہ ملیہ اسلامیہ

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کلکتہ خلافت کمیٹی کی مجوزہ عمارت کا ورچوئل سنگ بنیاد رکھا

کولکاتا:16 ستمبر (ساجد پرویز) ملک کی آزادی تحریک میں ایک اہم کردار ادا کرنے والا ادارہ کلکتہ خلافت نے آج ایک انقلابی قدم اٹھاتے ہوئے ملا محمد جان کے نام سے منسوب ایک عمارت کی سنگ بنیاد رکھا۔ یہ سنگ بنیاد ریاست کے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے ورچوئل شکل میں ہوا۔ وزیر اعلی ممتا بنرجی جو کلکتہ کے پی جی اسپتال کے کینسر شعبہ کے بلڈنگ کی افتتاح کرنے گئی تھیں۔ انہوں نے اپنی تقریر میں ریاستی حکومت کے ذریعہ صحت کے شعبہ میں اٹھائے گئے انقلابی اقدام کی نشاندہی کی تو وہیں پر کلکتہ خلافت کمیٹی کی خدمات کو بھی سراہا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں کہا کہ میں وہاں خود جاکر سنگ بنیاد رکھتی مگر وقت کی کمی کی وجہ سے حاضر نہ ہوسکی۔ پھر بھی میں ورچوئل کے ذریعہ کلکتہ خلافت کمیٹی کے سبھی ذمہ داران کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتی ہوں۔ کلکتہ خلافت کمیٹی کی اس تقریب کا انعقاد 1 نمبر مولانا شوکت علی اسٹریٹ، کولوٹولہ میں ہوا۔ جس کی شروعات مولانا خورشید عالم ندوی کے تلاوت قرآن سے ہوا۔ کلکتہ خلافت کمیٹی کے صدر جاوید احمد خان شعب احمد فیصل، عرفان علی تاج، انور پریمی، ایم ایل اے وویک گپتا، ملک اسحاق وغیرہ نے اس تقریب کے حوالے سے اظہار خیال کیا۔ دوران تقریب میں ممتاز چار چاند، محمد آصف، ضیاء نفیس۔ پرویز اقبال، کونسلر عائشہ کنیز، سابق کونسلر شمیم انور خان، عبدالمتین، خلیل احمد، زید عارف، سیف الرحمٰن وغیرہ موجود تھے۔ قاری فضل الرحمن امام عیدن کی دعا پر تقریب کا اختتام ہوا۔ ریاستی وزیر و خلافت کمیٹی کے صدر جاوید احمد خان نے اعلان کیا کہ مجوزہ عمارت کی سنگ بنیاد آئندہ چند دنوں بعد رکھا جائے گی۔

☆

بی جے پی ایم ایل اے کی پارٹی چھوڑنے پر

شبھیندو نے کلکتہ ہائی کورٹ میں تحریری بیان جمع کرایا

کولکاتا: 16 ستمبر(عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی سیاست میں انحراف مخالف قانون پر قانونی جنگ ایک بار پھر سرگرم ہو گئی ہے۔ پیر کو ریاست کے اپوزیشن لیڈر ادھیکاری نے اس معاملے پر کلکتہ ہائی کورٹ میں تحریری بیان جمع کرایا۔ انہوں نے عدالت سے رجوع کیا تھا جس میں بنیادی طور پر کئی بی جے پی ایم ایل ایز کی اسمبلی میں اہم عہدوں پر تقرری پر سوال اٹھایا گیا تھا یہاں تک کہ ان کے انحراف کے بعد بھی۔

2021 کے اسمبلی انتخابات کے بعد سے تقریباً آٹھ سے نو بی جے پی ایم ایل اے ترنمول کانگریس میں شامل ہو چکے ہیں۔ اس کے بعد، بی جے پی قانون ساز پارٹی نے اسمبلی اسپیکر بیمان بنرجی کے پاس ان کے ایم ایل اے کے عہدوں کو منسوخ کرنے کی درخواست دائر کی ہے۔ مبینہ طور پر، اسپیکر کی درخواست کے باوجود کوئی نتیجہ نہ ملنے کے بعد بی جے پی معاملہ عدالت میں لے گئی۔

سب سے زیادہ چرچا واقعہ کرشن نگر نارتھ حلقہ کے ایم ایل اے مکل رائے کا تھا۔ بی جے پی چھوڑ کر ترنمول کانگریس میں شامل ہونے کے بعد بھی انہیں قانون ساز اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (PSC) کا چیئرمین بنایا گیا۔ اس اقدام کو سب سے پہلے شبھیندو ادھیکاری نے کلکتہ ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔ بعد میں جب مکل نے استعفیٰ دے دیا تو اسی سیٹ پر ایک اور منحرف بی جے پی ایم ایل اے کرشنا کلیانی کو مقرر کیا گیا۔ انہوں نے 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں ترنمول امیدوار کے طور پر رائے گنج سے انتخاب لڑنے سے پہلے ایم ایل اے کے طور پر استعفیٰ دے دیا تھا۔ لیکن یہ سب کچھ نہیں ہے۔ اس کے بعد بھی علی پور دوار سے ایک اور منحرف بی جے پی ایم ایل اے سمن کنجیلال کو پی ایس سی کا چیئرمین بنایا گیا۔

اس سلسلہ وار واقعات سے ناراض بی جے پی ایم ایل اے نے گزشتہ ساڑھے چار سالوں میں پی ایس سی کی کسی میٹنگ میں شرکت نہیں کی۔ اپوزیشن بی جے پی نے الزام لگایا ہے کہ اسپیکر عملاً انسداد انحراف قانون کو نظر انداز کر رہے ہیں اور منحرف ایم ایل اے کو اہم عہدوں پر تعینات کر رہے ہیں، جو کہ جمہوری آداب کے خلاف ہے۔ کیس کی سماعت گزشتہ ہفتے جسٹس دیبانگشو باساک اور جسٹس محمد شبر راشدی کی ڈویژن بنچ میں ختم ہوئی تھی۔ تاہم عدالت نے فیصلے کا اعلان فی الحال ملتوی کر دیا ہے۔ اس دوران ججز نے تحریری بیانات جمع کرانے کی اجازت دے دی۔ اس حکم کے بعد، شبھیندو پیر کو ہائی کورٹ گئے اور اپنا تحریری بیان داخل کیا۔

سیاسی حلقوں میں اس بات کا چرچا ہے کہ اس معاملے میں فیصلہ نہ صرف چند ایم ایل ایز کے مستقبل کو متاثر کرسکتا ہے بلکہ مغربی بنگال اسمبلی میں انحراف مخالف قانون کے نفاذ کے طریقہ پر بھی بڑا اثر ڈال سکتا ہے۔ اس کے نتیجے میں ریاست کی اہم اپوزیشن جماعت بی جے پی اب عدالت کے حتمی فیصلے کے اعلان کی منتظر ہے۔

اسمبلی انتخابات سے قبل بی جے پی کا پھر مسلمانوں کو لبھانے کی کوشش

بھارتی مسلمانوں کے ایک بال کو بھی کوئی چھو نہیں سکتا: شمیک بھٹاچاریہ

کولکاتا: 16 ستمبر(عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی سیاست میں ایک نیا موڑ آیا ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ریاستی صدر شمیک بھٹاچاریہ کا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد سیاسی حلقوں میں زبردست ہلچل مچ گئی ہے۔ اس ویڈیو میں شمیک کو براہِ راست مسلم برادری کو بھروسہ دلاتے ہوئے سنا گیا ہے۔

ویڈیو میں شمیک بھٹاچاریہ نے کہا کہ "میں بارہا کہہ چکا ہوں، مغربی بنگال میں جتنے ہندو پناہ گزین اور بھارتی مسلمان ہیں، ان کے ایک بال کو بھی چھونے کی طاقت کسی کے پاس نہیں۔ جن بھارتی مسلمانوں نے اُس وقت ملک نہیں چھوڑا اور پاکستان (سابق مشرقی پاکستان) نہیں گئے ان کے ساتھ بی جے پی تھی اور ہمیشہ رہے گی۔ ان کے ایک بال کو کوئی چھو نہیں سکتا، چاہے کیسا ہی کمیشن کیوں نہ آجائے۔ یہ بیان سامنے آتے ہی ریاستی سیاست میں گرما گرم بحث چھڑ گئی۔ 43 سیکنڈ کے اس ویڈیو میں شمیک بھٹاچاریہ کو ایک مدرسے کے سامنے مسلم کمیونٹی کے افراد سے گفتگو کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ ماہرین سیاست کے مطابق صرف الفاظ ہی نہیں بلکہ منظرنامہ بھی ایک واضح پیغام دینے کی کوشش ہے۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ جہاں بی جے پی کے اندر کئی لیڈر بار بار کہہ رہے ہیں کہ "مسلم ووٹ کی ضرورت نہیں"، وہیں ریاستی صدر نے بالکل مختلف موقف اختیار کیا ہے۔ اسی لیے ان کا یہ بیان پارٹی کے اندر بھی الگ پہچان بنا رہا ہے۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ مسلمانوں کو یقین دہانی کراتے ہوئے شمی؟ نے انتخابی کمیشن پر طنز بھی کیا۔ ان کے مطابق آنے والے انتخابات سے قبل حکومت کی پالیسیوں اور SIR کے مسئلے کو بنیاد بنا کر حکمراں جماعت مسلمانوں کے خدشات کو سیاسی ایشو کے طور پر پیش کر رہی ہے۔ ایسے وقت میں بی جے پی ریاستی صدر نے کمیشن کو نشانہ بنا کر اپنی پارٹی کی پوزیشن واضح کرنے کی کوشش کی ہے۔ مبصرین کے مطابق شمیک بھٹاچاریہ کو پہلے بھی بی جے پی کے "سیکولر چہرے" کے طور پر دیکھا جاتا رہا ہے۔ ایک بار پھر انہوں نے مسلمانوں کو اعتماد میں لینے کی کوشش کر کے اسی تاثر کو مضبوط کیا ہے۔ تاہم، یہ پیغام انتخابی میدان میں کتنا مؤثر ثابت ہوگا، یہ آنے والا وقت ہی بتائے گا۔

آپ تو تفتیشی ایجنسی نہیں ہیں، پھر کرائم سین پر جانے کی خواہش کیوں؟ ہائی کورٹ کا سوال

کولکاتا: 16 ستمبر (عوامی نیوز سروس) آر۔ جی۔ کار میڈیکل کالج و ہاسپٹل کی عصمت دری و قتل کی متاثرہ طالبہ کے والدین نے کلکتہ ہائی کورٹ سے مطالبہ کیا کہ انہیں اس جگہ جانے کی اجازت دی جائے جہاں یہ دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا تھا۔ اس درخواست پر پیر کے روز سماعت ہوئی اور عدالت نے ایک اہم سوال اٹھایا۔ جسٹس دیبانشو بساک کی ڈویژن بینچ نے متاثرہ کے والدین سے کہا کہ آپ تو تفتیشی ایجنسی نہیں ہیں، تو پھر کرائم سین پر جانے کی خواہش کیوں رکھتے ہیں؟ متاثرہ خاندان نے پہلے کلکتہ ہائی کورٹ اور بعد میں شالی مارگ (سیالدہ) عدالت میں درخواست دی تھی مگر سیالدہ عدالت نے اسے یہ کہتے ہوئے خارج کر دیا کہ قانون میں اس کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس وقت سی بی آئی نے متاثرہ خاندان کی درخواست پر "نو آبجیکشن" دیا تھا۔ جس پر سیالدہ عدالت کے جج اربجیت منڈل نے بھی حیرت کا اظہار کرتے ہوئے سوال اٹھایا کہ سی بی آئی کیوں اجازت دینے پر راضی ہوئی؟ اگر سی بی آئی کو اعتراض نہیں ہے تو کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کی تحقیقات یا فورینزک ماہرین کا کام درست نہیں رہا؟ اگر ایسا ہے تو پھر اب تک "بڑے سازش" کی جانچ کس بنیاد پر ہوئی؟ متاثرہ خاندان پہلے دن سے ہی سی بی آئی اور کولکاتا پولیس کی تفتیش پر سوال اٹھاتا رہا ہے اور اس پر عدم اعتماد ظاہر کرتا رہا ہے۔ اسی لیے انہوں نے خود جائے وقوعہ کا مشاہدہ کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ اس معاملے پر اس ہفتے دوبارہ سماعت متوقع ہے۔

☆

انامیکا کی موت: قتل کی شکایت درج ہونے کے

اگلے دن جادھوپور کے لال بازار کی ہومیسائیڈ برانچ

کولکاتا:16 ستمبر(عوامی نیوز سروس) جادھوپور یونیورسٹی میں ایک طالب علم کی پراسرار موت کے معاملے میں قتل کی شکایت درج کرائی گئی ہے۔ اس بار لالبازار کا سراغ رساں محکمہ اس واقعہ کی جانچ کے لیے جادو پور پہنچ گیا ہے۔ ہومسائڈ برانچ کے تفتیش کار منگل کی صبح یونیورسٹی گئے۔ جائے وقوعہ کا معائنہ کیا جا رہا ہے۔ وہ اس بات کی بھی تفتیش کر رہے ہیں کہ آیا گزشتہ جمعرات کی رات پیش آنے والے اس واقعے میں کوئی نیا سراغ ملا ہے یا نہیں۔

متوفی انامیکا منڈل کے والد پیر کو لال بازار گئے تھے۔ وہاں ہومیسائیڈ ڈپارٹمنٹ کے اہلکاروں سے ملاقات کے بعد وہ جادو پور پولیس اسٹیشن گئے۔ اس نے جادوپور میں قتل کی شکایت درج کرائی۔ والد کے مطابق ان کی بیٹی کو قتل کیا گیا۔ ورنہ وہ اس وقت اکیلی تالاب پر نہ جاتی۔ متوفی کے اہل خانہ نے تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ اس صورتحال میں پولیس نے ایک نیا قدم اٹھایا ہے۔ اس دن جائے وقوعہ کے آس پاس موجود چار طلباء کو بھی بلا کر پوچھ گچھ کی گئی ہے۔ یونیورسٹی حکام نے یہ بھی بتایا ہے کہ سی سی ٹی وی کیمروں سے حاصل کی گئی فوٹیج پولیس کے حوالے کر دی گئی ہے۔ تاہم حکام نے یہ بھی کہا ہے کہ ان کے پاس اس واقعے کی کوئی فوٹیج نہیں ہے۔

جمعرات کی شب انگلش تھرڈ ایئر کی طالبہ انامیکا کو یونیورسٹی کے گیٹ نمبر چار کے قریب یونین روم کے قریب جھیل سے بے ہوش حالت میں نکالا گیا۔ جب اسے ہسپتال لے جایا گیا تو ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس گیٹ کے سامنے کل تین کیمرے ہیں۔ لیکن جس جگہ یہ واقعہ پیش آیا وہاں کیمرے نہ ہونے کی وجہ سے واقعے کی ویڈیو فوٹیج نہیں مل سکی۔

پولیس آخری لمحات کی تیاریوں کی جانچ کیلئے کولکاتا میں بڑی پوجا کا معائنہ کرے گی

کولکاتا: 16 ستمبر(عوامی نیوز سروس) دیوی پکشا شروع ہونے میں ایک ہفتہ بھی باقی نہیں ہے۔ پوجا شروع ہونے میں صرف چند دن باقی ہیں۔ چاروں طرف پوجا کی تیاریاں زور وشور سے جاری ہیں۔ ہر منڈپ مصروف ہے۔ اس ماحول میں اس بار پولس اور انتظامیہ کولکاتا میں مشہور پوجا کی تیاریوں کا جائزہ لے گی۔ کولکاتا پولیس (ہیڈ کوارٹر) کے جوائنٹ کمشنر معراج خالد منگل کو صبح 11:30 بجے سے پوجا کی تیاریوں کا معائنہ کرنے نکل رہے ہیں۔

کولکاتا پولیس کے ذرائع کے مطابق اس وقت کل 12 پوجا کی تیاریوں کا معائنہ کیا جا رہا ہے۔ معائنہ صبح 11:30 بجے شروع ہوا۔ سب سے پہلے، اس کی شروعات بہالا نوتن دال کے پوجا منڈپ سے ہوئی۔ اس کے بعد باریشا کلب، وویکا نند پارک اینتھلیٹک کلب، اجے سمہتی، 41 پلی ہردیو پور، نکتلہ ادیان سنگھ، کمڈاہری پورباپارہ پنچدرگا، کینڈوا شانتی سنگھ پاٹولی، بوسپوکر تلبگن، بوسپوکر شتلمندر اور چیٹلا ایک ایک کی پوجا کریں گے۔

کولکاتا کی مشہور پوجاوں میں پوجا دیکھنے کے لیے رش مہالیہ کے بعد شروع ہوتا ہے۔ بھیڑ بھی ضرورت سے زیادہ ہے۔ اس لیے پولیس اور انتظامیہ ہر قسم کے انتظامات کو پہلے سے چیک کررہی ہے۔

کولکاتا میں گرج چمک کے ساتھ طوفان شمال میں بھی زبردست بارش کا امکان

کولکاتا:16 ستمبر(عوامی نیوز سروس) ملک کے بیشتر حصوں سے مانسون کی واپسی کا عمل مقررہ وقت سے چندروز قبل شروع ہو گیا ہے۔ لیکن بنگال میں ابھی تک بارش کے رکنے کے آثار نظر نہیں آ رہے ہیں۔ چند دنوں کے وقفے کے بعد کولکاتا میں اتوار سے دوبارہ گرج چمک کے ساتھ طوفانی بارش شروع ہوگئی ہے۔ اس ماحول میں علی پور کے محکمہ موسمیات نے کہا کہ یہ آفت اب نہیں رکے گی۔ بلکہ منگل کو بھی شہر میں گرج چمک کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ شمالی اور جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں بھی موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ منگل کو کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے تقریباً تمام اضلاع میں آفت جاری رہے گی۔ کولکاتا، ہوڑہ، ہگلی، 24 پرگنہ، 2 مدنی پور، جھارگرام، 2 بردوان، بیر بھوم، مرشد آباد اور ندیا میں گرج چمک کے ساتھ طوفان کا امکان ہے۔ اس کے ساتھ 30 سے 40 کلومیٹر کی رفتار سے تیز ہوائیں چلیں گی۔ پرولیا اور بانکوڑہ کے لیے بھاری بارش (7 سے 11 سینٹی میٹر) کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ بدھ کو تمام جنوبی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ پرولیا، مشرقی اور مغربی بردوان، بانکوڑہ، بیر بھوم اور مرشد آباد میں جمعرات کو گرج چمک کے ساتھ طوفان کا امکان ہے۔ دوسری طرف شمالی بنگال میں اس ہفتے بھی شدید بارش کا امکان ہے۔ منگل کو جلپائی گوڑی اور علی پور دوار میں بہت بھاری بارش (7 سے 20 سینٹی میٹر) کا امکان ہے۔ ان دونوں اضلاع کے لیے اورنج الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ دارجلنگ، کالمپونگ اور کوچ بہار میں بھی موسلا دھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ بدھ کو دارجلنگ، جلپائی گوڑی، کلمپونگ، علی پور دوار، کوچ بہار اور شمالی دیناج پور میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ جمعرات کو جلپائی گوڑی، علی پور دوار، کوچ بہار اور شمالی اور جنوبی دیناج پور میں موسلا دھار بارش ہوگی۔

کولکاتا میں منگل کو کم سے کم درجہ حرارت 24.9 ڈگری سیلسیس تھا، جو معمول سے 1.5 ڈگری کم ہے۔ پیر کو شہر کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 29.9 ڈگری سیلسیس تھا، جو معمول سے 2.9 ڈگری کم ہے۔

ایس.ای. ریلوے-ٹنڈر

سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر (جی)/ سنترہ گاچھی، ساؤتھ ایسٹرن ریلوے، کھڑگپور ڈویژن کارگزار منجانب صدر جمہوریہ ہند سے کھلا ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ ای-ٹنڈرنگ کے www.ireps.gov.in ویب سائٹ سے تفصیلات نیچے درج ہے۔ قابل قدر ٹھیکہ داروں سے درخواست ہے کہ وہ آن لائین سے ہی اس کیلئے درخواست کریں۔ ویب سائٹ www.ireps.gov.in کے توسل سے۔ ٹنڈر کیلئے کوئی بھی آف لائین قبول نہیں کیا جائے گا۔ برائے مہربانی ٹنڈر ڈاکومنٹ کو پوری دھیان سے پڑھیں اپ لوڈ کیا ہوا۔ تفصیلات کیلئے ڈاکومنٹ سیکشن سے۔ **سلسلہ نمبر: ٹنڈر نوٹس نمبر، کام کا نام:** یوں ہوں گے اور **الیکٹ-اوٹی- 25-26-ایس پی پی 3- 22سنترہ گاچھی:** سپلائی، تنصیب کاری و کمرا کرنا سولر پاور پلانٹ کا سنترہ گاچھی حلقے میں۔(فیز-2) کیلئے۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 14,97,07,778.57 روپے۔ **ای ایم ڈی/ بڈسیکورٹی:** 8,98,500/-روپے۔ **2-الیکٹ- سی ایچ جی- 25-26- پینلس- 23:** پرانے پینلس کی تبدیلی و ضروری کل پرزے مختلف اسٹیشنوں میں ماتحت سنئیر ڈی ای ای (جی) سنترہ گاچھی حلقے میں۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 2,66,41,660.87 روپے۔ **ای ایم ڈی/ بڈسیکورٹی:** 2,83,200/- روپے۔ **3-الیکٹ- سی ایچ جی- 25-26- میال- 24**، سنترہ گاچھی، تیاری چھاؤنی کالیونیڈ روڈ پر، سیلنگ، ظاہری روشنی کا کام وغیرہ۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 3,13,85,975.89 روپے۔ **ای ایم ڈی/ سیکورٹی:** 3,06,900/-روپے۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** 08.10.2025 کو سب کیلئے۔ ٹنڈر نوٹس، ٹنڈر ڈاکومنٹ و دیگر تفصیلات دیئے جارہے ہیں ایسے www.ireps.gov.in۔
(PR-633)

پوربی ریلوے

ٹنڈر نمبر: ایل آر ڈبلو 4- ماڈیولر آفس 2025-29، بتاریخ: 13.09.2025، ڈپٹی چیف میکانیکل انجینئر/ بی جی بی، کیرج اور ویگن ورکشاپ، پوربی ریلوے، للوہ، ہوڑہ-711204 سے کھلا-ای-ٹنڈرس مطلوب ہے اس کیلئے۔ **ٹنڈر نمبر، ایل آر ڈبلو 4- ماڈیولر آفس-29-2025** کا مندرجہ ذیل کام کیلئے۔ بڈرس اپنی طرف سے داخل کریں گے اصل/ترمیم شدہ پیشکش بند ہونے کی تاریخ ووقت کے اندر ہی۔ دوکچی پیشکش اس ٹنڈر کیلئے مطلوب نہیں ہے۔ اگر ایسا کوئی آفر آ بھی گیا تو لینے کے بعد اسے نظر انداز کر دیا جائے گا۔ **کام کا نام:** سپلائی، تیاری و آغاز ماڈیولر آفس شاپ سپروائزرس کے لئے۔ **بڈنگ سسٹم:** سنگل پیکٹ سسٹم کے۔ **اشتہاری لاگت:** 1,31,91,156.34 روپے۔ **زربیعانہ:** 2,16,000.00 روپے۔ **ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت:** 0.00 روپے۔ **پورا ہونے کی مدت:** 04 مہینے کا۔ **پیشکش کی معیاد:** 90 دنوں کے۔ **ٹنڈر اپ لوڈنگ کی تاریخ ووقت:** 13.09.2025 کو 12.16 بجے۔ **بڈنگ آغاز کی تاریخ:** 20.09.2025۔ **بڈنگ بند ہونے کی تاریخ ووقت:** 04.10.2025 کو 13.00 بجے۔ ویب سائٹ پر تفصیلات دستیاب ہوگی: www.ireps.gov.in۔
MISC-207/2025-26
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

وزیر اعلیٰ کے ہاتھوں ایس ایس کے ایم اسپتال میں دوسرے ووڈ برن وارڈ کا افتتاح

کولکاتا ، 16 /ستمبر: (عوامی نیوز سروس)ایس ایس کے ایم اسپتال میں دوسرا ووڈ برن وارڈ شروع ہونے جا رہا ہے۔وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس وارڈ کا افتتاح کیا۔ممتا نے کہا کہ اس دوسرے ووڈ برن وارڈ میں عام لوگوں کو پیسوں کے بدلے پرائیویٹ اسپتالوں جیسی سہولیات ملیں گی۔واضح ہو کہ اس دوسرے ووڈ برن وارڈ میں 131 کیبن ہیں۔اس ووڈ برن وارڈ کو ووڈ برن 2 کا نام دیا گیا ہے۔اور اسپتال حکام نے کہا ہے کہ چند دنوں میں طبی خدمات شروع کر دی جائیں گی۔اس وارڈ میں کل 21 سی سی یو بیڈ ہیں۔دوسرے ووڈ برن وارڈ میں کل 131 کیبن ہیں جو مریضوں کے لیے آرام دہ اور جدید علاج کے ماحول کو یقینی بنائیں گے۔اس وارڈ میں 21 کریٹیکل کیئر یونٹ (سی سی یو) بیڈ بھی ہیں، جو شدید بیمار مریضوں کے لیے جدید ترین

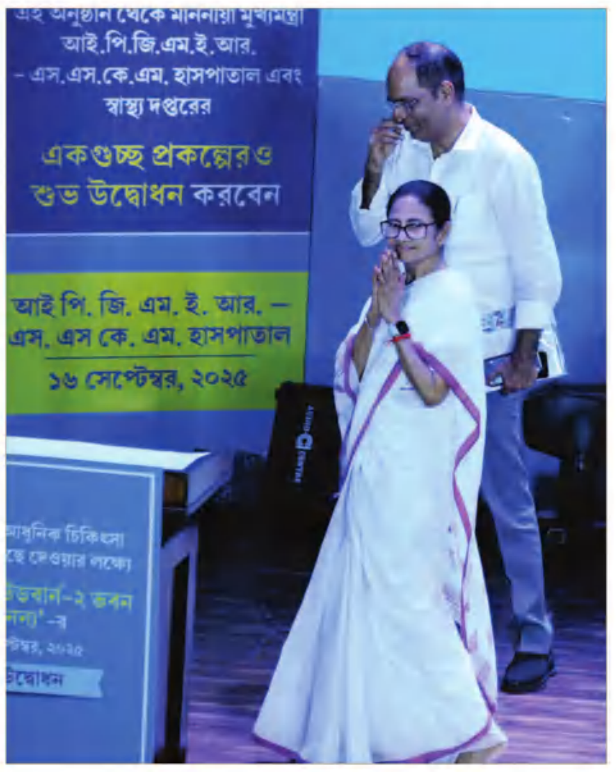

طبی سہولیات فراہم کریں گے۔اسپتال حکام نے کہا ہے کہ اس وارڈ میں آئندہ چند روز میں طبی خدمات شروع ہو جائیں گی۔اس وارڈ کے ذریعے ایس ایس کے ایم اسپتال مزید مریضوں کو بہتر علاج فراہم کر سکے گا۔وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی افتتاحی تقریب میں موجود ہوں گی اور ریاست کے صحت کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے لیے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کریں گی۔انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد عام آدمی کو بہتر طبی خدمات فراہم کرنا ہے۔ووڈ برن 2 وارڈ ایک ایسی پہل ہے جہاں لوگوں کو بہت کم قیمت پر پرائیویٹ اسپتالوں جیسی سہولیات میسر آئیں گی۔انہوں نے مزید کہا کہ اس وارڈ کے ذریعے ریاست میں صحت کی خدمات کے معیار کو مزید بہتر بنایا جائے گا اور علاج عام آدمی تک زیادہ سے زیادہ قابل رسائی ہوگا۔سیاسی حلقے کے ایک طبقے کے مطابق اس نئے وارڈ کا افتتاح ریاست کی صحت خدمات میں ایک نیا سنگ میل ہے۔ایس ایس کے ایم ہاسپٹل جیسے ادارے میں اس طرح کا اقدام ریاست کے عام آدمی کے لیے صحت کی خدمات کو زیادہ قابل رسائی اور معیاری بنائے گا۔ترنمول نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت میں مغربی بنگال کے صحت کے بنیادی ڈھانچے میں بتدریج بہتری آرہی ہے اور ووڈ برن 2 وارڈ اس کی روشن مثال ہے۔اس اقدام کے نتیجے میں کولکاتا اور اس کے آس پاس کے علاقوں کے لوگ بہتر طبی خدمات سے مستفید ہوں گے۔ووڈ برن 2 وارڈ نہ صرف علاج تک رسائی میں اضافہ کرے گا بلکہ حکومتی نظام صحت پر عام آدمی کا اعتماد بھی بڑھے گا۔اس وارڈ کے ذریعے ایس ایس کے ایم اسپتال ریاست میں صحت خدمات کے میدان میں ایک نیا معیار قائم کرنے کے لیے تیار ہے۔

پولس کے نام پر موبائل پر جعلی ٹریفک چالان بھیج کر پھر فراڈ کا معاملہ

کولکاتا،16 /ستمبر: (عوامی نیوز سروس) پولس کے نام پر موبائل پر جعلی ٹریفک چالان بھیج کر فراڈ کا معاملہ سامنے آیا ہے۔اس پر کلک کرتے ہی بینک کھاتے سے 60 ہزار روپے غائب ہوگئے۔ اس واقعہ سے خود کولکاتا پولس پریشان ہے۔ جیسے ہی یہ واقعہ سامنے آیا، لال بازار کے ایک پولس افسر نے دھوکہ دہی دہی کے شکار کی جانب سے سائبر پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ شکایت کی بنیاد پر پولس نے واقعہ کی تحقیقات شروع کردی ہے۔تفتیش کاروں کا دعویٰ ہے کہ جعلی ٹریفک چالان سائبر کرائم کی ایک نئی قسم ہے۔حالانکہ ان تمام واقعات سختی سے نمٹا جا رہا ہے، پولس حکام نے بتایا۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ کولکاتا پولس ٹریفک ڈیپارٹمنٹ کے نام پر گاڑیوں کے مالکان کو فرضی چالان بھیجے جا رہے ہیں۔ جہاں ان سے کہا جاتا ہے کہ وہ ایک لنک پر کلک کریں اور فائل ڈاؤن لوڈ کریں۔ اس کڑی میں خطرہ چھپا ہے۔ ماہرین کا دعویٰ ہے کہ جعلساز اس لنک پر کلک کرتے ہی موبائل کی تمام معلومات چوری کر لیتے ہیں۔لال بازار کے افسر کا دعویٰ ہے کہ دھوکہ دہی والے کے ساتھ بھی یہی واقعہ پیش آیا۔تفتیش کاروں کا دعویٰ ہے کہ شکایت کنندہ کے موبائل پر کولکاتا پولس کے ٹریفک محکمہ کے نام سے ایک فرضی پیغام آیا تھا۔ جہاں یہ دعویٰ کیا گیا کہ ان کی گاڑی نے قانون کی خلاف ورزی کی ہے۔ چنانچہ انہیں ای چالان بھیجا گیا۔ سائبر فراڈ کرنے والوں نے اس کے ساتھ ایک لنک بھی بھیجا۔اس پر کلک کرتے ہی 60 ہزار روپے ضائع ہو گئے۔لالبازار اس واقعہ کو سنجیدگی سے دیکھ رہا ہے۔تاہم یہ واقعہ کوئی نیا نہیں ہے، اس ماہ، بدھان نگر سائبر کرائم پولس اسٹیشن نے جعلی ٹریفک چالان بنا کر سائبر فراڈ کے الزام میں ایک نوجوان کو گرفتار کیا تھا۔ گرفتار نوجوان انجینئرنگ کا طالب علم ہے۔ گزشتہ ماہ، بدھان نگر سائبر کرائم پولس اسٹیشن میں ایک شکایت درج کی گئی تھی۔ شکایت کنندہ نے الزام لگایا کہ اسے ٹریفک پولس کے نام پر چالان موصول ہوا۔ جیسے ہی اس نے چالان پر کلک کیا، اس کے بینک اکاؤنٹ سے 40 ہزار روپے کاٹ لیے گئے۔تب ہی اس شخص کو احساس ہوا کہ اسے دھوکہ دیا گیا ہے۔اس کے بعد بدھان نگر سائبر کرائم پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی۔

دلاکھا کی تشدد کے ملزمان کی عدم گرفتاری پر ہائی کورٹ برہم

کولکاتا،16 /ستمبر: (عوامی نیوز سروس) دلاکھا کی تشدد کے ملزمان کی عدم گرفتاری پر ہائی کورٹ نے برہمی کا اظہار کیا۔واضح ہو کہ یہ واقعہ 2 سال قبل پیش آیا تھا۔لیکن اب تک پولس نے 14 میں سے 2 ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس تیرتھنکر گھوش جنوبی 24 پرگنہ کے دلاکھا کی میں تشدد میں پولس کے کردار سے ناراض ہیں۔منگل کو تشدد کیس کی سماعت کے دوران جج نے کہا کہ اگر حکومت بدل جائے تو بھی پولس وہی رہتی ہے، ہمیں ان کے ساتھ مل کر کام کرنا ہے۔انہوں نے حیرت کا اظہار کیا کہ پولس نے 2 سال گزرنے کے باوجود 14 میں سے صرف 2 ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ ہائی کورٹ نے باقی 12 ملزمان کو تلاش کرنے کی ذمہ داری سی آئی ڈی کو دے دی۔خیال رہے کہ نومبر 2023 میں جے نگر کے ترنمول لیڈر سیف الدین لشکر کو قتل کر دیا گیا تھا۔الزام ہے کہ دلاکھا کی کے ایک نوجوان کی بائک اس کے قتل کے لیے استعمال کی گئی۔ترنمول لیڈر کے قتل کے بعد دلاکھا کی میں سی پی ایم کے حامیوں کے گھروں کو آگ لگا دی گئی۔ مبینہ طور پر، ترنمول سے وابستہ شرپسندوں نے دلواکھا کی گاؤں میں تقریباً 28 مکانات کو جلا دیا۔انہوں نے ہتھیاروں سے حملہ بھی کیا۔مبینہ طور پر، گاؤں کو عملی طور پر آباد کیا گیا تھا۔سی پی ایم نے الزام لگایا کہ ان کے حامیوں کا تمام سامان ان کے گھروں سے لوٹ لیا گیا ہے۔گاؤں پر حملے کے سلسلے میں کلکتہ ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ اس روز کیس کی سماعت کے دوران جج نے کہا کہ ملزمان کی گرفتاری میں سیاسی رنگ استعمال نہ کیا جائے۔گھروں کو جلا دیا گیا۔اس کے بعد حکومتی وکیل نے استدعا کی کہ مجھے 45 دن دیں، میں سب کو ڈھونڈ لوں گا۔اس کے بعد جسٹس گھوش نے کہا کہ یہ آواز کا ٹانک تفتیشی افسر کو دیں۔تب جج نے کہا کہ میں سونار پور، بروئی پور، نریندر پور تھانوں کے کردار سے بہت پریشان ہوں۔''اس کیس کی اگلی سماعت نومبر میں ہوگی۔دیکھنا یہ ہے کہ پولس اس سے پہلے کتنے لوگوں کو گرفتار کرتی ہے۔

تین منزلہ خالی مکان میں 5 لاکھ روپے کے زیورات کی ڈکیتی

کولکاتا ، 16 /ستمبر: (عوامی نیوز سروس)بانسدرونی تھانہ علاقہ میں تین منزلہ خالی مکان میں ڈکیتی کا واقعہ رونما ہوا۔تقریباً 5 لاکھ روپے کے زیورات لوٹ لئے گئے۔المار ی اور لوہے کا گیٹ ٹوٹا پایا گیا۔اطلاع پاکر بانسدرونی تھانے کی پولس موقع پر پہنچ گئی۔اہل خانہ نے بتایا کہ یہ واقعہ دوپہر 12 بجے کے قریب پیش آیا۔آج گھر کے اندر جانے پر انہوں نے مکان کو توڑ پھوڑ کی حالت میں پایا۔ الماری کھلی ہوئی حالت میں تھی۔ یہاں سے کافی مالیت کے زیورات اور نقدی لوٹ لی گئی۔گھر کے ارکان نے یہی دعویٰ کیا۔واضح ہو کہ گھر والے صبح 9 بجے دفتر سے نکل گئے۔ایک نوکرانی بچے کی دیکھ بھال کے لیے موجود تھی۔ وہ رات 12 بجے اسکول کے لیے روانہ ہوگئی۔اس کے بعد 12 بجکر 15 پر وہ بچے کو اسکول سے لے کر آئی تو دیکھا کہ فلیٹ میں لوٹ پاٹ کی گئی ہے۔گرل کٹی ہوئی ہے۔اس نے بانسدرونی پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔خاندان کی خاتون نے کہا کہ ہم روز کی طرح صبح بھی بچے کو اسکول چھوڑ کر دفتر کے لیے نکلتے ہیں، بچے کی دیکھ بھال کرنے والی ملازمہ 12 بجے کے قریب اسے لینے جاتی ہے، جب وہ واپس آئی تو مجھے فون کر کے کہتی ہے کہ کیا گھر میں کوئی داخل ہوا ہے؟ دیکھو گھر کے دروازے اور کھڑکیاں سب ٹوٹی ہوئی ہیں، الماری ٹوٹی ہوئی ہے، اسی لیے میں داخل نہیں ہوئی، میں نے پڑوسی کو دکھایا اس کے بعد میں نے دروازہ کھول کر دیکھا تو میں نے پہلے اسے بتایا کہ آپ نے دروازہ کھولا ہے۔گھر میں موجود الماریوں کے کچھ زیورات کھلے ہوئے تھے، 4 سے 5 لاکھ روپے مالیت کے زیورات کھلے ہوئے تھے۔خیال رہے کہ گزشتہ مئی میں ہوڑہ میں چوری ہوئی تھی۔ ہر سال کی طرح امسال بھی اولوبیڑیا کا ایک خاندان سیر پر گیا تھا۔5 مئی کو خاندان کے لوگ اپنے گھر کو تالا لگا کر سکم کے سفر پر گئے تھے۔ اس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے چوروں نے خالی گھر سے سب کچھ چوری کر لیا۔جب اہل خانہ گھر واپس آئے تو انہیں چار الماری ٹوٹی ہوئی نظر آئیں۔50 ہزار روپے کی نقدی کے ساتھ سونے چاندی کے زیورات اور لاکھوں روپے کا سامان ضائع ہوگیا۔یہ واقعہ اولوبیڑیا پولس اسٹیشن سے آدھا کلومیٹر دور لاک گیٹ پاڑہ میں پیش آیا۔معلوم ہوا ہے کہ اولوبیڑیا میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 22 کے لاک گیٹ پاڑہ کی رہنے والی کلپنا کیرتنیا اور ان کی دو بیٹیاں، داماد اور پوتی گزشتہ سوموار کو سکم کی سیر پر گئے تھے۔ ہر سال وہ ٹرپ پر جاتے ہوئے گھر میں ایک کیئر ٹیکر رکھتے ہیں لیکن اس بار وہ گھر کو تالا لگا کر چلے گئے۔

مودی کے دورے کے بعد فورٹ ولیم کا نام تبدیل

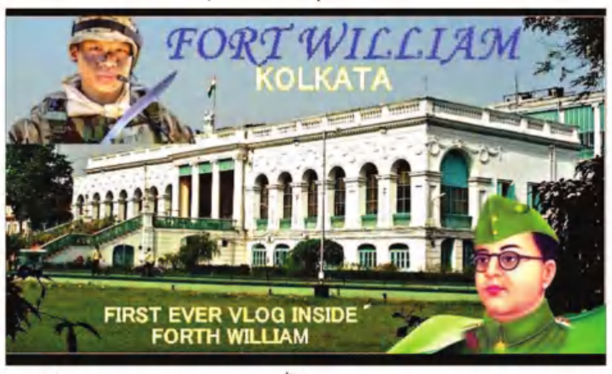

کولکاتا،16 /ستمبر: (عوامی نیوز سروس) وزیر اعظم نریندر مودی کے دورے کے بعد کولکاتا فورٹ ولیم کا نام تبدیل کر دیا گیا۔واضح ہو کہ وزیر اعظم دو روزہ دورے پر کولکاتا آئے تھے۔ انہوں نے فورٹ ولیم میں آرمی کانفرنس میں شرکت کی۔ اس کے بعد تاریخی ڈھانچے کا نام تبدیل کر دیا گیا۔ہندستان کے سب سے مشرقی فوجی ہیڈ کوارٹر کا نام بدل کر وجے درگ کر دیا گیا ہے۔خیال رہے کہ وزیر اعظم مودی نے کولکاتا میں کمبائنڈ کمانڈرز کانفرنس (جوت سینا سمیلن-2025) کا افتتاح کیا۔کانفرنس 17 ستمبر تک جاری رہے گی۔ بنیادی طور پر، آرمی کانفرنس ایک دو سالہ اعلی سطحی دفاع سے متعلق تبادلہ اجلاس ہے، جس کی 16 ویں کانفرنس کولکاتا میں جاری ہے۔اس سے قبل 2023 میں 15 ویں کانفرنس مدھیہ پردیش کے بھوپال میں منعقد ہوئی تھی۔کانفرنس کا مقصد ہندستان کی مسلح افواج کی مختلف شاخوں کے درمیان تال میل کو بڑھانا ہے۔ تکنیکی جدیدیت سے لے کر ادارہ جاتی اصلاحات تک کے مسائل پر اعلیٰ سطح کے خیالات کا تبادلہ ہوتا ہے۔نریندر مودی کے علاوہ کانفرنس میں مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، وزیر مملکت برائے دفاع سنجے شیٹ، دفاعی سیکرٹری راجیش کمار سنگھ، قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول، بھارتی فوج کے چیف آف اسٹاف جنرل انیل چوہان اور تینوں افواج کے دیگر اعلیٰ فوجی افسران نے شرکت کی۔

سوجیت بوس کا ریاست میں 97 عارضی فائر اسٹیشنوں کی تعمیر کا اعلان

کولکاتا،16 /ستمبر: (عوامی نیوز سروس) درگا پوجا میں 11 دن باقی ہیں۔تہوار سے پہلے فائر منسٹر سوجیت باسو نے بڑا اعلان کیا۔فائر منسٹر سوجیت باسو نے ریاست میں 97 عارضی فائر اسٹیشنوں کی تعمیر کی خوشخبری شیئر کی۔عام لوگ پوجا کے دوران مورتی کی درشن کیلئے بڑے منڈپوں میں جمع ہوں گے۔اس لیے فائر ڈیپارٹمنٹ نے ان کی حفاظت کے لیے خصوصی اقدامات کیے ہیں۔19 ستمبر کو فائر ڈیپارٹمنٹ کے ڈی جی کی قیادت میں بڑے پنڈال میں آگ بجھانے کے نظام کا معائنہ کیا جائے گا۔واضح ہو کہ آج منگل کو نیوٹاؤن فائر اسٹیشن پر فائر ڈپارٹمنٹ کی ایک ہنگامی میٹنگ ہوئی۔فائر منسٹر سوجیت بوس نے عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی۔انہوں نے پوجا کے دوران حادثات سے نمٹنے کے لیے فائر ڈپارٹمنٹ کی سرگرمیوں سمیت کئی اہم امور پر میٹنگ کی۔اس کے بعد وزیر سوجیت باسو نے نیوٹاؤن فائر اسٹیشن پر پریس کانفرنس کی۔فائر منسٹر نے ریاست میں 97 عارضی فائر اسٹیشنوں یا فائر اسٹیشنوں کی تعمیر کا اعلان کیا۔ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ کولکاتا اور مضافاتی علاقوں میں فائر ڈپارٹمنٹ کے کام کو اجاگر کرنے کے لیے 25 فائر کیوسک ہوں گے۔فائر ڈپارٹمنٹ پوجا سے پہلے ایف ایم ریڈیو کے ذریعے بیداری پھیلانا شروع کر رہا ہے۔اجلاس میں وزیر کی جانب سے ایک اور بڑا اعلان سنا دیا گیا۔سوجیت باسو نے کہا کہ ریاستی حکومت جلد ہی 25 نئے فائر اسٹیشن بنائے گی۔انہوں نے کہا کہ فائر ڈپارٹمنٹ کا کام دن بہ دن اہم ہوتا جا رہا ہے۔2011 میں ریاست میں 109 فائر اسٹیشن تھے۔اس وقت اس بنگال میں 166 فائر اسٹیشن ہیں۔عدالتی معاملہ حل ہونے کے بعد فائر ڈپارٹمنٹ میں نئی بھرتیاں شروع ہوجائیں گی۔آنے والے دنوں میں ریاست کے فائر ڈیپارٹمنٹ میں نئے آلات اور ٹیکنالوجی کا استعمال شروع کیا جائے گا۔اور ریاست کے فائر ڈپارٹمنٹ کے فائر ڈرون روبوٹس کا استعمال شروع کیا جائے گا۔

گلشن کالونی واقعہ کا کلیدی ملزم ہنوز مفرور مگر میڈیا میں انٹرویو

کولکاتا،16 /ستمبر: (عوامی نیوز سروس) گلشن کالونی میں مسلح ہنگامہ آرائی کو آج چار دن ہوگئے ہیں۔چار دن بعد واپس آنے والا مرکزی ملزم فیروز خان عرف منی فیروز ہے۔اس کے باوجود وہ فیس بک پر ایکٹو ہے۔تقریباً ہر روز نئی پوسٹس آرہی ہیں۔فیروز خود کونسلر کو متنبہ کرنے والی ویڈیوز پوسٹ کر رہا ہے۔پولس نہ صرف منی فیروز کو ڈھونڈ سکتی ہے۔اس درمیان سیاسی کشیدگی بھی اپنے عروج پر ہے۔اس تناظر میں شہری ترقی کے وزیر اور کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم نے کہا کہ انہیں گرفتار کیا جانا چاہیے، وہ کسی مہذب معاشرے کے رکن نہیں ہیں، انھیں جیل میں ہونا چاہیے، یہ سچ ہے کہ ہر گلی گلی میں پولس تعینات کرنے کے لیے اتنی پولس نہیں ہے، لیکن، اگر عدالت مثالی سزا دیتی ہے، تو دوسرے لوگ خوفزدہ ہو کر جرائم کرنے سے ڈریں گے۔حملہ کرتے ہوئے بی جے پی لیڈر سجل گھوش نے کہا کہ منی فیروز ابھی تک فرار ہے۔گلشن کالونی میں مسلح ہنگامہ آرائی کے چار روز گزرنے کے باوجود پولس مرکزی ملزم فیروز خان عرف منی فیروز کو پکڑنے میں کامیاب نہیں ہوسکی۔پولیس کا دعویٰ ہے کہ وہ مفرور ہے۔اس دوران فیروز فیس بک پر ایک کے بعد ایک ویڈیو پوسٹ کر رہے ہیں! فیس بک پر ایک ویڈیو پوسٹ کرتے ہوئے منی فیروز نے کہا کہ اب تک آپ نے میری پرسکون شکل دیکھی ہے، مجھے امید ہے کہ آپ کو میری بدصورت شکل نہیں دیکھنا پڑے گی، ورنہ آپ کو پیدائش سے موت تک پچھتانا پڑے گا۔جس شخص کو پولس نہیں ڈھونڈ سکتی۔اے بی پی آنند نے اس کا انٹرویو کیا اور خود اس کے مقام کا انکشاف کیا۔فیروز خان (منی فیروز) کہتا ہے، ایک بڑا بھائی ہے، اس کا نام محمد انور خان ہے۔اس نے ایک ہفتہ دس دن پہلے مجھے فون کیا اور کہا کہ میں 11 تاریخ کو بہار جاؤں گا۔آپ کو کام ہے، کیا آپ جائیں گے؟ میں بھاگا نہیں تھا۔میں کسی کام سے آیا تھا۔وہ کام نہیں ہوا۔جب میرا کام ہوجائے گا تو میں کولکاتا آؤں گا۔خیال رہے کہ پولس ریکارڈ میں مفرور ملزم کونسلر کو بھی دھمکیاں دے رہا ہے۔فیروز خان (منی فیروز) کا کہنا ہے کہ سوشانت کمار گھوش جو مجھے سماج دشمن کہتے ہیں، کیا آپ کو کچھ یاد ہے؟ آپ انتخابات کے دوران سماج دشمنوں کے ساتھ گھومتے تھے۔مجھ سے سیدھی بات کرو، میں سیدھا رہوں گا۔ اگر تم ٹیڑھی بات کرو گے تو میں بہت ٹیڑھا رہوں گا۔بہت سی چیزیں ہیں۔اگر آپ میرے پیچھے ایک چھڑی بھی ہلائیں تو میں نے ایک فائل تیار کر لی ہے، میں جانتا ہوں کہ اسے کہاں رکھنا ہے۔نہیں، میرے پیچھے مت جانا۔

کولکاتا میں لگاتار دو اعضاء کا عطیہ دہندگان نے کئی کو نئی زندگی بخشی

کولکاتا ، 16 /ستمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا نے انسانیت کے دو قابل ذکر کارناموں کا مشاہدہ کیا کیونکہ دماغی طور پر مردہ مریضوں کے خاندانوں نے اعضاء عطیہ کرنے کا فیصلہ لیا اور کئی دوسرے کو زندگی کا دوسرا موقع فراہم کیا۔ یہ بیک ٹو بیک عطیات اعضاء کے عطیہ کی فوری ضرورت کو اجاگر کرتے ہیں تا کہ ٹرانسپلانٹ اور دستیاب اعضاء کے منتظر مریضوں کے درمیان فرق کو ختم کیا جا سکے۔واضح ہو کہ پہلے کیس میں ڈاکٹر سنچیتا بخشی (76)، ریٹائرڈ ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز، حکومت مغربی بنگال شامل تھیں، جنہوں نے اپنی زندگی صحت عامہ کے لیے وقف کر دی تھی۔ انٹرا سیریبرل ہیمرج میں مبتلا ہونے اور برین ڈیڈ قرار دیے جانے کے بعد، اس کے خاندان نے اس کے اعضاء عطیہ کر کے ان کی خواہشات کا احترام کیا۔ان کا جگر IPGMER (SSKM) میں ایک 48 سالہ مرد میں، اس کے گردے آر این ٹیگور انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیک سائنسز میں ایک 49 سالہ خاتون میں ٹرانسپلانٹ کیے گئے، اور ان کے قرنیہ کو محفوظ کر لیا گیا۔یہ امسال بنگال میں 14 واں مردہ اعضاء کا عطیہ ہے، جس میں ڈاکٹر بخشی ROTTO (East) کے ڈیٹا بیس میں سب سے سینئر عطیہ دہندہ ہیں۔دوسرا معاملہ ایک دن بعد اس وقت پیش آیا جب کولکاتا کے ایک 65 سالہ شخص کے خاندان نے، جسے گرنے اور اندرونی خون بہنے کے بعد برین ڈیڈ قرار دیا گیا تھا، اعضاء کے عطیہ پر رضامندی ظاہر کی۔اس کا جگر اپولو ملٹی اسپیشلٹی اسپتال میں ایک 50 سالہ بوڑھے کے پاس گیا، ایک گردہ آر این ٹیگور کے ایک 43 سالہ مرد کو اور دوسرا گردہ منی پال میں ایک 54 سالہ خاتون کے پاس گیا، اس بات پر زور دیا کہ کس طرح سخاوت کے اس طرح کے اعمال غم کو امید میں بدل دیتے ہیں۔اس طرح کئی لوگوں کو نئی زندگی مل گئی۔

☆

کولکاتا میں وشوکرما پوجا سے پہلے لوگ وشوکرما کی مورتیاں خریدنے کیلئے بازار جاتے ہوئے۔

خاتون کی 19 ویں منزل سے گر کر مشتبہ موت

کولکاتا،16 /ستمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے آنند پور میں ای ایم بائی پاس کے قریب ایک مشہور رہائشی کمپلیکس سے منگل کی صبح ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا۔44 سالہ سانچیتا اگروال کی اونچی عمارت سے گر کر موت ہوگئی۔ واقعے کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی اور پولیس نے تفتیش شروع کردی ہے۔ پولس کے مطابق خاتون اپنے رہائشی کمپلیکس اربنا کمپلیکس کے ٹاور 4 کی 19 ویں منزل سے گری۔صبح تقریباً 5 بجکر 30 پر اس کی لاش عمارت کے نیچے سے شدید زخموں کے ساتھ ملی۔اسے فوری طور پر این آر ایس میڈیکل کالج اور اسپتال لے جایا گیا، جہاں صبح 10 بجکر 05 پر ڈاکٹروں نے مردہ قرار دیا۔پولس نے بتایا کہ متوفی کی شناخت سنچیتا اگروال کے طور پر کی گئی ہے۔اس کی بیٹیوں سوہانا اور بھومی نے لاش کی شناخت کی۔اہل خانہ کے مطابق سانچیتا اگروال گزشتہ کچھ دنوں سے بہت پرسکون تھیں اور ڈپریشن کا شکار تھیں۔تفتیش کے دوران پولس کو فلیٹ کی بالکونی میں ایک اسٹول ملا جس سے شبہ پیدا ہوا کہ شاید یہیں سے خاتون کود گئی ہو۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ ابھی تک کسی سازش یا مشتبہ سرگرمی کا کوئی ثبوت نہیں ملا ہے اور نہ ہی کوئی شکایت درج کرائی گئی ہے۔ پولس نے اسے غیر فطری موت کا معاملہ سمجھتے ہوئے مقدمہ درج کرلیا ہے۔ حکام کے مطابق این آر ایس اسپتال میں پوسٹ مارٹم اور مجسٹریٹ انکوائری کا عمل مکمل کیا جائے گا۔اس واقعے نے ایک بار پھر ذہنی صحت اور ڈپریشن کے سنگین مسئلے کو اجاگر کیا ہے۔لواحقین کا کہنا ہے کہ سانچیتا اگروال کچھ عرصے سے ذہنی دباؤ میں تھیں۔ پولس فی الحال ہر زاویے سے تفتیش کر رہی ہے۔اس سے پہلے بھی کئی کیسز سامنے آچکے ہیں۔اس سے قبل بھی کولکاتا اور کئی دوسرے بڑے شہروں میں اونچی عمارتوں سے گر کر موت کے کئی واقعات سامنے آچکے ہیں، جن میں ڈپریشن اور ذہنی تناؤ جیسے حالات کو اکثر وجہ سمجھا جاتا رہا ہے۔یہ واقعہ ایک بار پھر یاد دلاتا ہے کہ دماغی صحت کو نظر انداز کرنا کتنا خطرناک ثابت ہوسکتا ہے اور بروقت مدد لینا کتنا ضروری ہے۔

الیکشن کمیشن کی ایس آئی آر پر بڑی ہدایات

کولکاتا،16 /ستمبر: (عوامی نیوز سروس) الیکشن کمیشن نے فوری طور پر یہ معلوم کرنے کا حکم دیا ہے کہ آخری اسپیشل انٹینسیو ریویژن یعنی SIR کے بعد کتنے ووٹرز کے نام موجودہ فہرست سے ملتے جلتے ہیں۔جس کا مقصد انفارمیشن ٹیکنالوجی پر مبنی ووٹر لسٹ کا ڈیجیٹلائزڈ ڈیٹا بیس یا معلوماتی ذخیرہ بنانا ہے۔تاکہ عام رائے دہندگان الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ پر آخری ایس آئی آر کے بعد شائع ہونے والی ووٹر لسٹ تک جلد رسائی حاصل کر سکیں۔ الیکشن کمیشن نے SIR کی تیاری میں ریاستوں کو یہ ہدایت دی ہے۔کمیشن کی ہدایات ملنے کے فوراً بعد، ریاست کے ایڈیشنل چیف الیکٹورل آفیسر دیبند و داس نے تمام ضلعی انتخابی افسروں کو مطلع کیا ہے کہ یہ کام 20 ستمبر تک مکمل ہونا ضروری ہے۔ ویبل کو ریاست میں ووٹر لسٹ کو ڈیجیٹائز کرنے کی ذمہ داری دی گئی۔

خراب موسم کی وجہ سے دارجلنگ میں ٹوئے ٹرین بند، ریاستی شاہراہ پر ندی کا پانی بہہ رہا

دارجلنگ: 16 ستمبر (عوامی نیوز سروس): پہاڑی علاقوں میں موسلا دھار بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ محکمہ موسمیات نے دارجلنگ، کالمپونگ سمیت پہاڑی اضلاع میں مزید کئی دنوں تک تیز بارش کی وارننگ جاری کی ہے۔ اس صورتحال میں دارجلنگ ہمالین ریلوے نے سلی گوڑی سے دارجلنگ تک ٹوئے ٹرین سروس بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ دارجلنگ ہمالین ریلوے کے ڈائریکٹر رشبھ چودھری کے مطابق محکمہ موسمیات نے محکمہ موسمیات کو مطلع کیا ہے کہ مزید 18 دن تک موسم خراب رہے گا۔ خراب حالات میں کسی بھی وقت لینڈ سلائیڈنگ کا امکان ہے۔ اس لیے حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ تاہم دیگر ٹرینیں مبینہ طور پر چل رہی ہیں۔ تیستا سکم کی پہاڑیوں میں بھاری سے بہت زیادہ بارش کی وجہ سے پھول گیا ہے۔ ریاستی شاہراہ نمبر 12 پر ندی کا پانی بہنا شروع ہو گیا ہے۔ سکم-دارجیلنگ مواصلات اس وقت منقطع ہیں۔ بلاک شدہ قومی شاہراہ پر بہت سارے عام مسافر اور سیاح موجود ہیں۔ سکم میں باردانگ کے 20 میل میں لینڈ سلائیڈنگ نے قومی شاہراہ نمبر 10 کی رونگپو-سنگتم سڑک کو بند کر دیا ہے۔ سکم اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے مقامی باشندوں کو الرٹ جاری کیا ہے۔ تاہم نہ صرف سکم بلکہ بھوٹانی پہاڑیوں میں بھی موسلا دھار بارش کی وجہ سے ڈورز کی مشکلات میں اضافہ ہوا ہے۔ بھوٹان میں پگلا کھولا سے پانی آنے سے ہند-بھوٹان سرحد کی دیوار گر گئی ہے۔ ڈورس کے نگرا کٹا بلاک کا جیتی چائے باغ کا علاقہ زیرآب آ گیا ہے۔ بھوٹان بھر میں 19 ستمبر تک درمیانی سے بھاری بارش کا قوی امکان ہے۔ ایک طرف دارجلنگ، کالمپونگ اور سکم کی پہاڑیوں میں شدید بارش کی وجہ سے تیستا، جلدھا کا اور مہانندا جیسی ندیوں کی سطح آب میں اضافہ ہو رہا ہے۔ دوسری جانب بھوٹانی پہاڑیوں میں مسلسل بارش کے باعث تورسا، کلجانی، رائڈک اور سنکوش ندیاں بہنا شروع ہو گئی ہیں۔ نگرا کٹا بلاک میں جیتی ٹی گارڈن کی لائن 8 کی ورکرز کالونی بھوٹان کے پانی میں بہہ گئی۔ کئی مزدوروں کے خاندانوں کو بچا کر محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ تیستا ندی سے متصل جلپائی گوڑی ضلع کے باسوسوبا اور چتر پار کے سو سے زیادہ خاندانوں نے تیستا ڈیم میں پناہ لی ہے۔ مختلف علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کا بھی خطرہ ہے۔ تیستا اور مہانندا ندیوں میں پانی کی سطح آہستہ آہستہ بڑھ رہی ہے۔ انتظامیہ صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا بک گرانٹس کا اہم پروگرام سنیچر کو اسلام پور میں

کولکاتا، 16ر ستمبر: مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے سنیچر 20 ستمبر کو اپنی شاخ اسلام پور میں ایک بہترین پروگرام کے انعقاد کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں اکاڈمی کے نائب چیئر مین اور ممبر راجیہ سبھا جناب ندیم الحق نے بتایا کہ اسلام پور شاخ میں سنیچر کے روز بک گرانٹس کا پروگرام لیا گیا ہے۔ جس طرح سے ابھی یہ پروگرام کلکتہ میں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اکاڈمی اپنے فنڈ کا زیادہ تر استعمال طلباء و طالبات کی ضرورتوں پر خرچ کرتی ہے اور وزیر اعلیٰ مغربی بنگال ممتا بنرجی پوری ریاست میں طلباء و طالبات کی تعلیمی رکاوٹوں کو ہر ممکنہ طریقے سے دور کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ واضح رہے کہ اکاڈمی گزشتہ دس برسوں سے جو بک گرانٹس طلباء کو دیتی رہی ہے اس میں اب تک ہزاروں بچے فیضیاب ہو چکے ہیں اور اکاڈمی کروڑوں روپے صرف طلباء و طالبات کی ضرورتوں کو مدنظر رکھ کر کام کرتی ہے اس موقع پر وہاں سید شہاب الدین حیدر بھی تھے جو فنکشن سب کمیٹی کے چیئر مین ہیں اور پچھلے دنوں کافی علیل تھے انہوں نے کہا کہ سنیچر کو اسلام پور کا پروگرام جو خاص طور پر بک گرانٹس کے لئے وہ بے حد اہم ہوگا۔

خوشبو و عطریات کی دنیا میں ایک معتبر نام ابابیل فراگرینس ولیڈر بوٹیکس نے اپنے تیسرا برانچ قصبہ تھانہ کے قریب افتتاح کیا۔ جو ریاستی وزیر جاوید احمد خان کے ہاتھوں ہوا۔ تصویر میں ریاستی وزیر جاوید احمد خان کے علاوہ دکان کے مالک غلام ربانی سمیت دیگر لوگ دیکھے جاسکتے ہیں۔ (تصویر ساجد پرویز)

محمد عزیز الحق ویسٹ بنگال ایمیچر باڈی بلڈرس ایسوسی ایشن کے دوبارہ صدر منتخب

(ایاز احمد روہوی) گزشتہ 13 ستمبر کو ویسٹ بنگال ایمیچر باڈی بلڈرس ایسوسی ایشن کی 92 ویں سالانہ جنرل میٹنگ میں اتفاق رائے سے ہمایوں کبیر انسٹی ٹیوٹ کے اعزازی جنرل سیکریٹری جناب محمد عزیز الحق کو دوبارہ ایسوسی ایشن کا صدر منتخب کیا گیا ہے۔ مجلس عاملہ کے 25 اراکین میں جناب نذر الاسلام (منا) اور جوہر داس کو نائب صدور جبکہ ایسوسی ایشن کے انتہائی فعال و متحرک رکن جناب شیخ نور دوبارہ جنرل سیکریٹری منتخب کئے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں ہمایوں کبیر انسٹی ٹیوٹ کے انتہائی سینئر ممبر اور پیشے سے اکاؤنٹنٹ محمد انیس الدین کو بھی نئی کمیٹی میں بحیثیت ایگزیکٹو ممبر کی جگہ ملی ہے۔
مجلس عاملہ کی سالانہ میٹنگ کے اختتام پر جناب عزیز الحق اور شیخ نور نے گفتگو کے دوران کمیٹی کو مزید متحرک کرنے اور باڈی بلڈنگ کے مختلف مقابلوں کا جلد ہی انعقاد کرنے نیز متحد اور مضبوط ہو کر کام کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔
دریں اثنا محمد عزیز الحق صاحب کے صدر کے عہدے پر دوبارہ منتخب ہونے پر سماج کے مختلف حلقوں کے علاوہ شہر کی مختلف نمایاں اور ممتاز شخصیات اور انکے دوست واحباب نے انہیں مبارکباد پیش کی ہے اور مختلف پہلوؤں سے ویسٹ بنگال امیچر باڈی بلدر ایسوسی ایشن کے بلندی پر پہنچنے کی امید جتائی ہے۔ محمد عزیز الحق صاحب کے ایسوسی ایشن کے صدر منتخب ہونے پر ہمایوں کبیر انسٹی ٹیوٹ میں خوشی کی لہر ہے۔

ہگلی دریا میں جہاز سے گرنے پر نامعلوم شخص ہلاک

کولکاتا: 16 ستمبر (عوامی نیوز سروس۔ آج صبح تقریباً 11:25 بجے آر ٹی پی کو اطلاع ملی کہ ایک نامعلوم شخص، عمر تقریباً 55 سال، اچانک ایم وی سربا منگلا نامی جہاز سے پھسل کر ہگلی دریا میں جا گرا۔ یہ جہاز فیئرلی جیٹی سے ہاوڑہ جیٹی کی طرف روانہ تھا اور واقعہ آرمینین گھاٹ کے قریب پیش آیا۔ آر ٹی پی کے اہلکاروں نے ڈیزاسٹر مینجمنٹ گروپ (DMG) کی مدد سے فوری کارروائی کرتے ہوئے مذکورہ شخص کو دریا سے باہر نکالا اور بجا کا دم تلا گھاٹ پر لایا۔ وہاں سے اسے میڈیکل کالج و اسپتال، کولکاتا منتقل کیا گیا، جہاں ڈیوٹی پر موجود ای ایم او نے معائنے کے بعد اسے "براؤٹ ڈیڈ" قرار دیا ابتدائی تفتیش میں نہ تو کسی سازش یا فاؤل پلے کے شواہد ملے اور نہ ہی کسی جانب سے کوئی شکایت موصول ہوئی۔ متوفی کے جسم پر کسی قسم کے بیرونی زخم یا چوٹ کے نشان بھی نہیں پائے گئے۔ حکام کی بھرپور کوششوں کے باوجود اب تک اس شخص کی شناخت قائم نہیں ہو سکی ہے۔ این پی پی ایس نے معاملے کو یوڈی کیس کے طور پر درج کر کے قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔

ہندی فلموں کے کلاسیک ویلن تھے پران، امریش پوری، اجیت اور ونود کھنہ

خورشید فرازی

پران: ہندی فلموں کی کامیابی میں ویلن کا رول بھی بہت اہم مانا گیا ہے اور خطرناک قسم کے ویلن اپنی آنکھوں کے اتار چڑھاؤ کے ذریعہ ایک کامیاب ویلن ہونے کا ثبوت پیش کرتے ہیں۔ اگر 1950 سے 1995 تک کے 45 سال کے فلمی سفر کا مطالعہ کیا جائے تو سب سے پہلے جو نام ابھر کر سامنے آئے گا وہ ہے پران سکند ناتھ یعنی پران کا۔ جس کے چہرے پر ایسی خونخواریت ہوتی تھی کہ دیکھنے والے سہم جائیں مگر پران صرف ایک ویلن نہیں تھے بلکہ بہترین کامیڈین اور مشفق انسان کے رول میں بھی انہوں نے سکہ جمایا۔ بطور ویلن مدھومتی، رام اور شیام، جب پیار کسی سے ہوتا ہے، کشمیر کی کلی دیکھ لی جائے اور مشفق انسان کے رول میں ڈان، ننھا فرشتہ، پکار، پورب اور پچھم، شہید اور اگر کامیڈین کے رول میں دیکھا جائے تو وکٹوریہ 203، جنگل میں منگل اور جذباتی رول دو بدن، ڈان، دل دیا اور درد لیا، غدار جیسی بہت ساری فلمیں جن کے نام اگر لکھے جائیں تو صفحات کے صفحات سیاہ پڑ جائیں۔ پران خطرناک قاتل کے رول میں اپنی آنکھوں کے خطرناک تیور کے ذریعہ دیکھنے والوں کو خوفزدہ کر دیتے تھے۔

امریش پوری: امریش پوری نے ایک چھوٹا سا رول رچرڈ اٹین برو کی فلم "گاندھی" میں کیا تھا پھر فیروز خان کی فلم قربانی میں چھوٹا سا رول ملا۔ لیکن اصل شہرت ملی فلم ودھاتا سے جس میں ہدایتکار شبھاش گھئی نے اسے دلیپ کمار کے مقابل رول دیا پھر سوداگر میں بھی دلیپ کمار اور راجکمار کے سامنے آنے کا موقع ملا لیکن اصل شہرت اسے بونی کپور کی فلم "مسٹر انڈیا" سے ملی جس میں اس نے ایک خطرناک مجرم "موکامبو" کا رول ادا کیا تھا۔ یوں تو امریش پور نے فلم غدر، ارجن، یتیم، تری دیو، لوہا جیسی فلموں میں بہترین رول ادا کئے ساتھ ہی ساتھ پران کے انداز میں دیگر فلموں میں مشفق فرض شناس باپ کا رول بھی ادا کیا جیسے دل والے دلہنیا.... بادل، بادشاہ اور چائنا گیٹ شامل ہیں۔

اجیت: اجیت اپنے دور کے بہترین اداکار ہیرو، معاون ہیرو، معاون اداکار کے ساتھ بہت ہی خطرناک مافیا ڈان کے رول میں کامیاب رہے دلیپ کمار کے ساتھ نیا دور اور مغل اعظم میں کام کرنے کا موقع ملا اور اس نے اپنی اداکاری کے ذریعہ اپنی اہمیت منوالی کہ دلیپ کمار اگر پٹھان ہے تو وہ بھی پٹھان ہے اس کا نام یوسف خان ہے تو اس کا نام بھی فرید خان ہے اجیت نے مالا سنہا، مدھو بالا، گیتا بالی، شکیلہ سمیت کئی ٹاپ کی ہیروئنوں کے ساتھ ہیرو کا رول ادا کیا۔ لیکن نیا دور میں اس کے اینٹی ہیرو کے رول نے کئی فلمسازوں و ہدایتکاروں کو متاثر کیا۔ فلم سورج، آدنی اور انسان، پرنس میں خطرناک ویلن کے رول کے باوجود اجیت کو بہت کامیابی نہیں ملی، لیکن پرکاش مہرہ نے اجیت کو سپر اسٹار ویلن بنا دیا جب فلم زنجیر میں اجیت کو ایک خطرناک قاتل کے رول میں پیش کیا گیا۔ اور یہ فلم سپر ہٹ ثابت ہوئی اور اجیت کو پیچھے مڑ کر دیکھنے کا موقع نہیں ملا جب یادو کی بارات، رام بلرام، نٹور لال، ننھا فرشتہ، جیون مرتیو جیسی ناقابل فراموش فلموں میں کام کیا۔

ونود کھنہ: ونود کھنہ ہندی فلموں کا واحد اداکار ہے جو بطور ہیرو اور بطور ویلن سپر اسٹار رہا ہے۔ اس نے اپنے وقت کی تمام بڑی ہیروئنوں بشمول سری دیوی، مادھوری دکشت، کے ساتھ ہیرو کا رول ادا کیا اور تقریباً 75 فلمیں بطور ہیرو اور 50 فلمیں بطور ویلن کے پیش کیا اور ایک خطرناک ڈاکو کے رول میں میرا گاؤں میرا دیش اس کی یادگار فلم ہے۔ علاوہ کچے دھاگے، مقدر کا سکندر، ہیرا پھیری، پرورش، امر اکبر انتھونی، ریشما اور شیرا، اچانک جیسی لازوال فلموں میں ونود کھنہ نے کام کر کے اپنی اہمیت منوالی ہے۔

امجد خان: اگر سابق کہنہ مشق اداکار اور ویلن جینت کے بیٹے امجد خان کا ذکر کیا جائے تو امجد خان کی ایک ہی فلم "شعلے" بین الاقوامی سطح پر اس کا نام زندہ رکھنے کے لئے کافی ہے۔ فلم شعلے انڈیا کے چند کلاسیک فلموں جیسے مغل اعظم، پاکیزہ، امراؤ جان، شطرنج کے کھلاڑی، لگان، گرم ہوا، دیوداس، آشیرواد، اور دل والے دلہنیا جیسی کلاسیک فلموں میں شامل آل ٹائم بیسٹ فلم ہے لہذا یہ کہنا بیکار ہی ہوگا کہ یہ فلم سپر سپر ہٹ ہونے کی وجہ فلم میں گبر سنگھ یعنی امجد خان کا ہونا ہے۔

ویسٹ بنگال اسٹیٹ یونیورسٹی میں ایچ آئی وی/ ایڈز بیداری پروگرام ڈاکٹر خالد حسین کا بصیرت افروز خطاب اور طلبہ میں شعور کی بیداری

کولکاتا: 16 ستمبر (پریس ریلیز): ویسٹ بنگال اسٹیٹ یونیورسٹی، باراسات کے این ایس ایس یونٹ-4 کی جانب سے آج 15 ستمبر کو 'انٹرنیشنل یوتھ ڈے 2025' کے موقع پر ریڈ ربن کلب کی رہنمائی اور محکمۂ صحت حکومت مغربی بنگال کے تعاون سے "ایچ آئی وی/ ایڈز سے متعلق بیداری پروگرام" کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر افتتاحی خطاب ڈاکٹر اجیت منڈل نے کیا جنہوں نے نوجوان نسل کو صحت سے متعلق بیداری اور سماجی خدمت کے جذبے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔
این ایس ایس یونٹ-4 کے پروگرام افسر شعبۂ اردو کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر تسلیم عارف ہیں جو نہ صرف تعلیمی رہنمائی فراہم کرتے ہیں بلکہ رضا کاروں کی عملی تربیت اور سماجی شعور کی بیداری میں بھی نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔ اس پروگرام میں انہوں نے اغراض و مقاصد کو نہایت شستہ انداز میں بیان کیا اور اس امر پر زور دیا کہ تعلیمی اداروں کے طلبہ کو نصاب کے ساتھ ساتھ صحت و سماجیات کے میدان میں بھی آگہی فراہم کی جانی چاہئے تاکہ وہ ذمہ دار شہری کے طور پر معاشرے میں مثبت کردار ادا کرسکیں۔
اس موقع پر تسلیم عارف نے کلیدی مقرر ڈاکٹر خالد حسین کا تفصیلی تعارف بھی پیش کیا اور ان کی علمی و تدریسی خدمات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ ڈاکٹر خالد حسین ایک نامور معلم اور معالج ہیں جنہیں "شکشا رتن" کے اعزاز سے بھی نوازا جا چکا ہے۔ انہوں نے نہ صرف ایچ آئی وی/ ایڈز بلکہ دیگر متعدی امراض پر بھی گراں قدر تحقیقی مقالات تحریر کئے ہیں، جو جلد ہی کتابی شکل میں منظر عام پر آئیں گے۔ مزید برآں، ڈاکٹر خالد حسین نے قومی سطح پر مختلف سائنسی کانفرنسوں اور ورکشاپس میں مغربی بنگال کی نمائندگی کر کے ریاست کا نام روشن کیا ہے۔
پروگرام کے کلیدی مقرر کے طور پر اپنے بصیرت افروز خطاب میں ڈاکٹر خالد حسین نے طلبہ و طالبات کو ایچ آئی وی/ ایڈز کی وجوہات، اس کے اثرات، احتیاطی تدابیر اور علاج کے امکانات سے تفصیل کے ساتھ آگاہ کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ آج بھی معاشرے میں ایچ آئی وی/ ایڈز سے متعلق غلط فہمیاں اور توہمات موجود ہیں، جنہیں صرف سائنسی شعور، طبی معلومات اور سماجی ہم آہنگی کے ذریعے ہی دور کیا جا سکتا ہے۔
ڈاکٹر خالد حسین نے یہ بھی بتایا کہ نوجوان نسل سب سے زیادہ اس وبا کے خطرات سے دوچار ہوتی ہے، اس لئے ان کے اندر بیداری پیدا کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں یہ پیغام دیا کہ ایچ آئی وی/ ایڈز سے متاثرہ افراد کو سماجی سطح پر تنہا نہ چھوڑا جائے بلکہ انہیں محبت، احترام اور علاج کے وسائل فراہم کیے جائیں تاکہ وہ بھی باوقار زندگی گزار سکیں۔ پروگرام میں بڑی تعداد میں این ایس ایس رضا کاروں اور مغربی بنگال اسٹیٹ یونیورسٹی کے طلبہ و طالبات نے شرکت کی اور ڈاکٹر خالد حسین کے خطاب کو توجہ سے سنا۔ شرکاء نے اس بات کا اعتراف کیا کہ اس لیکچر کے ذریعے ان کی طبی اور سماجی معلومات میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ اس موقع پر طلبہ نے مختلف سوالات بھی کئے جن کے جواب ڈاکٹر خالد حسین نے نہایت تفصیل اور سائنسی دلائل کے ساتھ دیئے۔
اس بامعنی اجلاس میں شعبۂ اردو کے صدر نشیں ڈاکٹر رضی شہاب بھی شریک ہوئے جنہوں نے پروگرام کے انعقاد کو نہایت مفید اور وقت کی ضرورت قرار دیا، جبکہ شعبۂ بنگلہ کی اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر موبیتا کی موجودگی نے پروگرام کو مزید وقار بخشا۔ پروگرام کے اختتام پر این ایس ایس کے رضا کاروں میں اسناد بھی تقسیم کی گئیں، جس سے ان کی حوصلہ افزائی ہوئی اور انہیں اس بات کا یقین دلایا گیا کہ ان کی خدمات اور شراکت کو ادارہ قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

اے ایف سی چمپئن لیگ-2 میچ میں موہن بگان، سپر جوائنٹ اور اہل ایف کے (ٹی کے ایم) کے درمیان میچ سالٹ لیک اسٹیڈیم میں۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: غزہ میں نسل کشی
کا کہنا تھا کہ یہ پہلی نسل کُشی نہیں جس کے بارے میں دنیا جانتی ہو، اس سے قبل ہولوکاسٹ، بوسنیا اور روانڈا کی نسل کُشی بھی اُس وقت کے لوگوں پر عیاں تھیں۔ انہوں نے کہا کہ غزہ کا المیہ اس لیے مختلف ہے کہ یہ کھلے عام بھڑکایا جا رہا ہے، ڈھٹائی سے جھٹلایا جا رہا ہے اور مسلسل حمایت، اسلحہ اور وسائل فراہم کیے جا رہے ہیں جبکہ اس کی مخالفت کرنے والوں کو خاموش اور مجرم ٹھہرایا جا رہا ہے غزہ میں نسل کُشی یہ صورتحال اس وقت کی سب سے بڑی شرمندگی ہے۔

بقیہ: منی پور: اریل ندی میں
بھی بہہ گیا، جس سے نقل و حمل متاثر ہوئی ہے۔
صبح کے وقت جب پانی نے اچانک گھروں کو گھیر لیا، تب زیادہ تر لوگ گہری نیند میں تھے۔ تاہم مقامی انتظامیہ اور ریلیف ٹیموں نے فوری اقدامات کرتے ہوئے لوگوں کو محفوظ مقامات تک پہنچا دیا۔ اس دوران بڑے پیمانے پر پولٹری فارم بھی ڈوب گئے، جس کے نتیجے میں ہزاروں مرغیاں اور بطخیں ہلاک ہو گئیں اور کسانوں کو مالی نقصان ہوا۔
اگرچہ وادی کے بعض علاقوں میں بارش میں کمی آئی ہے، لیکن پہاڑی علاقوں میں شدید بارش جاری ہے، جس کی وجہ سے ندی کا پانی مسلسل خطرے کی حد سے اوپر ہے۔ کئی گاؤں مکمل طور پر زیرآب ہیں۔ ایس ڈی آر ایف، پولیس فورسز اور مقامی رضا کار تنظیمیں متاثرہ علاقوں میں امدادی و بچاؤ کے کاموں میں مصروف ہیں۔ متاثرین کو محفوظ مقامات پر پہنچایا جا رہا ہے، اور انہیں خوراک، پانی اور ادویات فراہم کی جا رہی ہیں۔ انتظامیہ اس صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے، کیونکہ آئندہ چند دنوں میں دیگر علاقوں کے متاثر ہونے کا خدشہ بھی موجود ہے۔ حکام نے شہریوں سے محفوظ مقامات پر رہنے اور ایمرجنسی ہدایات پر عمل کرنے کی اپیل کی ہے۔

بقیہ: فضائی بمباری کے بعد
غزہ شہر کے وسط میں زمینی کارروائی بھی جاری ہے جب کہ ہزاروں لوگوں غزہ شہر سے دوسرے علاقوں کی طرف نقل مکانی کر رہے ہیں تاہم بہت سے لوگ اپنے شہر چھوڑنے کا تیار نہیں ہیں۔ دوسری جانب گزشتہ 24 گھنٹوں میں اسرائیلی حملوں سے 3 صحافیوں سمیت مزید 60 فلسطینی شہید ہو گئے جب کہ اتوار کو اسکولوں اور کلینک سمیت 16 عمارتیں تباہ کی گئیں۔ ادھر اسرائیل کے دورے پر موجود امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا کہ اسرائیل نے غزہ شہر میں آپریشن شروع کر دیا ہے اور اب معاہدے ہمارے پاس معاہدے کے لیے صرف چند دنوں یا ہفتوں کا وقت رہ گیا ہے۔

بقیہ: ٹرمپ نے نیویارک ٹائمز
بھی شامل ہیں۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر لکھا کہ "اخبار نے ان کے اہل خانہ، کاروبار، امریکہ فرسٹ موومنٹ اور 'ماگا' (میک امریکہ گریٹ اگین) مہم کے خلاف طویل عرصے سے جھوٹ پھیلایا ہے۔"
امریکی صدر نے نیویارک ٹائمز کو 'ریڈیکل لیفٹ ڈیموکریٹک پارٹی' کا ترجمان قرار دیا اور کہا کہ اب کبھی باوقار رہے اخبار کو ذمہ دار ٹھہرانے کا وقت آ گیا ہے۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ مقدمہ فلوریڈا میں دائر کیا جائے گا۔ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ پہلے بھی اے بی سی/ ڈزنی اور سی بی ایس/ پاراماؤنٹ جیسے نیٹ ورک کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ جیت چکے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ "میڈیا کو جھوٹ پھیلانے اور انہیں بدنام کرنے کی چھوٹ نہیں دی جا سکتی۔"
ٹرمپ اس سے قبل 'وال اسٹریٹ جنرل' اور اس کے مالک روپرٹ مارڈوک پر بھی اپسٹین کی فائلوں سے متعلق رپورٹنگ کو لے کر مقدمہ کر چکے ہیں۔ ایپسٹین کا اسکینڈل امریکہ سے باہر بھی گونج چکا ہے۔ اس کی وجہ سے برطانیہ نے واشنگٹن میں اپنے سفیر کو واپس بلا لیا تھا۔ سال 2019 میں ایپسٹین کی موت نیویارک کی جیل میں ہوئی تھی، جبکہ ان کے ساتھی گھسلین میکسویل اس معاملہ میں اب بھی جیل کی سزا کاٹ رہے ہیں۔

دہلی سے بہار حکومت چلائی جارہی ہے: تیجسوی

وزیراعلیٰ نتیش کمار نے مودی کی پلیٹ چھینی تھی، آج ان کے پاؤں چھو رہے ہیں: آر جے ڈی

بہارشریف (مرشد دسنوی) اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے وزیراعلیٰ نتیش کمار پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ چچا نتیش کمار کو بی جے پی نے پوری طرح ہائی جیک کرلیا ہے اور اب بہار کی حکومت نتیش جی نہیں بلکہ دہلی سے دو گجراتی چلارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ وہی نتیش کمار ہیں جنہوں نے کبھی مودی جی کی تھالی چھین لی تھی لیکن آج حالات ایسے آگئے ہیں کہ انہیں مودی جی کے پاؤں چھونے پڑے۔ تیجسوی اپنی "بہار ادھیکار یاترا" کے تحت منگل کے روز نالندہ ضلع کے اسلام پور کے خانقاہ ہائی اسکول گراؤنڈ میں ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے اپنے سفر کو بے روزگار نوجوانوں، کسانوں، مزدوروں اور خواتین کی عزت اور تحفظ کی جنگ قرار دیا۔ تیجسوی آگے۔ آگے چل رہی ہے تو ریاستی حکومت پیچھے۔ پیچھے ہے اور یہ نقل کرنے والی حکومت ہے۔ تیجسوی نے دعویٰ کیا کہ بہار حکومت ہمارے اسکیموں کی نقل کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو تب یاد آتا ہے جب ہم بولتے ہیں۔ جب ہم نے 5 لاکھ ملازمتیں دیں تو انہیں بھی ملازمت یاد آگئیں۔ جب ہم نے پنشن بڑھانے، 200 یونٹ مفت بجلی اور ڈومیسائل پالیسی کی بات کی تو اس نقلی حکومت نے بھی یہی کہنا شروع کردیا۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ اگر ان کی حکومت بنتی ہے تو وہ خواتین کو ہر ماہ 2500 روپے کی مدد دیں گے اور 500 روپے میں گیس سلنڈر فراہم کریں گے۔ انہوں نے تھانہ بلاک سے لے کر شراب پر پابندی تک حکومت پر جم کر حملہ کیا۔ بدعنوانی اور جرائم کو لے کر حکومت پر حملہ کرتے ہوئے تیجسوی نے عوام سے پوچھا اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر بتاؤ، کیا تھانہ بلاک میں رشوت دیے بغیر کوئی کام ہوتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ شراب بندی کے نام پر غریبوں کو جیلوں میں ڈالا جارہا ہے جبکہ پولیس خود شراب بیچ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شراب پر پابندی ہے لیکن بڑی سازش ہورہی ہے۔ مزید انہوں نے کہا کہ ہم قلم بانٹتے ہیں، وہ تلواریں بانٹتے ہیں۔ ہمارے اور بی جے پی کے نظریہ میں فرق بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم قلم دینے کی بات کرتے ہیں، وہ تلواریں بانٹنے کی بات کرتے ہیں۔ ہم متحد ہونے کی بات کرتے ہیں، وہ توڑنے کی بات کرتے ہیں۔ حال ہی میں ایک صحافی کی پٹائی کا معاملہ اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے وزرا غنڈہ گردی کررہے ہیں، لیکن میڈیا اسے نہیں دکھا رہا ہے۔ اگر ہمارے دور حکومت میں ایسا ہوتا تو اب تک "جنگل راج" کا ہنگامہ ہو چکا ہوتا۔ انہوں نے عوام سے مطالبہ کیا کہ وہ متحد ہو کر ایک ایسی حکومت بنائیں جو تعلیم، دوا، آمدنی، آبپاشی، سماعت اور عمل فراہم کرے۔ اس موقع پر خطاب کرنے والوں میں اسلام پور رکن اسمبلی، راکیش روشن، ریاستی ترجمان شکتی یادو، سابق رکن اسمبلی پپو خاں، آر جے ڈی لیڈر ڈاکٹر عائشہ فاطمہ، ضلع صدر اشوک کمار ہمانشو، سماجی کارکن یاسر امام، ترجمان دیپک سنگھ، ہمایوں اختر طارق، محمد خورشید انصاری، سنیل کمار ساؤ، پپو یادو، سنیل یادو کے علاوہ درجنوں سے زائد پارٹی کے اعلیٰ عہدے دران شامل تھے۔ اس موقع پر عوامی سیلاب دیکھنے کو ملا۔

مائی بہن یوجنا کے نام پر دھوکہ دہی کے الزام میں تیجسوی کے خلاف ایف آئی آر درج

دربھنگہ (اے این بی) دربھنگہ ضلع کے سنگھواڑا تھانہ علاقے میں گڑیا دیوی نامی خاتون نے اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے لیڈر تیجسوی یادو سمیت چار لیڈروں پر دھوکہ دہی کا الزام لگاتے ہوئے ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ اس ایف آئی آر میں گڑیا دیوی نے مسٹر یادو کے ساتھ آر جے ڈی ایم پی سنجے یادو، سابق ایم ایل اے اور آر جے ڈی لیڈر رشی مشرا اور کانگریس کے سابق امیدوار مشکور احمد عثمانی کا نام لیا ہے اور الزام لگایا ہے کہ آر جے ڈی کی اسپانسرڈ مائی بہن یوجنا کا فارم بھرتے وقت ان سے 200 روپے لئے گئے تھے۔ گڑیا نے اپنے الزام میں لکھا ہے کہ اس اسکیم کے تحت 2500 روپے ماہانہ دینے کی بات کہی گئی ہے اور اس کے بدلے میں 200 روپے کے فارم کی قیمت لینے کے ساتھ ساتھ ان سے آدھار کارڈ، بینک اکاؤنٹ اور موبائل کی جانکاری بھی لی گئی۔ قابل ذکر ہے کہ آر جے ڈی لیڈر مسٹر یادو اپنی تقریروں میں لگاتار کہہ رہے ہیں کہ اگر ان کی حکومت آئندہ اسمبلی انتخابات کے بعد اقتدار میں آتی ہے تو خواتین کے لیے 'مائی بہن یوجنا' کے تحت انہیں 2500 روپے ماہانہ دیا جائے گا۔ انہوں نے اپنی تقاریر میں کہیں نہیں کہا کہ اس کے لیے انتخابات سے قبل ایک فارم بھرنا ہوگا اور 200 روپے فیس ادا کرنی ہوگی۔ اس تناظر میں گڑیا دیوی نے دربھنگہ ضلع کے سنگھواڑا تھانے کے ایس ایچ او کو دی گئی اپنی شکایت میں لکھا ہے کہ جب اس نے اپنے شوہر متھلیش بھگت کو 200 روپے کے فارم اور 2500 روپے کے اکاؤنٹ میں آنے کے بارے میں بتایا تو اس نے اس فراڈ کا پردہ فاش کیا۔ تیجسوی اور اپوزیشن لیڈروں کے چار خلاف درج ایف آئی آر کو بہار حکومت کے وزیر اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) لیڈر جیویش کمار کے خلاف ایک ہی دن درج کی گئی ایف آئی آر سے جوڑا جا رہا ہے۔ جیویش کمار پر یوٹیوبر کے ساتھ بدسلوکی، اسے مارنے اور اس کے کپڑے پھاڑنے کا الزام ہے۔ پیر کو آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو یوٹیوبر کی حمایت میں دربھنگہ پہنچے اور متعلقہ تھانے پر دباؤ ڈال کر وزیر کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی۔ اس کے ساتھ ہی انتخابات سے قبل رہنماؤں کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا عمل شروع ہوگیا ہے۔ حال ہی میں ووٹر ادھیکار یاترا کے دوران بہار بی جے پی کے میڈیا ہیڈ دانش اقبال نے وزیر اعظم کی والدہ کو گالی دینے کے نام پر ایف آئی آر درج کرائی تھی، جس پر اب بھی سیاست جاری ہے۔ بی جے پی ایم پی سنجے جیسوال نے بھی جن سوراج پارٹی کے بانی مسٹر پرشانت کشور کو اپنے خلاف بیانات کے لیے عدالتی نوٹس بھیجا تھا۔

ورلڈ فزیوتھراپی ڈے کے موقع پر مسکان ہائی ٹیک فزیوتھراپی کلنک کے ڈائریکٹر کو ایوارڈ سے نوازا گیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) راجدھانی پٹنہ کے ہوٹل موریہ میں ورلڈ فزیوتھراپی ڈے کے اختتام کے موقع پر منعقدہ ریاستی سطح کے پروگرام میں مسکان ہائی ٹیک فزیوتھراپی کلنک بہارشریف کے ڈائرکٹر ڈاکٹر محمد شہزاد عالم کو فزیورتن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ یہ اعزاز بہار حکومت کے سڑک اور ٹرانسپورٹ کے وزیر تن نوین اور پٹنہ کی میئر سیتا ساہو نے مشترکہ طور پر دیا۔ اس موقع پر ملک بھر سے تقریباً 200 فزیوتھراپسٹ نے فزیو ہیلپنگ ہینڈ کے زیر اہتمام پروگرام میں شرکت کی۔ ماہرین نے فزیوتھراپی کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی، تحقیق اور نئے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ جالندھر سے تشریف لائے ڈاکٹر فیروز عالم نے خشک سوئی کے موضوع پر ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا جسے شرکاء نے انتہائی مفید قرار دیا۔ اعزاز حاصل کرنے کے بعد ڈاکٹر شہزاد عالم نے اسے اپنے لیے فخر کا لمحہ قرار دیا اور اپنے گائیڈز ڈاکٹر روی پرکاش، ڈاکٹر شہباز خان اور ڈاکٹر پیوش کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس اعزاز سے ان کی ذمہ داریوں میں مزید اضافہ ہوتا ہے اور آنے والے وقت میں وہ معاشرے کی بہتر خدمت کرنے کی کوشش کریں گے۔ پروگرام کے دوران مقررین نے کہا کہ فزیوتھراپی صحت کی دیکھ بھال کا ایک لازمی حصہ ہے اور اس سے نہ صرف بیماریوں کا علاج ممکن ہوتا ہے بلکہ لوگوں کو ایک فعال اور صحت مند زندگی گزارنے میں بھی مدد ملتی ہے۔

سابق ایم پی نے وزیراعظم، وزیراعلیٰ، گورنر اور مرکزی وزیر کا ایئرپورٹ پر استقبال کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) سابق رکن پارلیمنٹ سنتوش کشواہا نے پیر کو پورنیہ ہوائی اڈے پر ٹرمینل عمارت کا افتتاح کرنے آئے وزیراعظم نریندر مودی کا خیر مقدم کیا وزیراعظم نے ان کی خیریت دریافت کی انہوں نے پورنیہ کے لوگوں کے خوابوں کو پنکھ دینے، بندے بھارت کا تحفہ دینے اور مکانہ بورڈ کی تشکیل کے لیے وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا۔ پی ایم سے پہلے مسٹر کشواہا نے ہوائی اڈے پر وزیراعلیٰ کو گلدستہ دے کر ان کا استقبال کیا۔ مسٹر کشواہا نے کہا کہ وزیراعلیٰ کے ساتھ پورنیہ کے ترقیاتی منصوبوں اور آئندہ اسمبلی انتخابات کے بارے میں بات چیت ہوئی۔ قبل ازیں مسٹر کشواہا نے گورنر عارف محمد خان مرکزی شہری ہوا بازی کے وزیر مسٹر کنجراپو رام موہن نائیڈو، نائب وزیر اعلیٰ سمرت چودھری اور وجے کمار سنہا کا بھی ہوائی اڈے پر استقبال کیا اس دوران پورنیہ ہوائی اڈے اور مکانہ بورڈ کی تشکیل سے پورنیہ پر پڑنے والے سماجی و اقتصادی اثرات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعظم، وزیراعلیٰ اور شہری ہوا بازی کے وزیر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مسٹر کشواہا نے کہا کہ پورنیہ کے لوگوں کا خواب پورا ہوگیا ہے اور یہاں ترقی کا ایک نیا باب شروع ہوگا۔

رشوت کے بغیر تھانوں اور بلاکوں میں کوئی کام نہیں ہوتا

بی جے پی کو اقتدار سے بے دخل کرنے اور بے روزگاروں، دلتوں اور محروموں کے حقوق کیلئے ہے 'بہار ادھیکار یاترا': آر جے ڈی

جہان آباد (اے این بی) بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے لیڈر تیجسوی یادو نے منگل کو جہان آباد سے پانچ روزہ 'بہار ادھیکار یاترا' کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ 'یہ یاترا بیروزگار نوجوانوں، خواتین، کسانوں، دلتوں، محروموں اور تاجروں کے حقوق کے لیے اور ریاست میں (بی جے پی) اقتدار سے بے دخل کرنے کیلئے ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ ریاست کے نوجوان روزگار کی کمی کی وجہ سے نقل مکانی کررہے ہیں۔ خراب امن و امان کی وجہ سے خواتین کی حفاظت خطرے میں ہے، کسانوں کا برا حال ہے اور تاجروں، دلتوں اور محروموں کی حالت خراب ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدعنوانی اتنی بڑھ گئی ہے کہ تھانوں اور بلاکوں میں رشوت کے بغیر کوئی کام نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت آنے کے بعد بدعنوانوں کو لگام دی جائے گی۔ آر جے ڈی لیڈر نے کہا کہ ان کا مقصد بہار میں بی جے پی کو اقتدار سے بے دخل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے وزیراعلیٰ اب کسی کام کے نہیں ہیں، ان کی ذہنی حالت ٹھیک نہیں ہے اور حکومت کو بی جے پی کے لوگوں نے ہائی جیک کرلیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں ذاتی طور پر وزیراعلیٰ کا احترام کرتا ہوں لیکن بی جے پی کے لوگ انہیں بھگانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں وزیراعلیٰ چاہ کر بھی بہار میں کوئی تبدیلی نہیں لاسکتے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ جب ہم نے 2020 کے انتخابات میں دس لاکھ نوکریوں کی بات کی تھی تو بہار کے وزیراعلیٰ نے کہا تھا کہ 'اپنے باپ کے گھر سے لائے گا'، لیکن حکومت میں رہتے ہوئے میں نے چند دنوں میں دکھا دیا تھا کہ اپنے وعدے کو کیسے پورا کیا جاتا ہے۔ غور طلب ہے کہ آر جے ڈی لیڈر کی یہ 'بہار ادھیکار یاترا' 16 ستمبر کو جہان آباد سے شروع ہوکر اور تقریباً 10 اضلاع اور 66 اسمبلی حلقوں کا احاطہ کرتی ہوئی 20 ستمبر کو ویشالی پہنچے گی۔ اس دوران مسٹر یادو جہان آباد، نالندہ، پٹنہ، بیگوسرائے، کھگڑیا، مدھے پورہ، سہرسہ، سپول، سمستی پور اور ویشالی جائیں گے۔ ایسا مانا جاتا ہے کہ مسٹر یادو اپنے بنیادی ووٹروں کو راغب کرنے میں مصروف ہیں۔ مسٹر یادو جن دس اضلاع میں یاترا کریں گے ان میں سے چھ میں یادو اکثریتی ہیں۔

نالندہ میں کرنٹ لگنے اور ڈوبنے سے 2 افراد کی موت، اہل خانہ میں ماتم

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے چھبیلا پور اور چنڈی تھانہ علاقہ میں دو افراد کی موت ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق چھبیلا پور تھانہ علاقے کے لودی پور دھنو بیگھہ گاؤں میں پیر کے روز شام بجلی کا کرنٹ لگنے سے ایک کسان کی موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت 57 سالہ بچن رویداس ولد مرحوم ولاس رویداس ساکن دھنو بیگھہ گاؤں کے رہائشی ہے۔ معلومات کے مطابق بچن رویداس اپنی بیوی کالو دیوی کے ساتھ دھان کی کٹائی کے لیے کھیت میں گیا تھا۔ اس دوران وہ کھیت میں گرنے والی 440 وولٹ کی تار کے زد میں آنے سے بری طرح جھلس گیا۔ بیوی کا شور سن کر گاؤں والے موقع پر پہنچے اور اسے علاج کے لیے بنیادی صحت مرکز لے گئے۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد ڈاکٹروں نے اسے بہتر علاج کے لیے راجگیر ریفر کردیا جہاں ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی متوفی کے گھر میں کہرام مچ گیا۔ گھر والوں نے بتایا کہ بچن رویداس خاندان کا واحد کمانے والا فرد تھا۔ ان کے پسماندگان میں اہلیہ، پانچ بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ ان میں سے ایک بیٹا اور ایک بیٹی شادی شدہ ہے۔ اطلاع ملتے ہی چھبیلا پور تھانہ پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف کے ماڈل صدر ہسپتال بھیج دیا۔ پولیس نے پورے معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ ادھر ضلع کے چنڈی تھانہ علاقہ میں ڈوبنے سے موت ہونے کا معاملہ پیش آیا ہے۔ ذرائع کے مطابق چنڈی تھانہ حلقہ کے بڑھونا گاؤں کے رہائشی ٹن ٹن مانجھی کے 25 سالہ بیٹا سونو کمار ہے۔ اہل خانہ نے بتایا کہ اہل صبح گھر سے رفع حاجت کے لئے ریلوے لائن کے قریب گئے تھے جہاں فارغ ہونے کے بعد ابدس لیتے وقت پیر پھسل جانے کے سبب ریلوے لائن کی مٹی کٹائی سے ہوئے گڈھے میں چلے جانے کے سبب ڈوب کر موت ہوگئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف ماڈل صدر ہسپتال بھیج کر پوسٹ مارٹم کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر تفتیش میں مصروف ہے۔

علی نگر اسمبلی حلقہ سے ایس ڈی پی آئی نے الیکشن لڑنے کا اعلان کیا

دربھنگہ (اے این بی) سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) علی نگر یونٹ کا کیڈر کنونشن علی نگر اسمبلی حلقہ کے اجرہٹہ میں ضلعی جنرل سکریٹری امجد اقبال کی صدارت میں منعقد ہوا۔ پروگرام سے قبل پارٹی کارکنوں نے ایڈوکیٹ شرف الدین قومی نائب صدر، ڈاکٹر آفتاب عالم ریاستی صدر اور محمد فیروز رکن قومی مجلس عاملہ کا شاندار استقبال کیا۔ پروگرام کا آغاز ریاستی صدر ڈاکٹر آفتاب عالم کے افتتاحی خطاب سے ہوا انہوں پارٹی کے اغراض ومقاصد کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ بہار سرکار پچھلے 20 سالوں سے حکومت کررہی ہے لیکن پھر بھی بہار کی عوام میں غریبی مہنگائی بے روزگاری اور بدعنوانی کی مار جھیل رہی ہے لوگ روزگار کے تلاش میں نقل مکانی پر مجبور ہیں۔ بہار کو ایک بہتر متبادل پارٹی کی ضرورت ہے جو سماج کو اٹھانے کے لئے نوجوانوں کو ان حق دلانے کے لیے مظلوموں دبے کچلے لوگوں انصاف دلانے اور گاؤں اور علاقے کی ترقی کے لیے کام کرے۔ ایس ڈی پی آئی بہار سمیت پورے ملک ایک متبادل پارٹی کے طور پر ابھر رہی ہے جس سے ساری پارٹی گھبرائی ہوئی ہے اور اس کو روکنے کے لیے طرح طرح کے ہتھکنڈے اپنا رہی ہے اور کمزور کرنے کی کوشش کررہی لیکن ہم دن بدن ترقی کررہے ہیں۔ قومی نائب صدر ایڈوکیٹ شرف الدین نے اپنے خصوصی خطاب میں کم وقتوں میں پروگرام کے انعقاد پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے تمام کارکنوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے ملک میں آزادی کے بعد سے جو بھی حکومت بنی وہ ذات و برادری کے لوگوں کی ترقی کے لیے کام کیا جس ایک خاص ذاتی کے لوگوں کی ترقی ہوئی اور وہ آگے بڑھے باقی عام لوگ بے روزگاری غریبی کا شکار ہوتے گئے۔ آج سرکار کہہ رہی ہے کہ 84 کروڑ لوگوں کہ فری راشن دیا جارہا ہے رہا ہے جو اس بات کا ثبوت کہ ملک کے 84 کروڑ لوگ غریب ہیں جو اپنا پورا نہیں کر پاتے ہیں تو پھر کھانے کے علاوہ کپڑے پڑھائی علاج ومعالجہ ودیگر ضروریات کیسے پورے کر پائیں گے۔

سماجی رہنما گنیش پنڈت اور جئے پرکاش نارائن یادو کانگریس کی رکنیت لی

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے سماجی رہنما گنیش پنڈت اور جئے پرکاش نارائن یادو نے نالندہ ضلع کانگریس کمیٹی کے دفتر میں ضلع صدر نریش پرساد اکیلا کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ اس موقع پر ضلعی صدر نے دونوں کو پرائمری ممبر بنایا اور پارٹی کے آئین کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے لگن سے کام کرنے کی ترغیب دی۔ دونوں نے نریش پرساد اکیلا کی قیادت پر چلنے کا عہد کیا اور کانگریس کی پالیسیوں کو اپنانے کا وعدہ کیا اور آنے والے دنوں میں وہ اپنے اپنے بوتھ پر کانگریس کو مضبوط کریں گے اور راہل گاندھی کے ہاتھ مضبوط کرنے کا کام کریں گے۔ اس موقع پر محمد حیدر عالم، راجیو کمار منا، رمیش کمار، نوین کمار، اودھیش پرساد، کرشنا داس، اصغر بھارتی، مہیلا کانگریس کی صدر رینا راگنی سنگھ اور اجے سنگھ رانا نے بھی شامل ہونے والے رہنماؤں کو مبارکباد دی۔

وجے کھیمکا نے وزیراعظم کو تحائف پیش کیے

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ میں منعقدہ تاریخی بہت بڑے جلسہ عام کے اسٹیج پر رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے دنیا کے سب سے مقبول وزیر اعظم نریندر مودی کا پورنیہ کے لوگوں کی طرف سے شال پہنا کر استقبال کیا اور پورنیہ کو بہت سے تحائف دینے پر اظہار تشکر کیا۔ ایم ایل اے نے بے مثال ریلی کی کامیابی پر عوام کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ سب کے پیارے وزیراعظم نریندر مودی کا یہ تاریخی بہت بڑا جلسہ اپنے آپ میں ایک مثال بن گیا ہے۔ رکن اسمبلی نے کہا کہ اس ریلی نے تاریخ رقم کی کیونکہ اس میں 10 لاکھ سے زیادہ لوگوں نے اپنی موجودگی درج کی اور اس تاریخی لمحے کا مشاہدہ کیا وزیراعظم مودی نے پورنیہ کوسی سیمانچل اور بہار کی ترقی کے لیے بہت سے تحفے دیے جس سے اس خطے کی ترقی کی راہ مزید ہموار ہوئی ہے ایم ایل اے نے گاؤں سے بڑی تعداد میں آنے والی ناری شکتی بہنوں کا خصوصی شکریہ ادا کیا اور جلسہ گاہ پر شاندار انتظامات کے لیے انتظامیہ کی تعریف کی۔ ایم ایل اے نے اسے پورنیہ کے لوگوں کی طاقت اور ایمان کی علامت قرار دیا۔ ایم ایل اے نے کہا کہ جہاں عوام نے اپنے محبوب لیڈر مودی جی کی اس ریلی کو ایک میگا ریلی بنادیا وہیں بی جے پی اور این ڈی اے کے کارکنوں نے بہت اچھے انتظامات کرکے عوام کے دل جیت لئے رکن اسمبلی نے اپنی اور پارٹی کی جانب سے انتظامیہ، پولیس اور انتظامات میں شامل تمام ملازمین اور کارکنوں کا شکریہ ادا کیا۔

سانپ کے ڈسنے سے ایک شخص کی موت

چھپرا (اے این بی) سارن ضلع کے بھیلدی تھانہ علاقے میں پیر کی شام سانپ کے کاٹنے سے ایک شخص کی علاج کے دوران موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ بسنت پور گاؤں کے رہائشی دھنو رائے کے بیٹے راما شنکر رائے (57) کو گھر میں کام کے دوران کسی زہریلے سانپ نے کاٹ لیا۔ اطلاع ملتے ہی گھر والے علاج کے لیے قریبی صحت مرکز لے گئے، جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ پولیس متوفی کے لواحقین کی جانب سے موصول ہونے والی درخواست پر ایف آئی آر درج کرکے معاملے کی تحقیقات کررہی ہے۔

سڑک حادثہ میں 3 لوگوں کی موت، 6 زخمی

بہارشریف (اے این بی) ضلع نالندہ کے مختلف تھانہ علاقوں میں سڑک حادثات میں تین افراد کی موت، چھ افراد زخمی اور تین کی حالت نازک ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق پہلا واقعہ وین تھانہ علاقہ کے وین میں منگل کے روز صبح پیش آیا جب ایک آٹو اور اسکوٹی میں تصادم ہوا جس کی سبب آٹو الٹ گیا۔ آٹو الٹنے سے ایک شخص شدید زخمی ہوگیا جسے علاج کے لیے بہارشریف ماڈل صدر ہسپتال لایا گیا جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ متوفی وین تھانہ علاقہ کے نوہسا گاؤں کے رہائشی متھلیش پاسوان کے 55 سالہ بیٹا منیشور پاسوان ہے۔ متوفی کی بیوی نے بتایا کہ جب وہ وین سے اپنے گاؤں جارہے تھے تو اسکوٹی نے آٹو کو ٹکر ماردی جس کی سبب آٹو الٹ گیا، دو افراد کو معمولی چوٹیں آئی ہیں۔ ادھر سرمیرا تھانہ علاقہ کے مسیاں گاؤں کے قریب پیر کے روز دیر رات نامعلوم گاڑی کی ٹکر میں موٹر سائیکل سوار باپ کی موت ہوگئی جبکہ بیٹا شدید زخمی ہوگیا۔ متوفی ہر کیت رام ہے، جو پٹنہ ضلع کے گھوسواری تھانہ علاقے کے تریمانی گاؤں کا رہنے والا ہے، جبکہ اس کے زخمی بیٹے لکشمن کمار کو علاج کے لیے بمس میں داخل کرایا گیا ہے۔ گھر والوں نے بتایا کہ باپ بیٹا موٹر سائیکل پر اپنے گاؤں جارہے تھے کہ یہ حادثہ پیش آیا۔ تیسرے واقعہ میں گیریک۔ راجگیر مین روڈ پر واٹر پارک کے قریب سڑک حادثہ میں راجگیر جانے والا ایک ڈیلر جاں بحق ہوگیا جبکہ ایک شخص شدید زخمی ہوگیا۔ مرنے والے کی شناخت 45 سالہ دھرمیندر کمار کے طور پر کی گئی ہے جو کہ گریک تھانہ علاقہ کے رائتار پنچایت گاؤں کے رہنے والے مرحوم سریش پرساد کے بیٹے ہیں۔ جبکہ زخمی شخص کو طبی امداد دی جارہی ہے۔ ادھر سرمیرا تھانہ میں جانور کے سامنے آنے کے سبب اسکول سے لوٹ رہے دو ماسٹر شدید زخمی ہوگئے۔ زخمیوں میں پرنامہ گاؤں کے رہائشی سدھانسو کمار اور پٹنہ ضلع کے باڑھ کے رہائشی کمار الوک شامل ہیں۔ اہل خانہ نے بتایا کہ پرنامہ اسکول میں چھوٹی ہونے کے بعد سرمیرا بلاک جانے کے درمیان یہ واقعہ پیش آیا۔ مقامی پولیس کو اطلاع ملتے ہی موقع واردات پر پہنچ کر لاش کو اپنے تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف ماڈل صدر ہسپتال بھیج کر پوسٹ مارٹم کرانے کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردیا گیا۔ پولیس مزید کروائی میں مصروف ہے۔

لوریہ سے مغوی طالب علم گورکھپور سے بازیاب

بیتیا (اے این بی) مغربی چمپارن ضلع کے لوریہ تھانہ علاقے میں واقع ویاس پور کے ایک نجی اسکول سے اغوا کیے گئے نرسری کلاس کے طالب علم کو پولیس نے گورکھپور سے بحفاظت برآمد کرلیا ہے۔ 6 سالہ آرین کمار کے اغوا کی اطلاع اس کے والد انوپ کمار سریواستو نے پیر کی دوپہر کو دی تھی۔ شکایت کے بعد پولیس نے فوری طور پر ایف آئی آر درج کرکے تحقیقات شروع کردی۔ اسکول ٹیچر سے موصول ہونے والی معلومات کے مطابق ایک نامعلوم شخص نے بچے کے بارے میں دریافت کیا تھا۔ دوران تفتیش انکشاف ہوا کہ اغوا کار پیلے رنگ کی ٹی شرٹ پہنے ہوئے تھا اور بچے کو اسکول کے باہر سے ہی لے کر چلا گیا۔ مغربی چمپارن کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی ہدایت پر ایس ڈی پی او وویک دیپ کی قیادت میں ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی گئی۔ کال کی تفصیلات اور تکنیکی شواہد کے تجزیے کے ساتھ ساتھ ہیومن ان پٹ کے ذریعے ملزم کی شناخت کی گئی۔ موبائل لوکیشن کی بنیاد پر پتہ چلا کہ ملزم رام نگر اسٹیشن سے اودھ آسام ایکسپریس سے گورکھپور گیا تھا۔ فوری طور پر گورکھپور پولیس، ریلوے جی آر پی اور ریلوے کے سینئر افسران کی مدد سے بچے اور ملزم کے بارے میں معلومات شیئر کی گئیں۔ گورکھپور پولس اور ریلوے جی آر پی نے فوری کارروائی کی اور طالب علم کو بحفاظت بازیاب کرالیا اور ملزم کو گرفتار کرلیا۔ بیتیا پولیس ٹیم طالب علم کے ساتھ واپس پہنچ گئی ہے اور ملزم سے پوچھ گچھ جاری ہے۔

سول سرجن کے دفتر سامنے ایمپلائز یونین کا مظاہرہ

بہارشریف (اے این بی) بہار میڈیکل اینڈ پبلک ہیلتھ ایمپلائز یونین کے زیر انتظام بہار اسٹیٹ کنٹریکٹڈ اربن 865 اے این ایم سنگھرش سمیتی کے فیصلے کے مطابق ملازمین نے دھرنا مظاہرے کے ذریعے سول سرجن نالندہ کو 14 نکاتی مطالبہ نامہ سونپا۔ کماری بنیتا سنہا نے کہا کہ ہمارا مطالبہ ہے کہ تنخواہ پر نظرثانی کے بعد 26000 روپے کا اعزازیہ دیا جائے، قدرتی چھٹی کا فائدہ، کمائی ہوئی چھٹی اور دیگر چھٹیاں دی جائیں، بیچ کے حساب سے نمبر کے حساب سے، کنٹریکٹ پر ANM کی باقاعدگی سے تقرری کی جائے، آبائی ضلع میں تعینات کیا جائے، EPS/ESI کا فائدہ دیا جائے، سالانہ تنخواہ کا فائدہ دیا جائے اور دیگر مطالبات میں سالانہ تنخواہ کا فائدہ دیا جائے۔ سونی کماری نے کہا کہ مطالبات کے سوال پر ریاستی یونین کے فیصلے کے مطابق 2025.9.16 سے 2025.9.19 تک کام کے بائیکاٹ کا پروگرام طے کیا گیا ہے۔ صحت انتظامیہ کی جانب سے سلگتے ہوئے مسائل حل نہ کیے گئے تو یونین غیر معینہ مدت کی ہڑتال جیسا اقدام کرنے پر مجبور ہوگی۔ اس موقع پر سنجے کمار، ضلع وزیر، نالندہ۔ شریک ریاستی صدر، بہار میڈیکل اینڈ پبلک ہیلتھ ایمپلائز یونین نے کہا کہ 865 شہری کنٹریکٹ پر کام کرنے والے اے این ایم کے مسائل، جو تمام فوائد سے محروم ہیں اور مشکلات کا شکار ہیں، حکومت بہار کے محکمہ صحت کو فوری طور پر حل کیا جانا چاہیے۔

پنجاب میں سیلاب اور مسلمانوں کا قابل ستائش کردار

ابراهیم آتش گلبرگہ
کرناٹک

حالیہ دنوں میں پنجاب کے سیلاب کو 1988 کے بعد کا بدترین سیلاب کہا جا سکتا ہے جس میں پچاس لوگوں کی جان چلی گئی اور ایک لاکھ پچتر ہزار ہیکٹرز مین پر پھیلی فصل برباد ہوگئی مرکزی حکومت کی جانب سے وہ مستعدی دیکھنے کو ملی اور نہ ہی قومی میڈیا اس سیلاب کو نمایاں طور پر پیش کیا مگر پنجاب کے ہندو مسلمان اور سکھ متحد ہو کر امدادی کام کو انجام دیا اور ساتھ میں پنجاب کے تمام سلیبریٹی بھی خوب کام کیا اور دنیا بھر کے تمام پنجابی اس امدادی کام میں لگے ہوئے ہیں موجودہ صورتحال میں مسلمانوں نے بہت ہی جذباتی طور پر پنجاب کے متاثرہ علاقوں میں امدادی کام کرتے ہوئے دیکھے گئے جیسے ہی سیلاب کی خبر معلوم ہوئی پنجاب کے مسلمان اور میوات کے مسلمانوں نے گھر گھر جا کر ضروری ساز و سامان اور پیسہ وصول کیا خورد نوش کی چیزیں کپڑے دوائیں اور صاف پانی کی بوتلیں اور جانوروں کی غذائیں ٹرکوں میں بھر بھر کر میوات سے پنجاب کے لئے بھیجے میوات کا اکتیس سالہ نوجوان شاہ رخ کا کہنا ہے اپنے ادارے کا جانب سے لدھیانہ فیروز پور اور گرداس پور کو بہت سامان بھیجا اس نوجوان کا کہنا ہے میوات کی بہت سی خواتین اس امدادی کام بہت بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ایک عمر رسیدہ خاتون رحیمی جن کی عمر 80 سال ہے جنھوں نے اپنی پونجی کے طور پر چاندی کے کنگن آخری وقت کے لئے بچا کر رکھے تھے وہ بھی اس کار خیر میں دے دیئے بہت سی خواتین نے اپنے زیورات دے دیئے اس نوجوان سے پوچھا گیا ,,اس جذبہ کے پیچھے کیا وجہ ہے مسلمانوں نے سکھوں کی مدد کی ,, تو اس نوجوان کا جواب تھا ,, سکھوں نے 2019-20 میں c.a.a کے خلاف شاہین باغ میں مسلمانوں کا کھل کر ساتھ دیا تھا یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں نے ان کے درد کو سمجھا جنھوں نے اس سیلاب میں اپنی زمین فصل گھر بار سب کچھ کھو دیا ہے اس درد کو محسوس کرتے ہوئے مسلمانوں نے اپنا فرض نبھایا ہے ,, جمیعت العلماء ارشد مدنی کی جماعت نے بھی اس سیلاب میں امدادی کاموں میں کہاں پیچھے رہنے والی ہے جب بھی ملک میں اس طرح کی کوئی آفت آتی ہے بلا مذہب وہ متاثرین کی مدد کرنے میں پیش پیش رہتی ہے دہلی جمیعت العماء کے جنرل سکریٹری عبدالرزاق نے کہا ہم نے مسجدوں سے اعلان کرایا پنجاب کے سیلاب زدگان کی مدد کرنے کے لئے اور مسلمانوں نے دل کھول کر مدد کی اور یہ صرف انسانی جذبہ کے تحت کیا گیا مذہب سے کوئی لینا دینا نہیں ہم اب بھی امدادی کام کر رہے ہیں صورتحال نارمل ہونے کے بعد اس نقصان کا صحیح صحیح اندازہ کر کے باقی امدادی کام کر کس طرح انجام دیا جائے اس پر کوشش کریں گے مسلمانوں کا جذبہ پنجاب اور پنجاب کے پڑوسی ریاستوں تک محدود نہیں رہا بلکہ مہاراشٹرا کے ممبرا ممبئی سے نوجوانوں نے بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا پچیس سالہ محمد خان کہتے ہیں چار دنوں میں ان کے ادارے کی جانب سے دس لاکھ روپے اکٹھا کیئے اور پنجاب کے شاہی امام کی مدد سے ان متاثرین تک مدد پہنچائیں گے آپ سب نے دیکھا ہوگا پنجاب کے شاہی امام نے سیلاب زدہ علاقوں میں پہنچ کر کس طرح متاثرین کی مدد پہنچا رہے تھے پنجاب کے کئی اضلاع میں مسلمانوں کی ٹیمیں پہنچ کر کام کرتے ہوئے سب نے دیکھا شاہی امام پنجاب نے اعلان کیا تھا عید میلاد النبی سادگی سے منائیں اور وہ پیسے کے ذریعہ متاثرین کے لئے مدد کریں امدادی کام کے دوران نماز کے لئے سکھوں نے اپنے گرودوارے کھول دئے تھے ویسے سوشیل میڈیا کے ذریعہ بہت سی خبریں آ رہی ہیں شاہ رخ خان نے ایک گاؤں کو اپنایا سلمان خان نے بھی مدد کی مگر ایک سکھ کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا سنی دیول نے یہاں سے الیکشن لڑا تھا اور جیتا بھی تھا مگر وہ نظر نہیں آیا مگر افسوس کے ساتھ یہ بات کہنی پڑ رہی ہے جو تنظیمیں اپنے آپ کو راشٹر کی سیوک تنظیمیں کہتی ہیں کہیں نظر نہیں آئیں وہیں پر مدرسوں کو جو لوگ بدنام کر رہے تھے یہاں دہشت گرد پیدا ہوتے ہیں وہاں کے معصوم بچے اپنے جیب کے خرچے کے پیسہ سیلاب کے متاثرین کو دیتے ہوئے دکھائی دیئے جہاں ملک میں بڑھتی ہوئی مذہبی نفرت ہر جگہ دیکھی جا رہی ہے ویسے ماحول میں سکھوں اور مسلمانوں کا ایک دوسرے کے تئیں جذبہ خوش آئند ہے پنجاب اور کشمیر کی سرحدیں پاکستان سے ملتی ہے اس کے باوجود ان دونوں ریاستوں میں کبھی مسلم سکھ اور مسلم ہندو کے نام پر فساد ہوتے ہوئے ہم نہیں دیکھے پنجاب میں سکھوں کی اکثریت ہے اور کشمیر میں مسلمانوں کی اکثریت ہیں دونوں ہی جگہ ہمیں مسلم سکھ اور مسلم ہندو کے نام پر لڑائیاں ہوتی ہوئی ہم نہیں دیکھے اس کا مطلب ہے لڑائیاں اور فساد کرانے والے کوئی اور ہوتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں جب بھی ملک پر برے حالات آئے ہیں مسلمانوں نے بہت دلیری کا مظاہرہ کیا ہے کوویڈ کا وہ دور کون بھول سکتے ہیں جب ان کے رشتہ داران لاشوں کے قریب نہیں جا رہے تھے اس وقت مسلمانوں نے ان کا انتم سنسکار کیا مگر ان واقعات کو لوگ بھول گئے ہیں یا لوگوں کو دوسری باتوں میں الجھا کر بھلا دیا گیا مگر مجھے امید ہے سکھ مسلمانوں کے اس جذبہ کو کبھی نہیں بھلا ئیں گے مسلمانوں کے اندر یہ انسانی ہمدردی کا جذبہ یہ ایمانی جذبہ ہے جب وہ ایمانی جذبہ سرشار ہوتا ہے اپنا سب متاثرین کو نذر کرنے سے پیچھے نہیں ہٹتے ہیں متاثرین کی خوشی میں اپنی خوشی اور کامیابی نظر آتی ہے۔

9916729890

منی پور کے لوگوں نے اتنا تو دیکھا کہ وہ بزم میں آئے پھر.....اس کے بعد چراغوں سے روشنی....!

خورشید فرازی

عام طور پر چغل خور فطرت رکھنے والوں کی اکثریت وہ ہوتی ہے جو سبھوں کے سامنے آپ کو مخاطب کر اس انداز میں قصیدہ خوانی شروع کر دیں گی جیسے آپ سے بہتر کوئی دوسرا نہیں اور آپ کے وہاں سے اٹھتے ہی آپ کو آپ کے خاندان سمیت اس انداز میں برائی کرنا شروع کر دینگے جیسے آپ سے بدترین صرف اس شہر میں نہیں بلکہ ملک میں کوئی دوسرا نہ ہوگا۔ یہ تو ان کا بڑا پن ہے کہ سبھوں کے سامنے ان کے پاس رہتے ہوئے انہیں مخاطب کر کے ان کی عظمت و انفرادیت کے جھوٹے افسانے گڑھ کر سنائے جاتے ہیں تا کہ وہ خوش رہیں اور خوش فہمی میں رہیں کہ وہ کردار، اوصاف، سیرت اور علم کی اعلیٰ بصیرت رکھتے ہیں اور اسی لئے تو بڑی بڑی محفلوں میں حتیٰ کہ اغیار کے درمیان تقریبات میں مقررین ان کی بڑائی، عظمت و نیک سیرتی کا کلام پڑھتے ہیں اور اپنی خوبصورت نظم یا غزل کے کسی خاص شعر کو ان کے نام سے منسوب یا معنون کر کے ان کو یہ پیغام دیتے ہیں کہ وہ ان کے لئے اپنے دل میں خاص جذبہ اور عقیدت رکھتے ہیں لیکن یہ ساری بڑائی ان کی عظمت و انفرادیت کی باتیں صرف ان کی موجودگی کو مد نظر رکھ کر ہوتی ہیں اور اس منظر نامہ سے ان کے جاتے ہی نہ صرف منظر نامہ بلکہ وہ سارے ڈائیلاگ یکسر غلط ہو جاتے ہیں اور ابھی ابھی جس کی تعریف و توصیف میں تعریفی کلمات نکل رہے تھے، وہ آن واحد میں تبدیل ہو کر ان کی کردار کشی پر آ جاتے ہیں اور سامعین حیرت میں پڑ جاتے ہیں کہ زیادہ تیزی سے رنگ وہ بدل سکتے ہیں یا گرگٹ۔ اس وقت سیاسی لیڈروں کا بھی یہی حال ہے اور وہ اپنے مفاد کی خاطر کسی کے خلاف اسے بدنام کرنے اور لوگوں کی نظروں سے گرانے کے لئے کچھ بھی بول سکتے ہیں پہلے تو ایسے معاملوں میں قانونی پکڑ دھکڑ ہوتی تھی اور علامتی جرمانہ عائد کر کے انہیں احساس دلایا جاتا تھا کہ آپ بھلے ہی حکمراں جماعت کے لیڈر ہوں، ممبر پارلیمنٹ/ اسمبلی ہوں یا ریاستی/مرکزی وزیر ہوں یا وزیر اعظم کیوں نہ ہوں لیکن آپ کی حیثیت وہی ایک عام شہری/ ناگرک کی ہے اور آپ کا تعلق اگر حکمراں جماعت سے ہے تو کوئی فرق نہیں پڑتا، ایک جمہوری طرز حکومت سب کی حیثیت برابر ہوتی ہے۔ اس ضمن میں پی ایم مودی کو دیکھ لیا جائے جنہوں نے کانگریس پر گھٹیا اور انتہائی حقارت آمیز الزام لگایا ہے کہ ملک میں جو کانگریس پارٹی ہے وہ ملک کی مسلح افواج کی حمایت کرنے کے بجائے وہ ان دہشت گردوں کی حمایت کرتی ہے جنہیں پاکستان وقفے وقفے سے اپنے لئے بطور ہتھیار استعمال کرتا ہے۔ پی ایم مودی کا یہ الزام عقل سے بعید و عاری دکھائی پڑتا ہے کیونکہ مودی نے اس پارٹی کی دھجیاں اڑانے کی کوشش کی جو ملک کی واحد سیکولر پارٹی ہے اور جس پارٹی نے تحریک جنگ آزادی میں اپنے ہزاروں ہزار ورکروں اور لیڈروں کی قربانیاں دیں تب کہیں جا کر ہندستان کو نصف شب 15 اگست 1947 کو آزادی ملی اور اس پارٹی کو نریندر مودی دہشت گردوں کی حامی پارٹی گردانتے ہوئے اس کانگریس پارٹی پر جھوٹا الزام لگائی جس پر کانگریس کو لازم ہے کہ وہ نریندر مودی کے خلاف ایف آئی آر درج کرے، آسام کے ضلع دارنگ میں ایک عوامی اجتماع کو خطاب کرتے ہوئے کانگریس پر بیہودہ اور منافقانہ الزام عائد کیا کہ وہ دراندزوں کی حمایت کرتی ہے اور ساتھ ساتھ دشمنوں کی خیر مناتے ہوئے انہیں تحفظ دیتی ہے۔

آسام کے ناخواندہ اور آدیواسی ضلع منگل روئی میں نریندر مودی نے اپنی تقریر میں یہ بات کہی جہاں کے لوگ آدیواسی قبائل ہیں اور جن کے تن پر کپڑا نہیں اور وہ ننگ دھڑنگ قبائل کے ساتھ مل کر ان اضلاع میں اپنی شیخی سے بھرپور تقریر میں کہا کہ ہم اس سرزمین میں دراندازوں کو کبھی بھی داخل ہونے نہیں دینگے کہ وہ یہاں آ کر غیر قانونی طور پر یہاں کی زمینوں پر قبضہ کرے اور ریاست کی ڈیمو گرافی تبدیل کرنے کے لئے اٹھے۔ چونکہ اب ہندستان کی ڈیموگرافی بدلے یا سیاسی، سماجی، اخلاقی، تعلیمی تبدیلی کا طوفان آئے ہندستان کے لوگ اس جملہ باز حکمراں کو اچھی طرح سے پہچان چکے ہیں۔ پی ایم مودی جو شورش زدہ ریاست میں 28 ماہ بعد منی پور کا حال معلوم کرنے گئے اور ایک ریلوے پروجکٹ کا افتتاح کر کے فوری طور پر واپس ہو گئے اور وہاں کے لوگ سوچتے رہ گئے کہ وہ آئے ہی کیوں تھے اگر ضرورت ریلوے پروجکٹ کا افتتاح کرنا تھا تو وہ دہلی میں بیٹھے بیٹھے ورچول افتتاح کر سکتے تھے، اس پر سے یہاں آ کر کانگریس، پنڈت نہرو اور راہل گاندھی کے خلاف آواز بلند کی لیکن دیکھا کہ سامعین میں سے کسی ایک نے بھی تالی نہیں بجائی تو وہ سمجھ گئے کہ یہاں اب بی جے پی کی دال گلنے والی نہیں ہے اور الیکشن ہونے پر بی جے پی کے ہر ممبر کو اپنی ضمانت گنوانی پڑے گی۔

'ناٹو' جیسی تنظیم بنانے کی تیاری میں مسلم ممالک، دوحہ میں جاری میٹنگ کے دوران پیش کی گئی تجویز!

9 ستمبر کو قطر کی راجدھانی دوحہ پر اسرائیلی حملہ کے بعد دنیا کے بیشتر مسلم ممالک نے اتحاد کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس کی پرزور مذمت کی تھی۔ چند روز بعد مسلم ممالک نے قطر کی راجدھانی دوحہ میں ایمرجنسی اعلیٰ سطحی کانفرنس کا انعقاد کیا، جس میں تمام مسلم ممالک کے سربراہان شامل ہو رہے ہیں۔ کانفرنس میں مشرق وسطیٰ میں اسرائیل کی بڑھتی ہوئی جارحیت پر سنجیدہ بات چیت کی جا رہی ہے۔ قطر پر حملے کے بعد سفارتی طور پر مصر نے بھی واضح موقف اپنایا ہے۔ مصر نے کہا کہ "اگر اس طرح کا حملہ ان کے ملک پر ہوا تو وہ بھی جوابی کارروائی کریں گے۔" مصری افسران نے خفیہ ذرائع کے حوالہ سے بتایا کہ اسرائیل کا اگلا ہدف مصر ہو سکتا ہے، جس کے بعد مصر نے صاف کر دیا کہ کسی بھی حملے کو براہ راست چیلنج اور اعلان جنگ تصور کیا جائے گا۔ مصر نے مسلم ممالک کے سامنے ناٹو (نارتھ اٹلانٹک ٹریٹی آرگنائزیشن) جیسا ایک فوجی اتحاد بنانے کی تجویز رکھی ہے۔ مصر کا مشورہ ہے کہ مسلم ممالک کو متحد کر ایک مشترکہ فوجی قوت (جوائنٹ آرمڈ فورس) بنایا جائے، جو کسی بھی مسلم ملک پر حملے کے خلاف تحفظ فراہم کر سکے۔ مصر قطر پر ہوئے حملے کو بڑے پیمانے پر جارحیت تصور کرتا ہے۔ اب سوال یہ اٹھتا ہے کہ کیا مسلم ممالک کا یہ اتحاد واقعی میں ناٹو جیسا با اثر بن سکتا ہے۔ مصر کی تجویز کی ایران اور عراق نے بھی حمایت کی ہے۔ حالانکہ اس منصوبہ کے سامنے کئی بڑے چیلنجز ہیں۔ مثلاً مسلم ممالک کے درمیان سیاسی اور مسلکی اختلافات۔ سعودی عرب اور ایران کے درمیان شیعہ-سنی کے معاملے پر کشیدگی، یا پھر ترکیہ اور کچھ دیگر ممالک کے درمیان اخوان المسلمین کے حوالے سے اختلاف۔ ترکیہ کی خواہش ہے کہ وہ مسلم ممالک کے اتحاد میں اہم کردار ادا کرے، لیکن سعودی عرب خود کو اسلامی ممالک کا رہنما تصور کرتا ہے۔ اس کے علاوہ کئی عرب ممالک کے امریکہ کے ساتھ قریبی تعلقات ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ جب تک تمام مسلم ممالک متحد نہیں ہوں گے اور مشترکہ حکمت عملی نہیں اپنائیں گے تب تک ناٹو جیسے مضبوط اور موثر فوجی اتحاد کی تشکیل ممکن نہیں ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
بدھ، ۱۷ ستمبر ۲۰۲۵ء

مسئلہ فلسطین کے حل کے لئے 142 ممالک متفق مخالفت میں صرف 10 ووٹ پڑے

دنیا کے مانے ہوئے سیاستدانوں میں ایک نام چینی صدر زی۔ جن پنگ کا ہے جو اپنی قیادت میں چین کو اس قدر بلندی میں لے جا چکے ہیں جس کا کبھی تصور بھی محال تھا لیکن آج چین میدان تعلیم، سیاست، ٹکنالوجی اور سب سے بڑھ کر اپنے پروڈکٹس کو دنیا بھر کے بگ بازاروں تک پہنچانا اور اس سے پہلے کہ کوئی یورپی ملک اس کا مارکٹ خراب کرنے کی کوشش کرے چین کی دورخی پالیسی اس حریف کا نام و نشان مٹا کر رکھ دیتی ہے۔ عالمی منظر میں اس وقت فلسطین کے مسئلے سے بڑھ کر اور دوسرا کوئی بھی مسئلہ نہیں ہے اور چین بار بار اس بات کو دہرا چکا ہے کہ مشرقی وسطیٰ میں امن کے بغیر دنیا میں استحکام ممکن نہیں ہے اور یہ کہ مسئلہ فلسطین ہمیشہ سے مشرقی وسطیٰ میں کشیدگی کا مرکز بنا رہا ہے اور ایک مثبت پیش رفت کے طور پر اقوام متحدہ نے اسرائیل۔ فلسطین تنازع کے پرامن حل اور دو ریاستی حل کے قیام کے لئے عملی لائحہ عمل وضع کیا ہے جو اس طویل تنازع کو حل کرنے کا واحد ذریعہ ہے۔ اگر چہ اس وقت دنیا کے عالمی لیڈران اپنے طور پر مسئلہ فلسطین کو ختم کرنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا کر ہیں لیکن دوسری طرف اسرائیل نے 7 / اکتوبر 2023 سے لیکر آج تک یعنی 15 ستمبر کی رات 91 فلسطینیوں کو ایک دھماکے میں شہید کر دیا ہے اور 435 فلسطینی شدید طور پر زخمی ہوئے ہیں لیکن زخمی ہونے والے اب اسپتال یا زچہ خانہ جا کر جس کے دو تین کمرے شدید بمباری کے باوجود بچ رہے ہیں، وہاں جانے کے بجائے اب اپنی موت کا انتظار کر رہے ہیں کیونکہ اسپتال یا زچہ خانہ جانے سے انہیں وہاں سے کوئی دوا یا مدد نہیں ملے گی کیونکہ اب اسپتال کا ایک بھی ڈاکٹر زندہ نہیں ہے اور نہ ہی اسپتال میں کوئی دوا ہے، اگر چہ اقوام متحدہ کی جانب سے اس کا اہتمام بھی ہوا تھا مگر اسرائیلی فوجوں نے جس طرح سے ناکہ بندی کر رکھی ہے اس کے بعد وہاں کوئی بھی مدد پہنچائی نہیں جا سکی تھی۔

اس دوران قطری وزیر اعظم شیخ محمد بن عبد الرحمٰن نے کہا کہ اسرائیلی کارروائیاں دوحہ کی مصر اور امریکہ کے ساتھ جنگ ختم کرنے کے لئے ثالثی کوششوں کو روک نہیں سکتی اور عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ دہرا معیار ترک کرے اور اسرائیل کو اس کے جرائم کی سزا دے۔ قطری وزیر اعظم عبد الرحمٰن نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ عالمی برادری دہرا معیار اپنانا بند کرے اور اسرائیل کو ان تمام جرائم کی سزا دے جو اس نے کئے ہیں۔ اسرائیل کو یہ جان لینا چاہئے کہ ہمارے برادر فلسطینی عوام پر جاری نسل کشی کی جنگ جس کا مقصد انہیں ان کی زمین سے بے دخل کرنا ہے کامیاب نہیں ہوگی۔ آج تقریباً ڈھائی برسوں سے اسرائیل مسلسل فلسطینیوں کی نسل کشی کر رہا ہے اور کسی بھی اسلامی عرب ممالک کی زبان سے احتجاج کا ایک لفظ تک سنائی نہیں دیا، اس وقت اسرائیل نے قطر کو بھی اپنے حملے کا نشانہ بنایا ہے تو آج قطری وزیر اعظم فلسطینیوں کو اپنا برادر کہہ رہے ہیں اور انہیں اسرائیل کی حرکت نسل کشی نظر آ رہی ہے۔ سعودی عرب کی جانب سے گزشتہ ڈھائی برسوں کے دوران فلسطینیوں کی حمایت میں آواز نہیں ابھری لیکن اگر اسرائیل نے شام، مصر، لبنان، غزہ، قطر اور تیونس کے ساتھ سعودی عرب کو بھی نشانہ بنایا تو ممکن ہے کل سعودی عرب بھی فلسطینیوں کو برادر کہہ کر اس کی حمایت پر اٹھ کھڑا ہو۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ایک قرارداد کا مسودہ منظور کیا ہے جس میں نیویارک اعلامیہ برائے مسئلہ فلسطین کے پرامن حل اور دو ریاستی حل کے نفاذ کی توثیق کی گئی ہے۔ یہ قرارداد 142 ووٹوں کے ساتھ منظور کی گئی جس کے خلاف محض 10 ووٹ پڑے جبکہ 12 ارکان غیر حاضر رہے جس سے اس کی وضاحت ہوگئی کہ بین الاقوامی برادری فلسطینی مسئلے کے حل کے بارے میں کس موقف پر متفق ہے۔ یہ اعلامیہ جولائی میں اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر نیویارک میں ہونے والی بین الاقوامی کانفرنس کا نتیجہ ہے جسے فرانس اور سعودی عرب نے منعقد کیا تھا جس میں واضح کیا گیا ہے کہ فلسطینی اتھاریٹی کی قیادت میں فلسطینی ریاست کیسے قائم ہوگی۔ غزہ کی تعمیر نو کیسے ہوگی اور ایک متحدہ فلسطینی ریاست اسرائیل کے ساتھ ہمسایہ تعلقات کس طرح سے قائم رکھے گی۔ (خ الف ف)

مولوی محمد باقر: قلم کا وہ چراغ جو خون سے روشن ہوا

اسلم رحمانی
ہندوستانی زبانوں کا مرکز جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، (جے این یو) نئی دہلی

تاریخ کے اوراق پلٹنے جائیے تو ظلم و جبر کے خلاف کبھی تلواریں کھنچتی نظر آتی ہیں، کبھی نیزوں کی چمک آنکھوں کو خیرہ کرتی ہے، کبھی شمشیروں کی کاٹ فیصلے لکھتی ہے۔ مگر ان سب کے بیچ ایک اور کہانی بھی ہے، ایک ایسی کہانی جس میں ایک بے خوف صحافی اپنے قلم کو تلوار اور اپنی تحریر کو ہتھیار بنا کر سامراج کے ایوانوں کو لرزا دیتا ہے۔ کچھ نفوس ایسے پیدا ہوتے ہیں جو معرکۂ حق و باطل میں میدانِ جنگ نہیں بلکہ کاغذ کے صفحے کو اپنی کربلا بنا لیتے ہیں۔ وہ جب لکھتے ہیں تو الفاظ میں آگ دہکنے لگتی ہے، اور جب اٹھتے ہیں تو اپنے قلم کو ایسا ہتھیار بنا دیتے ہیں جو فولاد سے زیادہ کاری ثابت ہوتا ہے۔ انہی مردانِ حق میں ایک نام ایسا ہے جس کے بغیر جنگِ آزادی کا باب ادھورا اور صحافت کا سفر بے سمت ہے۔ وہ تھے صحافی شہید مولوی سید محمد باقر دہلوی وہ مردِ قلندر جنہوں نے قلم کو پرچمِ جہاد بنایا، صحافت کو معبرِ حق قرار دیا، اور اپنی جان دے کر اس بات پر مہر ثبت کر دی کہ آزادی کی شمع خون سے روشن ہوتی ہے۔ تاریخ کے دامن میں کچھ چراغ ایسے بھی ہیں جو بجھنے کے بعد روشنی بانٹتے ہیں، خاموش ہونے کے بعد صدیوں تک بولتے ہیں، اور شہید ہو کر امر ہو جاتے ہیں۔ مولوی محمد باقر ایسا ہی چراغ تھے، جن کا شعلہ توپ و تفنگ کی بارش سے تو بجھایا گیا مگر ان کی فکر کی روشنی آج بھی زندہ ہے۔ اور یہی وہ نکتہ ہے جہاں سے 1857ء کی طوفانی ساعتیں ہمیں ایک نئی پہچان دیتی ہیں۔ میدانِ جنگ میں اگر گھوڑوں کی ٹاپ اور توپ کے گولے گونج رہے تھے تو دہلی کے کوچوں میں ایک مردِ قلم کا وجود بھی قوم کے دلوں کو گرما رہا تھا۔ اس مردِ قلم نے اپنی تحریر کو بغاوت کی صدا، اپنی صحافت کو انقلاب کا ناقوس اور اپنی جان کو آزادی کی قیمت بنا دیا۔ وہ الفاظ کے ذریعے غلامی کی زنجیروں کو توڑنے والے پہلے صحافی تھے، جنہوں نے ثابت کیا کہ آزادی کی جنگ صرف میدانِ کارزار میں نہیں بلکہ صفحۂ قرطاس پر بھی لڑی جاتی ہے۔ مولوی باقر نے اس وقت صحافت کو آوازِ حق بنایا جب انگریزی حکومت کا ہر پرچہ پابندِ سلاسل تھا۔ 1837ء میں ''دہلی اردو اخبار'' کی بنیاد رکھی تو یہ صرف کاغذ پر چھپے الفاظ نہیں تھے بلکہ عوامی شعور کی چنگاریاں تھیں جو دلوں میں شعلے بھڑکا رہی تھیں۔ یہ اخبار دہلی کے کوچہ و بازار سے نکل کر لکھنؤ، آگرہ، جھانسی اور گوالیار تک آزادی کا پیغام پہنچا رہا تھا۔ یہ وہ دور تھا جب لفظ کی ایک سطر، توپ کے ایک گولے سے زیادہ کاری ضرب لگاتی تھی۔ زمانہ بدل گیا، منظرنامے بدل گئے، چھاپہ خانوں سے نکل کر صحافت ڈیجیٹل دنیا کی برق رفتار راہوں پر جا پہنچی، لیکن سوال آج بھی وہی ہے کہ صحافت کی اصل وفاداری کس کے ساتھ ہے؟ اقتدار کے ایوانوں کے ساتھ یا محروم و مظلوم عوام کے ساتھ؟ تاریخ گواہ ہے کہ مولوی سید محمد باقر دہلوی نے اس سوال کا جواب اپنے قلم سے بھی دیا اور اپنے خون سے بھی، وہ جواب جو آج کے بلند بانگ نیوز روم اور رنگین اخبارات اپنی تمام تر شورش کے باوجود دینے سے قاصر ہیں۔ 1857ء کی جنگِ آزادی میں جب میرٹھ سے شعلے دہلی تک پہنچے تو ''دہلی اردو اخبار'' نے انقلابی جذبات کو قوت بخشی۔ انگریزوں کی سازش تھی کہ کارتوس کی چربی کا تنازع کھڑا کر کے ہندو اور مسلمان سپاہیوں میں تفرقہ ڈال دیا جائے، مگر مولوی باقر دہلوی نے دوٹوک انداز میں قوم کو متنبہ کیا کہ وقت کی نزاکت کو نظرانداز کرنا دین و دنیا کی پشیمانی کا سبب ہوگا۔

ان کے الفاظ انگریزوں کے لیے تیر کی مانند تھے، کیونکہ وہ اقتدار کی خوشامد نہیں بلکہ سچائی کی گواہی تھے۔ ان کے اداریے غلامی کی زنجیروں کو توڑنے کا اعلان تھے اور یہی وجہ تھی کہ وہ انگریز سامراج کی آنکھوں میں سب سے بڑا کانٹا بن گئے۔ بالآخر وہ لمحہ بھی آیا کہ جب 14 ستمبر 1857ء کو انگریز دہلی کے دروازے توڑ کر شہر میں داخل ہوئے اور اپنی فتح کے نشے میں جھومنے لگے۔ انہیں سب سے پہلے ان قلمی سپاہیوں کو خاموش کرانا تھا جو لوگوں کو بغاوت پر ابھار رہے تھے۔ مولوی محمد باقر کو گرفتار کر کے میجر ہڈسن کے سامنے پیش کیا گیا، اور پھر 16 ستمبر کو بغیر مقدمے اور بغیر دفاع کے انہیں گولی مار دی گئی۔ اس طرح وہ ہندوستان کے پہلے شہید صحافی قرار پائے۔ وہ شہید جنہوں نے قلم کو سچائی کا علم بنایا اور اس علم کی حفاظت اپنی جان دے کر کی۔ صدیوں بعد اگر آج کے منظرنامے پر نگاہ ڈالیں تو تلخ حقیقت یہ سامنے آتی ہے کہ موجودہ صحافت کا ایک بڑا حصہ اپنی عظیم وراثت سے غداری کر چکا ہے۔ آزادی کی لڑائی کے دوران جس صحافت نے مولوی محمد باقر کو شہادت کے درجے پر فائز کیا، آج وہی صحافت کارپوریٹ سرمایہ داروں اور سیاسی آقاؤں کے ہاتھوں کا کھلونا بن گئی ہے۔ نیوز چینلوں کے اسٹوڈیوز میں دن رات جو تماشا برپا ہے وہ کسی "منڈی" سے کم نہیں۔ انگریزوں نے کارتوس کی چربی کے ذریعے ہندوستانیوں کے ایمان پر وار کیا تھا، آج اسی سازش کا نیا روپ "فرقہ پرست بیانیہ" ہے، جو دل و دماغ کو مسموم کرنے کے لیے مسلسل پیش کیا جا رہا ہے۔ یہ بیانیہ مسلمانوں کو دہشت گرد، غدار اور شک کے دائرے میں لا کر کھڑا کرتا ہے، دلت اور پسماندہ طبقات کو بوجھ بنا کر پیش کرتا ہے اور عوام کو اصل مسائل سے غافل رکھنے کے لیے مذہب و قومیت کی مصنوعی جنگ چھیڑ دیتا ہے۔ حالیہ برسوں میں ایسے کئی واقعات دیکھنے کو ملے ہیں جہاں ٹی وی چینلوں نے خبر سے زیادہ "ہنگامہ" بیچنے کو اپنا مقصد بنا لیا۔ 2020ء کے دہلی فسادات ہوں یا حجاب کے نام پر لڑکیوں کو نشانہ بنانے کی مہم، پلوامہ اور پہلگام حملے کے بعد کی سنسنی ہو یا کورونا وبا کے دوران تبلیغی جماعت کو ملک دشمن بنا کر پیش کرنے کا پروپیگنڈہ، ہر موقع پر فرقہ پرست میڈیا نے ایک ہی کہانی سنائی: "مسلمان مجرم ہیں"۔ یہ وہی سوچ ہے جس نے برطانوی سامراج کے زمانے میں عوام کو تقسیم کیا تھا تاکہ وہ اصل دشمن کو نہ پہچان سکیں۔ آج بھی یہی مقصد ہے کہ عوام روزگار، تعلیم، صحت اور مہنگائی کے سوال نہ پوچھیں بلکہ ایک دوسرے کے خلاف بھڑک اٹھیں۔ قلم جو کبھی باقر دہلوی کے ہاتھوں میں سچائی کا ہتھیار تھا، آج سرمایہ داروں اور اقتدار کے غلاموں کا پرزہ بن گیا ہے۔ وہاں ایک جملہ لکھنے پر توپوں کا سامنا تھا، یہاں جھوٹ گھڑنے پر لاکھوں کی تنخواہیں اور کروڑوں کے اشتہارات ملتے ہیں۔ وہاں صحافی عوامی بیداری کے لیے قربانی دیتے تھے، یہاں اینکر اپنی مصنوعی گرج دار آواز میں ایک پوری قوم کو کٹہرے میں کھڑا کر دیتے ہیں۔ وہاں خبر ضمیر کی آواز تھی، یہاں خبر صرف ریٹنگ اور اشتہار کا ذریعہ ہے۔ یہ مکروہ چہرہ اس وقت اور زیادہ عیاں ہوتا ہے جب اسٹوڈیوز میں بیٹھے "اینکر" عدالت کا روپ دھار کر حکومت کے خلاف آواز بلند کرنے والوں کو غدار قرار دیتے ہیں۔ کسانوں کی تحریک کو پاکستان سے جوڑ دیا جاتا ہے، طلبہ کے احتجاج کو دہشت گردی کا رنگ دیا جاتا ہے اور اقلیتوں کے حقوق کی مانگ کو ملک دشمنی کہا جاتا ہے۔ یہ وہی رویہ ہے جو برطانوی حاکموں نے 1857 کی تحریک آزادی کے وقت اپنا کر پورے ہندوستان کو غلام بنایا تھا۔ آج کا میڈیا بھی اسی راہ پر ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ اب یہ غلامی ذہنی و فکری ہے جس کے شکنجے سے نکلنا عوام کے لیے پہلے سے زیادہ مشکل بنا دیا گیا ہے۔ یوں موجودہ فرقہ پرست صحافت نے اپنی ساکھ کو اتنا داغدار کر دیا ہے کہ وہ اب "چوتھا ستون" نہیں بلکہ "اقتدار کا ہتھیار" بن چکی ہے۔ یہ ہتھیار عوام کو تقسیم کرنے، نفرت پھیلانے اور اصل سوالوں کو دبانے میں دن رات مصروف ہے۔ تاریخ کے صفحات گواہی دیتے ہیں کہ ایسی غداری کبھی دیرپا نہیں ہوتی، لیکن جب تک یہ کھیل جاری ہے، سچائی، انصاف اور جمہوریت کا گلا گھٹتا رہے گا۔ اس نئی صحافت کا سب سے ہولناک پہلو یہ ہے کہ کسی بھی جرم کو بغیر شواہد اور صرف شک کی بنیاد پر مسلمانوں کے ساتھ جوڑ دیا جاتا ہے۔ اگر کسی واردات میں ملزم کا نام عبداللہ یا یونس نکل آئے تو پوری قوم کو کٹہرے میں کھڑا کر دیا جاتا ہے۔ یوں مسلمانوں کو تختۂ مشق بنا کر عوام کی توجہ حقیقی مسائل سے ہٹا دی جاتی ہے۔ بے روزگاری، مہنگائی، کسانوں کی خودکشی، تعلیم و صحت کی بدحالی جیسے مسائل پسِ پشت ڈال دیے جاتے ہیں اور ہر روز ایک نیا مسلم دشمن بیانیہ کھڑا کر کے عوام کو الجھا دیا جاتا ہے۔ یہ ناگفتہ بہ صورت حال ہمیں مولوی محمد باقر دہلوی کی شہادت کی معنویت کی طرف متوجہ کرتی ہے۔ وہ ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ صحافت محض پیشہ نہیں بلکہ امانت ہے۔ یہ سرمایہ داروں کا کھیل نہیں بلکہ عوام کا حق ہے۔ اگر آج کا میڈیا واقعی اپنی کھوئی ہوئی ساکھ بحال کرنا چاہتا ہے تو اسے باقر دہلوی کی راہ پر لوٹنا ہوگا، وہ راہ جہاں قلم کمزوروں کا سہارا تھا، جہاں تحریر بیداری کا ذریعہ تھی، اور جہاں سچائی کی خاطر جان قربان کرنا باعثِ فخر سمجھا جاتا تھا۔ مولوی باقر دہلوی کی شہادت آج بھی ہمارے ضمیر کو جھنجھوڑتی ہے۔ وہ ہمیں یہ پیغام دیتے ہیں کہ صحافت کا اصل معیار اقتدار کے قریب ہونا نہیں بلکہ حق کے قریب ہونا ہے۔ اگر آج کی صحافت ظلم کے خلاف نہیں کھڑی ہوتی تو وہ تاریخ میں محض کرائے کا مہرہ سمجھی جائے گی۔ لیکن اگر کوئی قلمکار مولوی باقر کی طرح سچائی کی گواہی دے، مظلوموں کی زبان بنے اور اقتدار کے سامنے ڈٹ جائے تو وہی اس پیشے کے تقدس کو زندہ رکھے گا۔ ان کی قربانی اس اٹل حقیقت کا اعلان ہے کہ جب قلم حق کے لیے اٹھتا ہے تو وہ کبھی گولی سے نہیں مر سکتا۔

☆☆☆

''کامیابی'' یقینِ کامیابی کے ساتھ

ڈاکٹر احسان عالم
پرنسپل الحراء پبلک اسکول، دربھنگہ

بک امپوریم، سبزی باغ، پٹنہ۔ 4 کے زیر اہتمام شائع شدہ راج بھاشا اردو گائڈ'' ''کامیابی'' کے عنوان سے منظر عام پر آیا ہے۔ یہ گائڈ اردو مترجم کی تیاری کے لئے انتہائی معاون ہے۔ اس کتاب کے مؤلف ڈاکٹر محمد این ایچ عارض اور ڈاکٹر ابوز ہیب نورندوی ہیں۔ اردو گائڈ کے ناشر بک امپوریم، سبزی باغ، پٹنہ اپنے ابتدائیہ میں لکھتے ہیں کہ اردو داں طلبہ کی طرف سے بار بار یہ مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ کوئی ایسی جامع رہنما (گائڈ بک) تیار کیا جائے جس کے مطالعہ سے معاون اردو مترجم کے امتحان میں آسانی ہو اور کامیابی کی کنجی ثابت ہو۔ یہ بات ذہن میں رہے کہ اصل چیز طلبہ کی ذاتی محنت اور صلاحیت ہے۔ کتابیں جس قدر بھی معیاری ہوں اگر صحیح سے محنت نہ کی جائے تو فائدہ نہیں ہوگا۔ یہ ضرور ہے کہ گائڈ بک سے رہنمائی ملتی ہے اور طلبہ صحیح خطوط پر محنت اور مشق کرتے ہیں۔ اس گائڈ کو نہایت محنت سے تیار کیا گیا ہے۔ غیر ضروری مباحث اور مواد سے طویل اور بوجھل نہیں ہونے دیا گیا ہے۔ اگر اس گائڈ کا گہرائی سے مطالعہ کیا جائے تو ان شاء اللہ کامیابی ملے گی۔

اس کتاب کے مطالعہ سے چند پہلو نمایاں ہوجاتے ہیں جو حسب ذیل ہیں:

☆ مذکورہ گائڈ بک معاون اردو مترجم کے نصاب کو سامنے رکھ کر تیار کیا گیا ہے۔

☆ گائڈ بک نصاب کے جملہ ضروری مواد پر مشتمل ہے۔

☆ اس کی زبان آسان اور عام فہم رکھی گئی ہے۔

☆ مشقی سوالات بھی دیئے گئے ہیں جن کا مشق طلبہ و طالبات کے لئے فائدہ مند ہوسکتا ہے۔

☆ 2021 کے معاون اردو مترجم کے پی ٹی امتحان میں پوچھے گئے سوالات ان کے جوابات شامل کئے گئے ہیں، جن کے مطالعہ اور مشق سے طلبہ کو امتحان کے پیٹرن کو سمجھنے اور اس کے مطابق تیاری کرنے میں آسانی ہوگی۔

☆ مذکورہ گائیڈ میں پی ٹی اور مینس دونوں امتحانات کے مواد شامل کئے گئے ہیں۔

سب سے پہلے گائڈ میں اردو قواعد شامل کیا گیا ہے۔ یہ حصہ معاون اردو مترجم کے لئے بے حد فائدہ مند ہوسکتا ہے۔ اردو قواعد کے تحت حروف تہجی، اعراب، اسم کا بیان، ضمیر کا بیان، اضافت کا بیان، فعل، زمانہ، واحد جمع، متضاد الفاظ، تذکیر و تانیث، محاورات، ضرب المثل اور سابقہ لاحقہ سے متعلق جانکاریاں فراہم کی گئی ہیں۔ باب دوم میں مضمون نگاری کے تحت کے کئی عنوانات پر مضامین پیش کئے گئے ہیں۔ اہم موضوعات مثلاً ورزش، ہمارا قومی پرچم، لائبریری، سیلاب، تعلیم نسواں، قومی یکجہتی، بڑھتی آبادی کا مسئلہ، امداد باہمی، کمپیوٹر، یوم آزاد، جمہوریت، انتخاب، کورنا، انٹرنیٹ، عید، دہشت گردی، ماحولیاتی آلودگی، محرم الحرام، دیوالی، مکتوب نویسی وغیرہ شامل ہیں۔ اس میں چند اہم موضوعات ہمارا قومی پرچم، تعلیم نسواں، قومی یکجہتی، بڑھتی آبادی کا مسئلہ، امداد باہمی، کمپیوٹر وغیرہ کی جانکاری ہر خاص و عام کو ہونی چاہئے۔ یہ ایسے موضوعات ہیں جن کے بغیر کوئی بھی انسان اچھا شہری نہیں بن سکتا ہے۔ باب سوم میں ترجمہ نگاری کا تذکرہ ہے۔ کسی تحریر، تخلیق، تصنیف یا کسی متن کو ایک زبان سے دوسری زبان میں منتقل کرنے کو ترجمہ کہتے ہیں۔ اردو مترجم کا اصل کام اردو زبان کو ہندی کا انگریزی میں منتقل کرنا ہے۔ ترجمہ ایک مشکل فن ہے، اس کے لئے ضروری ہے کہ جس زبان سے ترجمہ کیا جا رہا ہے اور جس میں ترجمہ ہو رہا ہے دونوں زبانوں پر قدرت حاصل ہو۔ ترجمہ کرتے وقت مترجم کو اصل متن کے مفہوم اور معانی کا خیال رکھنا چاہئے اور یہ دیکھنا چاہئے کہ وہ اصل مواد کے خیالات کو درست طریقے پر منتقل کر رہا ہے۔ ایک ترجمہ میں مندرجہ ذیل خوبیاں لازمی طور پر ہونی چاہئے:

☆ ترجمہ ایسی زبان میں ہونا چاہئے جو قاری کے لئے آسان اور رواں دواں ہو۔

☆ ترجمہ میں سادگی اور وضاحت ہونا کہ اصل پیغام کے سمجھنے میں مشکل نہ ہو۔

☆ ترجمہ کرتے وقت زبان کی قواعد کا خیال رکھنا چاہئے۔

☆ ترجمہ کرتے وقت سیاق وسباق کو مدنظر رکھنا چاہئے۔

☆ ہر زبان کا اپنا منفرد ڈھانچہ اور اظہار کا طریقہ ہوتا ہے، ترجمہ کرتے وقت اس کا خیال رکھنا چاہئے۔ اس باب میں چند اہم موضوعات ستیہ گرہی آزاد، نمک ستیہ گرہ، سورج سے مکمل سورج تک، سوراج کی مانگ، آزادی کی گھڑی، سیکولزم، اداروں کا قیام، تعلیم نسواں، تحریک عدم تعاون، نظم وضبط، پنڈت جواہر لال نہرو، ہندوستانی دیہات کی پسماندگی کا ترجمہ ہندی میں کیا گیا ہے۔ اردو سے انگریزی زبان میں ترجمہ کے لئے بھی بہت سے مواد دئے گئے ہیں۔ اردو سے ہندی میں ترجمہ کر کے ایسے اصطلاحات دیئے گئے ہیں جن کا استعمال سرکاری دفتروں اور محکموں میں ہوتا ہے۔ یہ اصطلاحات پی ٹی اور مینس دونوں امتحان کے لئے نفع بخش ہیں۔ طلباء و طالبات کے معلومات میں اضافہ کی غرض سے مختلف ممالک کی راجدھانی، کرنسی اور پارلیامنٹ کی فہرست دی گئی ہے۔ بہت سے بین الاقوامی تنظیموں کے نام، صدر دفتر، سال قیام اور مختصر فارم پیش کئے گئے ہیں۔ یہ حصہ بھی امتحان دہندگان کے لئے فائدہ مند ثابت ہوگا۔ کئی اہم کتابوں اور اس کے مصنفین کی طویل فہرست دی گئی ہے۔ کئی سائنسی ایجادات، اس کے موجودہ محقق، ملک اور سال کی ایک فہرست پیش خدمت ہے۔ بھارت رتن ایوارڈ سے سرفراز شخصیتوں کی فہرست کتاب کے مطالعے میں سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اس کے علاوہ پارلیمانی سربراہ، الیکشن کمیشن، مسلح افواج کے سربراہ، سکریٹری اور صلاح کار، اہم کمیشنوں کے چیئرمین اور سکریٹری کے نام، انٹلی جنس اور تحقیقات اداروں کے سربراہان کے نام، کھیلوں کی تنظیموں کے سربراہ، مودی کابینہ کے وزراء اور ان کے عہدہ کی تفصیل فہرست، بہار کابینہ کے وزراء، ان کے عہدہ، بہار قانون ساز کونسل کے اہم ممبران، ریاست بہار کا تعارف، بہار کے سرکاری نشانات، جغرافیائی مطالعہ پر محیط یہ باب معاون اردو مترجم کی تیاری کے لئے کافی معاون ہے۔ کتاب کے آخری حصہ یعنی باب ششم میں سال 2021 میں منعقد معاون اردو مترجم کے پی ٹی امتحان میں پوچھے گئے سوالات طلبا و طالبات کی تیاری کے لئے نمونے کے طور پر پیش کئے گئے ہیں۔ اس طرح یہ کتاب جو کہ گائڈ کی شکل میں ہے ''کامیابی'' کے عنوان سے بک امپوریم، سبزی باغ، پٹنہ کی جانب سے معاون اردو مترجم کی تیاری کرنے والوں کے ایک بڑا تحفہ ہے۔

رابطہ: 9431414808

☆☆☆

سری لنکا بنگلہ دیش اور نیپال،، کیا سے کیا ہو گیا!!

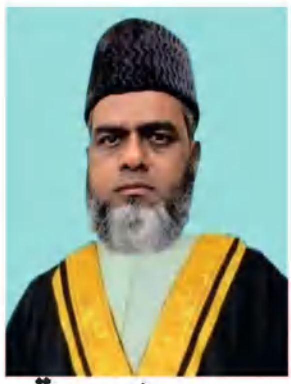

جاوید اختر بھارتی

کہاوت ہے کہ گھور اور گھوڑے کے دن ہمیشہ یکساں نہیں ہوتے گھور کہتے ہیں اس جگہ کو جہاں کوڑے کا انبار لگا رہتا ہو ایسی جگہ ہمیشہ یکساں نہ ہونے سے مراد یہ ہے کہ وہاں صفائی کر کے عالیشان محل تعمیر ہوسکتا ہے، سرکاری یا نیم سرکاری دفاتر کی تعمیر ہوسکتی ہے مساجد و مدارس کی تعمیر بھی ہوسکتی ہے اور گھوڑے کے دن ہمیشہ یکساں نہ ہونے سے مراد یہ ہے کہ گھوڑا کبھی سواری ڈھوتا ہے اور کبھی تانگے کھینچتا ہے کبھی اس کی پشت پر کوئی انسان سج سنور کر دولہے کی شکل میں بیٹھتا ہے تو کبھی گھوڑا بادشاہ کی بگھی میں بھی استعمال ہوتا ہے معاملہ واضح ہوگیا کہ گھور اور گھوڑے کے دن ہمیشہ یکساں نہیں ہوتے۔ حکمراں جب تک یہ سوچتا ہے کہ پورا ملک میرا خاندان ہے اور ملک کا ہر شہری میرے خاندان کا ممبر ہے تو ایسے حکمراں کو انصاف کرنے کا حوصلہ ملتا ہے اور جب ایک حکمراں کو انصاف کرنے کا حوصلہ ملے گا تو یہ پورے ملک کے لئے فخر کی بات ہوتی ہے اور جس حکمران پر ملک کی عوام فخر کرے تو یہ ایک حکمراں کے لئے خوش قسمتی کی بات ہوتی ہے۔ ایک حکمراں کے لئے ضروری ہے کہ وہ بجلی، پانی اور سڑک کو ترجیح دے اور روٹی کپڑا، مکان کو بھی ترجیح دے یہ چھ چیزیں چھ خصوصیات ملک کی تعمیر و ترقی کی بنیاد مانی جاتی ہیں،، نیپال کے حکمراں کے قدم شائد ان راستوں سے بہک چکے تھے،، قانون و انصاف کی بالادستی قائم کرنے کے بجائے انصاف کا ہی گلا گھونٹا جانے لگا تھا اور نتیجہ یہ ہوا کہ صبر کا پیمانہ چھلک پڑا اور عوام سڑکوں پر اتر آئی آگزنی ہوئی قتل و غارت گری ہوئی اور نیپالی حکومت کا وجود تک ختم ہوگیا خدائی لہجے میں بات کرنے کا خواب دیکھنے والے حکمراں آج بھاگے بھاگے پھر رہے ہیں۔ حکومت جب تاناشاہی کے راستے پر چلے گی تو عوام سے رابطہ کمزور ہوتا جائے گا اور جب عوام سے رابطہ اور رشتہ کمزور ہوگا تو عوام کے اندر حکومت کے تئیں ناراضگی بڑھے گی اور جب عوام ہی حکومت سے ناراض ہوجائے تو وہی حال ہوتا ہے جو سری لنکا، بنگلہ دیش اور نیپال کا ہوا ہے۔ حکومت کی جانب سے عوام کو جو مراعات اور سہولیات فراہم ہونی چاہئے اس مراعات اور سہولیات میں جب کمیشن خوری ہونے لگے گی تو حکومت کی بھی الٹی گنتی شروع ہوجائے گی اور جب الٹی گنتی شروع ہوگی تو صفر یعنی زیرو پر آنا ہی آنا ہے اس لئے حکومت کو چاہئے کہ وہ عدلیہ اور میڈیا پر اپنا شکنجہ نہ کسے کیونکہ حکومت جب عدلیہ اور میڈیا دونوں کو اظہار خیال کی آزادی دے گی تو ایسی صورت میں حکومت کو چار چاند لگے گا۔ امیر المومنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ منبر پر خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تو مجمع سے ایک شخص کھڑا ہوتا ہے اور کہتا ہے کہ اے عمر خطبہ بعد میں دینا پہلے میرے سوال کا جواب دو جتنا کپڑا آپ کو ملا تھا اتنا ہی کپڑا ہمیں بھی ملا ہے لیکن قمیص تو نہیں بن پائی پھر تم تو اتنے تندرست و صحت مند ہو تمہاری قمیص کیسے تیار ہوئی اتنا سننے کے بعد امیر المومنین نے سوال کرنے والے کو ڈانٹا پھٹکارا نہیں بلکہ اپنے بیٹے سے کہا کہ بتاؤ میری قمیص کیسے تیار ہوئی تو امیر المؤمنین کے بیٹے نے کہا کہ میرے حصے کا کپڑا اور میرے باپ کے حصے کا کپڑا املا کر سلا گیا ہے تو اس کی وجہ سے میرے باپ کی قمیص تیار ہوئی،، سوال کرنے والا شخص مطمئن ہوگیا اور کہا کہ اے عمر اب خطبہ دو ہم سنیں گے۔ امیر المومنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب کسی کو گورنر بناتے تو اسے ہدایت دیتے کہ تم اونچی پوشاک نہیں پہننا، دروازے پر دربان نہیں رکھنا اور کوئی ملنے آئے تو ملنے سے انکار نہیں کرنا اور کسی فریادی سے سخت لہجے میں بات نہیں کرنا۔ امیر المومنین کے بتائے ہوئے اصول وضوابط اور ہدایت کے مطابق جو حکومت کرے گا تو یقیناً ملک کی عوام کو شکایت کا موقع نہیں ملے گا اور حکمراں کو بھی عوام کی ناراضگی کا سامنا نہیں پڑے گا لیکن انتہائی افسوس کی بات ہے کہ آج کے حکمرانوں کے اندر خوش مزاجی بھرے انداز میں گفتگو کا فقدان پایا جاتا ہے، سخت سیکیورٹی کے جھرمٹ میں رہتے ہیں، غریب مزدور عوام سے ملنا پسند نہیں کرتے ہیں، عہدے و منصب اور اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہیں غربت کے خاتمے کا نعرہ لگاتے اور لگواتے ہیں اور جیب و پیٹ اپنا بھرتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ملک میں غربت، بے روزگاری، بدعنوانی کا گراف بڑھتا جاتا ہے اور ملک کی عوام بے بس ہوتی جاتی ہے۔ ملک کے وہ ادارے جو حکومت کو آئینہ دکھاتے ہیں، تنقید برائے اصلاح کے جذبے اور ضابطے کے مطابق کام کرتے ہیں جب حکمراں ایسے اداروں پر شکنجہ کستے ہوئے اپنے مفاد میں استعمال کرنے لگتے ہیں تو عوام کی آواز دبانے کا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایک دن ایسا آتا ہے کہ وہی عوام جو اپنے حکمرانوں کو مبارکباد پیش کرتے ہیں، کبھی استقبال کرتے ہیں اور کبھی نعرہ لگاتے ہیں وہی عوام سر پر پگڑی اور کفن باندھ کر بے روزگاری، بدعنوانی اور لوٹ کھسوٹ کے خلاف سڑکوں پر آتے ہیں تو راہ میں رکاوٹ کھڑی کرنے جو بھی آتا ہے تو اس کی دھجیاں اڑجاتی ہیں، اس کے شیش محل میں آگ لگ جاتی ہے، وزراء کو دوڑا دوڑا کر اس کی اوقات یاد دلا دی جاتی ہے اور اولی جیسے حکمرانوں کا گھمنڈ چکنا چور ہوجاتا ہے، اقتدار سے بے دخل کر دیا جاتا ہے اور ملک چھوڑنے پر بھی مجبور کر دیا جاتا ہے اور یہ سارا منظر نیپال میں دیکھنے کو ملا جبکہ نیپالی حکومت کو سری لنکا اور بنگلہ دیش سے سبق حاصل کرنا چاہئے تھا لیکن نیپالی حکمراں طاقت کے نشے میں چور تھے، عوام کے خون پسینے کی کمائی پر ڈاکہ مارتے تھے اور عوام کی آواز کو زبردستی دباتے تھے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہاتھی نے ہی مہاوت کی دھجیاں اڑا ڈالی ،، 15 سے پچیس سال کی عمر تعلیم حاصل کرنے والی عمر ہوتی ہے، اپنے مستقبل کو روشن بنانے کے لئے لائحہ عمل مرتب کرنے والی عمر ہوتی ہے، اپنے آپ کو تراش کر اپنے اندر نکھار لانے کی عمر ہوتی ہے اسی لئے ایسی عمر میں سڑکوں پر نکلنا احتجاج کرنا اور تشدد کا مظاہرہ کرنا یقیناً غیر مناسب ہے یہ تو تذکرہ شدہ عمر کا ایک پہلو ہے اور اس عمر کا دوسرا رخ اور دوسرا پہلو یہ بھی ہے کہ اسی عمر کے لوگوں کو جوان کہا جاتا ہے اور نوجوان کہا جاتا ہے تو یاد رکھیں دینی، مذہبی، سیاسی اور سماجی ہر اعتبار سے یہ ماننا ہوگا کہ جوان اور نوجوان قوم کی، ملک وملت کی، سماج و معاشرے اور سوسائٹی کی عزت و آبرو ہوتا ہے، قوم اور ملک وملت کا مستقبل ہوتا ہے، ملک وملت کا سرمایہ ہوتا ہے تو جب جوان اور نوجوان قوم کا سرمایہ ہوتا ہے، قوم کا مستقبل ہوتا ہے تو اس کی قدر کرنا چاہئے اس کے جذبات اور احساسات کی صحیح ترجمانی ہونی چاہئے اگر ایسا کیا گیا ہوتا تو نیپال میں دھواں نہیں اٹھا ہوتا، آگ کے شعلے بلند نہیں ہوئے ہوتے اور سارے جوان اور نوجوان سڑک پر نہیں نکلے ہوتے اسی سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ نیپال کی معزول شدہ و فرار شدہ حکومت کا طریقہ کار انتہائی گھٹیا، ممانہ اور بدعنوانی و بیانی پر مبنی تھا جس کا احساس طلباء کو ہوگیا اور وہ بدعنوانی میں غرق حکمرانوں کو اکھاڑ پھینکنے کے لئے کمر کس لئے اور میدان میں نکل پڑے۔

بہار بند: بی جے پی کا وار الٹا پڑ گیا

ڈاکٹر سید تابش امام

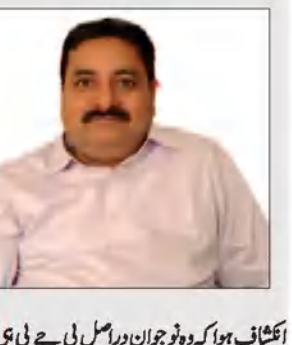

"سیاست میں موقع اور اخلاق کبھی ساتھ نہیں چلتے، اور جب موقع پرستی غالب آجائے تو اخلاقیات پسِ منظر میں ڈوب جاتی ہیں۔" یقیناً سیاست کا کھیل شطرنج کی مانند ہے، جہاں ایک غلط چال پوری بساط الٹ دیتی ہے۔ ۲۷ اگست کو دربھنگہ میں اپوزیشن اتحاد "انڈیا محاذ" کے منچ پر کانگریس رہنما راہل گاندھی کی ووٹر بیداری یاترا کے دوران ایک نوجوان نے وزیر اعظم نریندر مودی کی والدہ کے خلاف نازیبا الفاظ کہہ دیے۔ یہ افسوسناک اور غیر مہذب واقعہ بی جے پی نے اپنے لیے نادر موقع سمجھ کر اسے سیاسی تحریک میں بدلنے کی کوشش کی۔ مقصد واضح تھا: یاترا کی بڑھتی مقبولیت کو روکنا، راہل ※ تیجسوی اتحاد کو عوامی ہمدردی سے محروم کرنا اور خود کو اخلاقی برتری کے تخت پر بٹھانا۔ لیکن سیاست کی بساط پر مہرے ہمیشہ مرضی کے مطابق نہیں چلتے۔ جلد ہی یہ انکشاف ہوا کہ وہ نوجوان دراصل بی جے پی ہی کا کارکن ہے۔ اس حقیقت نے پورا منظرنامہ بدل دیا۔ جو وار اپوزیشن کو دفاع پر مجبور کرنے کے لیے کیا گیا تھا، وہی بی جے پی کو کٹہرے میں لے آیا۔ اسی دوران وزیر اعظم بیرونِ ملک دورے پر گئے اور پارٹی کئی دنوں تک خاموش رہی۔ پھر اچانک ۶ ستمبر کو "بہار بند" کی کال دی گئی۔ سڑکوں پر بینر اور نعرے بلند ہوئے، جلوس نکلے، مگر یہ احتجاج جلد ہی بدنظمی، تشدد اور عوامی غصے میں بدل گیا۔ بہار بند کے دوران جو واقعات پیش آئے، انہوں نے بی جے پی کی اخلاقی برتری کے تمام دعووں کو زمین بوس کر دیا: جہان آباد میں اسکول جاتی خاتون ٹیچر کے ساتھ بدسلوکی۔ شہید سی آر پی ایف جوان کے بھائی کی پٹائی۔ پٹنہ میں دکانوں اور گاڑیوں پر حملے۔ گیا اور نوادہ میں شاہراہوں کو جام کر کے مسافروں کو ہراساں کرنا۔ یہ مناظر عوام کے ذہنوں میں یہ سوال چھوڑ گئے کہ اگر احتجاج کے نام پر عورتوں کی عزت بھی محفوظ نہ رہے اور شہیدوں کے خاندان بھی ظلم سے نہ بچ سکیں، تو پھر بی جے پی کس "اخلاقیات" کی سیاست کرتی ہے؟ بی جے پی نے سوچا تھا کہ ایک "گالی" اسے اخلاقی بلندی پر لے جائے گی اور اپوزیشن کو دفاع پر مجبور کر دے گی۔ مگر نتیجہ اس کے برعکس نکلا: راہل گاندھی اور تیجسوی یادو کے لیے عوامی ہمدردی میں اضافہ ہوا۔ بہار کی فضا میں بی جے پی کے خلاف غصہ اور نفرت پھیل گئی۔ اپوزیشن نے بھرپور فائدہ اٹھا کر بی جے پی کو کٹہرے میں کھڑا کر دیا۔ یوں "بہار بند" وہ تحریک ثابت ہوئی جس نے بی جے پی کو سیاسی خسارے میں دھکیل دیا۔ جس ہتھیار سے وہ اپنے مخالفین پر وار کرنا چاہتی تھی، وہی اس پر الٹا چل گیا۔ بہار کی سیاست اپنے زخم اور تلخ تجربات جلد نہیں بھولتی۔ یہ واقعہ تاریخ میں عوام مخالف، بدنظم اور غیر اخلاقی سیاست کے ایک سیاہ دھبہ کے طور پر درج ہوگیا ہے۔ ایک "گالی" کے پردے میں بلند کی گئی اخلاقیات کی ڈھال بکھر کر رہ گئی۔ اب سوال یہ نہیں رہا کہ وہ لفظ کس نے کہا تھا، اصل سوال یہ ہے کہ بہار کے عوام اس "بند" کی سیاست کو معاف کریں گے یا آنے والے بیلٹ باکس میں اس کا سخت حساب لیں گے؟ وہی "بند" جو عوام پر مسلط کیا گیا، دراصل بی جے پی کے لیے سب سے بڑا بندھن ثابت ہوگیا۔

رابطہ: 9934933992

☆☆☆

سپریم کورٹ تبدیلی مذہب کے خلاف قوانین پر روک کی عرضی دائر، اتر پردیش سمیت متعدد ریاستوں سے جواب طلب

نئی دہلی، 16 ستمبر (یواین آئی) سپریم کورٹ نے منگل کے روز بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت والی ریاست اتر پردیش سمیت متعدد ریاستوں کو نوٹس جاری کر کے ہدایت دی کہ وہ تبدیلی مذہب مخالف قوانین پر پابندی لگانے کی درخواستوں پر چار ہفتوں کے اندر اپنا موقف پیش کریں۔

چیف جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس کے ونود چندرن کی بنچ نے اتر پردیش، اتراکھنڈ، ہریانہ، مدھیہ پردیش، راجستھان اور دیگر ریاستوں سے ان درخواستوں پر جواب داخل کرنے کو کہا جہاں حکومت کی طرف سے بنائے گئے تبدیلی مذہب مخالف قوانین پر پابندی لگانے کی درخواست کی گئی ہے۔

بنچ نے مختلف ہائی کورٹس میں زیر التواء ان قوانین کے آئینی جواز کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کو بھی اپنے پاس منتقل کرنے کا فیصلہ کیا۔

عدالت عظمیٰ نے ریاستی حکومتوں کو اپنا جواب داخل کرنے کے لیے چار ہفتے کا وقت دیا اور چھ ہفتے کے بعد کیس کی اگلی سماعت طے کی ہے۔ جن قوانین کو سپریم کورٹ کو بھیجا گیا ہے ان میں ہماچل پردیش فریڈم آف ریلیجن ایکٹ 2019، مدھیہ پردیش فریڈم آف ریلیجن آرڈیننس 2020، اتر پردیش میں غیر قانونی تبدیلی مذہب آرڈیننس 2020 اور اتراکھنڈ میں اسی طرح کا ایکٹ شامل ہے۔ ان قوانین کا مقصد زبردستی یا فرضی تبدیلی مذہب کے واقعات کو روکنا تھا، لیکن مبینہ طور پر ان کا غلط استعمال کیا جاتا ہے اور ان کے ذریعہ ذاتی آزادی کی خلاف ورزی کی جاتی رہی ہے۔

عدالت عظمیٰ میں آج سماعت کے دوران این جی او سمیت مختلف فریقوں کی طرف سے پیش ہونے والے متعدد وکلاء نے دلیل دی کہ ان قوانین کو 'مذہبی آزادی کے ایکٹ' کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے لیکن یہ اقلیتوں کی مذہبی آزادی پر قدغن لگا رہے ہیں اور بین مذاہب شادیوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔

عدالت عظمیٰ نے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل کے ایم نٹراج سے کہا کہ وہ قانون میں ترمیم پر روک لگانے کی درخواستوں پر ریاستی حکومتوں کا جواب داخل کریں۔ بنچ نے ایڈوکیٹ اشونی اپادھیائے کی طرف سے دائر کی گئی عرضداشت کو بھی ڈی ٹیگ کر دیا جس میں زبردستی اور دھوکہ دہی سے مذہب کی تبدیلی کے خلاف پورے ہندوستان میں یکساں قانون کی مانگ کی گئی تھی۔ سپریم کورٹ نے 2020 میں تبدیلی مذہب سے متعلق قوانین کے خلاف سٹیزن فار جسٹس اینڈ پیس کی درخواست پر نوٹس جاری کیا تھا۔ اس کے بعد، جمعیۃ علماء ہند نے عدالت عظمیٰ میں ایک ٹرانسفر پٹیشن دائر کی جس میں مختلف ریاستوں کے ذریعہ بنائے گئے تبدیلی مذہب سے متعلق قوانین کے خلاف چھ ہائی کورٹس میں زیر التواء مقدمات کی منتقلی کا مطالبہ کیا گیا۔

دہلی کی زہریلی ہوا لال قلعہ کا رنگ کر رہی ہے پھیکا، دیواروں پر موٹی کالی تہیں جمی، اسٹڈی رپورٹ میں اہم خلاصے

نئی دہلی، 16 ستمبر: ہندوستان کی شان دہلی کا لال قلعہ تاریخی اہمیت کا حامل ہے۔ یوم آزادی پر وزیر اعظم یہیں ملک کا پرچم لہراتے ہیں۔ وہی لال قلعہ اب آلودگی کا شکار ہوتا جا رہا ہے۔ ایک نئی تحقیق میں خلاصہ ہوا ہے کہ دہلی کی زہریلی ہوا اس تاریخی عمارتوں کو رفتہ رفتہ نقصان پہنچا رہی ہے۔ دہلی کا لال قلعہ جسے 17ویں صدی میں مغل بادشاہ شاہجہاں نے بنوایا تھا، اب اپنی پہچان کھوتا جا رہا ہے۔ ہندوستانی اور اطالوی سائنس داں وں کے ایک مشترکہ مطالعہ سے پتہ چلا ہے کہ فضائی ا?لودگی کی وجہ سے اس کی لال بلوا پتھر سے بنی دیواروں پر کالی تہہ جم رہی ہے۔ یہ تہیں نہ صرف قلعہ کی خوبصورتی کو پھیکا کر رہی ہیں بلکہ اس کے اسٹرکچرل انٹیگریٹی کے لیے بھی ایک سنگین خطرہ پیدا کر رہی ہیں۔ لال قلعہ سے متعلق اسٹڈی رپورٹ جون میں شائع ہوئی تھی۔ اس تفصیلی سائنسی جانچ میں 2021 سے 2023 تک کے ایئر کوالیٹی ڈاٹا کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ اس میں سامنے ا?یا ہے کہ دہلی میں فائن پارٹیکولیٹ میٹر (2.5PM) کی سطح قومی سطح سے ڈھائی گنا زیادہ ہے جبکہ نائٹروجن ڈائی آکسائڈ (NO2) کی سطح بھی معمول سے اوپر ہے جو پتھر کے کٹاؤ کو بڑھا رہی ہے۔ سائنسدانوں نے قلعہ کے مختلف حصوں جیسے جعفر محل، موتی مسجد اور دہلی گیٹ سے نمونے یکجا کیے۔ ان نمونوں کے تجزیہ سے پتہ چلا کہ یہ کالی تہیں، جپسم، بسنائٹ اور ویڈے لائٹ جیسے مادّوں سے بنی ہیں۔ ان تہوں میں سیسہ، جستہ، کرومیم اور تانبہ جیسی بھاری دھاتیں بھی پائی گئیں، جن کے ذرائع گاڑیوں سے نکلنے والا دھواں، سیمنٹ، فیکٹریاں اور تعمیری کام ہیں۔

تحقیق کاروں نے بتایا کہ یہ کالی تہیں کچھ جگہوں پر 0.05 ملی میٹر سے لے کر 0.5 ملی میٹر تک موٹی ہو گئی ہیں، خاص کر ان دیواروں پر جو بھاری ٹریفک والے علاقے کی طرف ہیں۔ یہ موٹی تہیں پتھر سے اتنی مضبوطی سے لگ گئی ہیں کہ ان کی وجہ سے سطح پر دراریں پڑ رہی ہیں اور پتھر اکھڑنے کا خطرہ بڑھ گیا ہے، جس سے لال قلعہ کی باریک نقاشی کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے۔

تحقیق میں آئی آئی ٹی روڑکی، آئی آئی ٹی کانپور، وینس یونیورسٹی اور ہندوستانی آثار قدیمہ جائزہ (اے ایس آئی) کے سائنسداں شامل تھے۔ یہ مطالعہ ہندوستان کے سائنس اور ٹکنالوجی محکمہ اور اٹلی کی وزارت خارجہ کے درمیان ایک تعاون کا حصہ تھا۔ تحقیق کاروں کا کہنا ہے کہ یہ مطالعہ لال قلعہ پر فضائی ا?لودگی کے اثرات کو سمجھنے کے لیے کی گئی پہلی تحقیق ہے۔ اس کی مدد سے دیگر تاریخی عمارتوں کے تحفظ کے لیے بھی موثر پالیسیاں اور طریقے اپنائے جا سکتے ہیں۔

نتیش حکومت کا انتخابی اعلان! اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ کے تحت اب بغیر سود کے ملے گا قرض، ای ایم آئی کی میعاد بھی بڑھائی

پٹنہ، 16 ستمبر: بہار اسمبلی انتخاب-2025 سے قبل نتیش حکومت کے اعلانات کا سلسلہ جاری ہے۔ اب طلبا و طالبات کو بغیر سود کے تعلیمی قرض دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے منگل کو سوشل میڈیا پوسٹ کے ذریعہ یہ جانکاری دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ابھی 12ویں کلاس پاس طلبا کو اعلیٰ تعلیم کے لیے اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ منصوبہ کے تحت تعلیمی قرض فراہم کیا جاتا ہے۔ اس پر 4 فیصد شرح سود نافذ تھا، جسے اب پوری طرح ختم کر دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی قرض کو ادا کرنے کے لیے ای ایم ا?ئی (قسط) کی میعاد بھی بڑھا دی گئی ہے۔ نتیش کمار نے اپنے 'ایکس' پوسٹ میں لکھا، "سات نشچے یوجنا کے تحت بہار میں 12ویں پاس طلبا جو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کے لیے 2 اکتوبر 2016 سے اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ منصوبہ نافذ ہے۔ بہار اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ منصوبہ کے تحت زیادہ سے زیادہ 4 لاکھ روپے کا تعلیمی قرض عام درخواست دہندہ کو 4 فیصد شرح سود پر اور خواتین، معذور و ٹرانسجینڈر درخواست دہندہ کو 1 فیصد شرح سود پر دیا جاتا ہے، اب اس منصوبہ کے تحت دیے جانے والے قرض کی رقم سبھی درخواست دہندگان کے لیے سود سے پاک ہوگی۔" نتیش کمار نے یہ بھی بتایا کہ اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ منصوبہ کے تحت 2 لاکھ روپے تک کے تعلیمی قرض کو 60 ماہانہ قسطوں (5 سال) میں واپس کرنے کا نظم تھا، جسے اب بڑھا کر زیادہ سے زیادہ 84 ماہانہ قسط (7 سال) کر دیا گیا ہے۔ وہیں 2 لاکھ سے زیادہ کے قرض کو ادا کرنے کی مدت اب تک 7 سال تھی، جسے بڑھا کر زیادہ سے زیادہ 120 ماہانہ (10 سال) قسط کر دیا گیا ہے۔ نتیش کمار نے کہا کہ ہم لوگوں کا مقصد ہے کہ ریاست کے زیادہ سے زیادہ طلبا و طالبات اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں۔ اعلیٰ تعلیم کے لیے دیے جانے والے تعلیمی قرض کی سہولت سے طلبا و طالبات کا حوصلہ بڑھے گا اور وہ زیادہ جوش اور لگن سے اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں گے۔ اس طرح نوجوان اپنے مستقبل کے ساتھ ساتھ ریاست کا مستقبل بھی روشن کر سکیں گے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے اس اعلان کو انتخابی داو? کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ وہ اس سے پہلے بھی اسمبلی انتخاب کے پیش نظر عوام کو لبھانے والے کئی اعلانات کر چکے ہیں، جس میں 125 یونٹ مفت بجلی، خواتین کو روزگار کے لیے 10 ہزار روپے سمیت کئی دیگر فیصلے شامل ہیں۔ بہار میں اگلے مہینے اسمبلی انتخابات کا اعلان ممکن ہے جس کی وجہ سے سیاست گرم ہو چکی ہے اور سیاسی پارٹیاں پوری طرح سرگرم ہیں۔

ایمیزون سابق فوجیوں اور ان کی شریک حیات کو روزگار کے مواقع فراہم کرے گا

نئی دہلی، 15 ستمبر (یواین آئی) ایمیزون انڈیا اور ہندوستانی فوج کے تحت قائم آرمی ویلفیئر پلیسمنٹ آرگنائزیشن (اے ڈبلیو پی او) نے سابق فوجیوں، ان کی شریک حیات کے لیے کمپنی میں کیریئر کے مواقع فراہم کرنے کے لیے ایک مفاہمت نامے (ایم او یو) پر دستخط کیے ہیں۔ اس معاہدے کے تحت ایمیزون انڈیا سابق فوجیوں، ان کی شریک حیات پر مرکوز متعلقہ ملازمتوں اور تقرریوں کی تفصیلات اے ڈبلیو پی او کے ساتھ شیئر کرے گا تاکہ انہیں روزگار کے مواقع حاصل ہو سکیں۔ کمپنی ویبینار اور ورکشاپس کے ساتھ بیداری کے سیشن بھی منعقد کرے گی۔ ایمیزون اسٹورز کی نائب صدر روپتی ورما نے کہا، 'ہم جانتے ہیں کہ سابق فوجیوں اور ان کی شریک حیات میں قیادت کی خوبیاں ہوتی ہیں۔ آرمی ویلفیئر پلیسمنٹ آرگنائزیشن کے ساتھ یہ شراکت داری سابق فوجیوں اور ان کی شریک حیات کو تعاون فراہم کرنے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ اس سے انہیں کریئر کے بامعنی مواقع دستیاب ہوں گے جو ان کی مہارت اور تجربے کے مطابق ہوں گے۔' آرمی ویلفیئر پلیسمنٹ آرگنائزیشن کے مینیجنگ ڈائریکٹر میجر جنرل (ریٹائرڈ) اے سنگھ چوہان نے کہا، 'اے ڈبلیو پی او فوجیوں اور ان کے خاندانوں کی فلاح و بہبود کے لیے وقف ہے۔ ایمیزون انڈیا کے ساتھ ہمارا تعاون فوجیوں اور ان کی شریک حیات کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے ہمارے مشن کو مزید تقویت دے گا۔ یہ شراکت داری انہیں آگے بڑھنے اور کارپوریٹ عہدوں پر کام کرنے کا راستہ فراہم کرے گی، جس سے وہ معاشی طور پر خود کفیل بنیں گے اور ان کی فلاح و بہبود میں اضافہ ہوگا۔'

امریکی وفد کا دورۂ ہندوستان، تجارتی سمجھوتے پر اہم گفتگو متوقع

نئی دہلی، 16 ستمبر (یواین آئی) امریکی محکمہ خارجہ کے حکام کی ایک ٹیم اس وقت ہندوستان میں موجود ہے تاکہ ہندوستان کے ساتھ تجارتی معاہدے سے متعلق مذاکرات میں پیدا ہوئے تعطل کو دور کیا جا سکے۔ وزارت تجارت کے ذرائع نے بتایا کہ امریکی حکام کے ساتھ منگل کے روز بات چیت ہوگی۔ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے کے لئے جاری مذاکرات میں تعطل پیدا ہو گیا تھا۔ امریکہ نے اگست کے چوتھے ہفتے میں ہندوستان آنے والے اپنے وفد کو روک دیا تھا اور روس سے تیل خریدنے کے مسئلے پر ہندوستان کے خلاف درآمدی ڈیوٹی 25 فیصد بڑھا کر 50 فیصد کر دی تھی۔ وزارت تجارت کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ مذاکرات کو آگے بڑھانے کے لئے امریکی محکمۂ تجارت کی ایک ٹیم پیر کے روز دہلی پہنچی۔ اس ٹیم میں ڈائریکٹر برائے جنوب مغربی ایشیائی امور ایملی ایشبائے اور امریکہ کے معاون تجارتی نمائندے برینڈن لنچ شامل ہیں۔ افسران نے اشارہ دیا ہے کہ یہ ہندوستان-امریکہ دوطرفہ تجارتی معاہدے (بی ٹی اے) کے چھٹے دور کی بات چیت نہیں ہے بلکہ اس میں مذاکرات کو آگے بڑھانے اور نتیجہ خیز بنانے پر تبادلۂ خیال ہوگا۔ ذرائع کے مطابق یہ بات چیت ایک دن کی ہو سکتی ہے اور اس کے بعد ہندوستانی وفد امریکہ جا سکتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ امریکہ ہندوستان کا ایک اہم تجارتی شراکت دار ہے۔ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی تجارتی پالیسی اور ان کی حکومت کے بعض افسروں کے سخت بیانات کی وجہ سے دونوں فریقوں کے تجارتی تعلقات میں کشیدگی پیدا ہو گئی تھی۔ حال ہی میں صدر ٹرمپ کے نرم لہجے والے بیانات اور سوشل میڈیا پوسٹس، اور ان پر وزیر اعظم نریندر مودی کے حوصلہ افزا ردعمل سے تعطل دور ہونے کی امید جاگی ہے۔ وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل نے امید ظاہر کی ہے کہ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان نومبر تک کوئی اچھا معاہدہ ہو جائے گا۔

کانگریس نے بہار کیلئے الیکشن کمیٹی تشکیل دی

نئی دہلی، 16 ستمبر (یواین آئی) کانگریس نے بہار اسمبلی انتخابات کے پیش نظر 39 رکنی ریاستی انتخابی کمیٹی تشکیل دی ہے۔

کانگریس جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے منگل کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی صدر ملکارجن کھڑگے نے اس کمیٹی کے ارکان کے ناموں کو منظوری دے دی ہے۔ اس کمیٹی میں تمام ممبران پارلیمنٹ، ایم ایل ایز، قانون ساز کونسل کے اراکین، ریاستی کانگریس کے تمام سکریٹری، کانگریس ورکنگ کمیٹی کے اراکین اور بہار سے وابستہ تمام مستقل اور خصوصی مدعو اور تمام وابستہ تنظیموں کے سربراہان مستقل مدعو ہیں۔

انہوں نے کہا کہ کمیٹی میں ریاستی کانگریس صدر راجیش کمار رام، شکیل احمد، مدن موہن جھا، ڈاکٹر شکیل الزماں انصاری، موتی لال شرما، برجیش کمار بھلا، ڈاکٹر جیوتی ممتا نشاد، برجیش کمار پانڈے، قیصر علی خان سمیت 39 ارکان کے نام شامل ہیں۔

حکومت خواتین کی صحت اور بہبود کے لیے کمربستہ ہے: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 16 ستمبر (یواین آئی) وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا ہے کہ حکومت خواتین کی صحت اور بہبود کے سلسلے میں ہمیشہ کمربستہ رہتی ہے اور اس سمت میں مسلسل کام کیا جا رہا ہے۔ محترمہ ریکھا گپتا نے منگل کے روز یہاں ڈیفنس کالونی میں خواتین کے لیے وقف کینسر اسپتال 'اپولو اتھینا' کا افتتاح کرنے کے بعد کہا کہ خواتین کے لیے کینسر کی نگہداشت بہت ہی حساس مسئلہ ہے اور میں یہ دیکھ کر بہت مطمئن ہوں کہ ہم خواتین کو حقیقی طور پر بااختیار بنانے کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ اپولو اتھینا کینسر کی نگہداشت میں سنگ میل ثابت ہوگا جو ہر عورت کے لیے عزت اور تحفظ کو یقینی بنائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایشیا کا پہلا ویمن کینسر سنٹر ہے جس سے پورے ملک کی خواتین مستفید ہوں گی۔ وزیر اعظم نریندر مودی کا وژن بااختیار خواتین بااختیار خاندان ہے۔ حکومت خواتین کی صحت اور بہبود کے لیے ہمہ وقت چوکس ہے۔ حکومت پہلے ہی اس سمت میں کام کر رہی ہے اور مستقبل میں بھی ایسا کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت صحت کے نئے ادارے قائم کیے جائیں تاکہ پورے ہندوستان میں کوئی بھی شخص علاج سے محروم نہ رہے۔ اس موقع پر محترمہ بنسوری سوراج نے کہا کہ ہندوستان میں کینسر کا مرض خطرناک حد تک بڑھ رہا ہے اور اس لئے حکومت ہند نے ملک بھر میں اس کی روک تھام، جلد تشخیص، علاج اور مریضوں کی نگہداشت کو بہتر بنانے کے لیے مضبوط پالیسیاں اور اسٹریٹجک مداخلت شروع کی ہے۔ ہماری حکومت خواتین کی صحت کو بھی مسلسل ترجیح دے رہی ہے۔ اپولو اس انقلابی اقدام کے ذریعے خواتین پر مرکوز کینسر کی نگہداشت میں عالمی معیار قائم کر کے قومی صحت مشن کے اہداف کے حصول میں اہم کردار ادا کرے گا۔

موٹر سائیکل ہٹانے کے جھگڑے میں پالتو کتے سے خاندان پر حملہ، 6 افراد زخمی

نئی دہلی، 16 ستمبر (یواین آئی) شمال مشرقی دہلی کے ویلکم تھانہ علاقہ کے تحت سبھاش پارک علاقے میں موٹر سائیکل ہٹانے پر تنازعہ اس خوفناک رخ اختیار کر لیا، جب پڑوسی نوجوانوں نے پالتو کتے کے ساتھ خاندان پر حملہ کیا اور انہیں لوہے کی سلاخوں اور ڈنڈوں سے بے رحمی سے پیٹا۔ اس واقعہ میں ایک خاتون سمیت چھ افراد زخمی ہو گئے جن میں سے 53 سالہ اروند راٹھوڑ کی حالت تشویشناک ہے۔ متاثرہ کے اہل خانہ نے پیر کے روز پولیس کو دی گئی شکایت میں الزام لگایا ہے کہ حملہ آوروں نے کتے کو چھوڑ دیا تھا اور انہیں لاٹھیوں اور سلاخوں سے مارا پیٹا۔ کتے نے تقریباً تمام ارکان کو بری طرح نوچ ڈالا۔ زخمیوں میں چیتن راٹھوڑ (32)، اس کے والد اروند، بھائی، چچا اور ایک خاتون شامل ہیں۔ تمام زخمیوں کو جی ٹی بی اور جے پی سی اسپتالوں میں داخل کرایا گیا ہے۔

مرکزی ملزم شالو سوامی اسی گلی کا باشندہ ہے اور اس سے قبل بھی لڑائی جھگڑوں میں ملوث رہا ہے۔ واقعہ کے بعد شالو اور اس کے ساتھی موقع سے فرار ہو گئے۔ متاثرہ خاندان کا کہنا ہے کہ فوری طور پر پولس میں شکایت درج کرائی گئی تاہم ابتدائی کارروائی میں تاخیر ہوئی۔ جس سے علاقے کے لوگوں میں غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ ڈپٹی کمشنر آشیش مشرا نے منگل کے روز بتایا کہ یہ واقعہ اتوار کی رات 11:30 بجے پیش آیا۔ پولیس کو لڑائی کی اطلاع ملی تھی۔ پولیس موقع پر پہنچی اور زخمیوں کو اسپتال پہنچایا گیا۔ ویلکم تھانے میں دفعہ (2) 115، (1) 118، 291، (2) 351 اور (5) 3 بی این ایس کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر کے مطابق ملزمان کی گرفتاری کے لیے متعدد ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے ان کی تلاش جاری ہے۔ واقعے کے بعد علاقے میں کشیدہ ماحول کو دیکھتے ہوئے پولس نے علاقے میں گشت بڑھانے کے ساتھ ساتھ سکیورٹی سخت کر دی ہے۔

مہاراشٹر: مراٹھواڑہ میں موسلا دھار بارش اور بادل پھٹنے سے تباہی، فصلیں برباد، کئی دیہات کا رابطہ منقطع

اورنگ آباد 16 ستمبر: مراٹھواڑہ خطے میں گزشتہ چار دنوں سے جاری موسلا دھار بارش نے عام زندگی کو بری طرح متاثر کر دیا ہے۔ بارش اور بادل پھٹنے کے واقعات نے ہزاروں ایکڑ پر کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچایا ہے، جس سے کسانوں کی محنت ضائع ہو گئی اور زرعی معیشت کو شدید دھچکا لگا ہے۔ اطلاعات کے مطابق بیڑ، عثمان آباد، لاتور، پربھنی، ہنگولی اور ناندیڑ اضلاع میں بارش سے سیلابی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ کئی دیہات کا ایک دوسرے سے رابطہ ٹوٹ گیا ہے اور دیہی آبادی کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ریونیو ڈویژن کے 32 منڈلوں میں مسلسل اور شدید بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔ سب سے زیادہ متاثر ضلع بیڑ رہا ہے جہاں ضلع کلکٹر نے حالات کے پیش نظر تعلیمی ادارے بند رکھنے کا اعلان کیا۔ جبکہ ایک پل بہہ جانے سے کئی دیہات کا رابطہ منقطع ہو گیا۔ مراٹھواڑہ کے دیگر حصوں میں بھی ندی نالوں میں پانی کی سطح میں خطرناک اضافہ ہوا۔ کاملی اور کڑی ندی کے کنارے کئی علاقے زیر آب آ گئے۔ سیلابی ریلے میں بہہ کر دو افراد ہلاک ہو گئے۔ انتظامیہ نے کہا ہے کہ صورت حال پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے۔

میڈیکل اسٹورز ادویات کی نئی قیمتوں کی فہرست رکھیں: وزارت خزانہ

نئی دہلی، 16 ستمبر (یواین آئی) 22 ستمبر سے گڈز اینڈ سروس ٹیکس (جی ایس ٹی) میں ہونے والی تبدیلیوں کے پیش نظر میڈیکل اسٹوروں کے لیے پرانا اسٹاک ختم ہونے تک دواؤں کی نئی قیمت کی فہرست رکھنا لازمی ہوگا۔

وزارت خزانہ نے منگل کے روز اکثر پوچھے گئے سوالات پر جاری کردہ ایک وضاحت میں کہا کہ ادویات کی کھیپ کو واپس منگوانے اور دوبارہ لیبل لگانے کی ضرورت نہیں ہے، لیکن فارما کمپنیاں/ مارکیٹنگ کمپنیاں ایک نئی قیمت کی فہرست جاری کریں گی جو میڈیکل اسٹورز چلانے والے ڈیلروں اور خوردہ فروشوں کو عوام کے دیکھنے کے لیے دستیاب ہوگی۔ اس قیمت کی فہرست کی ایک کاپی ریاستی ڈرگ کنٹرولر اور مقامی حکومت کو بھی فراہم کی جائے گی۔ وزارت نے کہا ہے کہ زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمت (ایم آر پی) کو دوبارہ لیبل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ لائف انشورنس اور پرسنل ہیلتھ انشورنس پر کوئی ٹیکس نہیں ہوگا۔ اگر کوئی شخص اپنے ساتھ اپنے خاندان کے افراد کے لیے ہیلتھ انشورنس لیتا ہے تو وہ بھی ٹیکس سے پاک ہوگا۔ اب ہر قسم کے ڈرون پر فلیٹ پانچ فیصد ٹیکس عائد کیا جائے گا۔

ایک ہی وقت میں ہوٹل کے کمرے کے کرایے پر 7500 روپے یومیہ تک صرف 5 فیصد ٹیکس لگایا جائے گا اور ان پٹ ٹیکس کریڈٹ (آئی ٹی سی) کے ساتھ 18 فیصد ٹیکس لگانے کا کوئی بندوبست نہیں ہے۔ اسی طرح صحت اور خوبصورتی کی خدمات پر فلیٹ 5 فیصد ٹیکس عائد کیا جائے گا۔

اینٹوں پر ٹیکس کی شرح میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے اور خصوصی ٹیکس کا نظام ان پر بغیر آئی ٹی سی کے 6 فیصد اور آئی ٹی سی کے ساتھ 20 لاکھ روپے کی حد تک 12 فیصد کی شرح سے جاری رہے گا۔

مال برداری کی سروس میں نقل و حمل کے مختلف طریقوں کے استعمال کی صورت میں، اگر کسی مرحلے پر ہوائی راستہ استعمال کیا گیا ہے، تو 18 فیصد جی ایس ٹی لگایا جائے گا اور اگر نہیں، تو 5 فیصد جی ایس ٹی لگایا جائے گا۔

وزارت نے مطلع کیا ہے کہ اگر سامان آن لائن بک کیا جاتا ہے اور سامان براہ راست وہ شخص فراہم کرتا ہے جو 18 فیصد جی ایس ٹی کے دائرے میں آتا ہے، تو سپلائر کو جی ایس ٹی ادا کرنا ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی اگر سپلائر کو جی ایس ٹی سے مستثنیٰ ہے، تو ای کامرس کمپنی 18 فیصد جی ایس ٹی ادا کرے گی۔

تاریخ میں آج کا دن

17 ستمبر کی اشاعت کے لئے

نئی دہلی، 16 ستمبر (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 17 ستمبر کے اہم واقعات مندرجہ ذیل ہیں۔ 1598-ہالینڈ کے ملاحوں نے ماریشس کو دریافت کیا۔

- 1761 کو سابرو ما کی جنگ لڑی گئی۔
-1778 امریکہ اور ہندوستانی قبائل کے درمیان پہلے معاہدے (فورٹ پٹ) پر دستخط کئے گئے۔
-1828 جاپان کے شہر کیوشو میں ایک خوفناک طوفان سے تقریباً 10,000 افراد ہلاک ہوئے۔
-1914 اینڈریو فشر تیسری بار آسٹریلیا کے وزیر اعظم بنے۔
-1934 اس وقت کا سوویت روس لیگ آف نیشنز میں شامل ہوا۔
-1941 نیوزی لینڈ کی لیبر پارٹی نے سزائے موت کو ختم کر دیا۔
-1949 دراوڑ منیترا کژگم (ڈی ایم کے) کا قیام عمل میں آیا۔
-1950 وزیر اعظم نریندر مودی کی پیدائش۔
-1956 انڈین آئل اینڈ نیچرل گیس کمیشن قائم ہوا۔
-1956 آسٹریلیا میں ٹیلی ویژن پر پہلی بار ٹیلی کاسٹ ہوا۔
-1956 نارمن بکلی نے اپنی موٹر بوٹ میں پانی کی رفتار کا عالمی ریکارڈ توڑا۔
-1957 ملیشیا نے اقوام متحدہ میں شمولیت اختیار کی۔
-1974 بنگلہ دیش، گریناڈا اور گنی بساؤ اقوام متحدہ میں شامل ہوئے۔
-1976 ناسا نے اپنی پہلی خلائی شٹل کو عوامی طور پر ظاہر کیا۔
-1988 سمر اولمپکس جنوبی کوریا کے شہر سیول میں منعقد ہوئے۔
-2004 یورپی پارلیمنٹ نے مالدیپ پر پابندیاں عائد کرنے کی قرارداد منظور کی۔
-2011 نیویارک کے زکوٹی پارک میں وال اسٹریٹ پر قبضہ کی تحریک شروع ہوئی۔
-2014 چینی صدر شی جن پنگ نے تجارتی تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے ہندوستان کا دورہ کیا۔
-2016 چیلسی، نیویارک میں ایک دہشت گردانہ بم سے 29 زخمی۔
-2017 پی وی سندھو کوریا اوپن سپر سیریز جیتنے والی پہلی ہندوستانی شٹلر بن گئیں۔

اقوام متحدہ کے تحقیقاتی کمیشن نے غزہ میں نسل کشی کی تصدیق کردی

جنیوا، 16 ستمبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کے تحقیقاتی کمیشن نے اپنی حالیہ رپورٹ میں اسرائیل کی جانب سے غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی کی تصدیق کردی۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق اقوام متحدہ کے تحقیقاتی کمیشن نے اپنی رپورٹ میں نتیجہ اخذ کیا کہ اسرائیل نے غزہ میں نسل کشی کی جبکہ وزیر اعظم نیتن یاہو سمیت اعلیٰ اسرائیلی حکام نے اس کی حوصلہ افزائی کی۔ تحقیقاتی کمیشن نے نسل کشی کی تصدیق کیلیے بڑی تعداد میں فلسطینیوں کی شہادتیں، امداد کی روک تھام، جبری نقل مکانی اور طبی مراکز کو تباہ کرنے کے شواہد پیش کیے جبکہ انسانی حقوق کے گروپوں اور دیگر کی بھی رائے لی جنھوں نے رپورٹ کی حمایت کی۔ تحقیقاتی کمیشن کی سربراہ اور بین الاقوامی فوجداری عدالت کی سابق جج نوید پلے نے کہا کہ غزہ میں نسل کشی ہورہی ہے، ان مظالم کی ذمہ داری اسرائیلی حکام پر عائد ہوتی ہے جو تقریباً دو سال سے غزہ میں فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کو ختم کرنے کے مخصوص ارادے کے ساتھ نسل کشی کی مہم چلا رہے ہیں۔ روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے تحقیقاتی کمیشن کے ساتھ تعاون سے انکار کردیا، جنیوا میں اس کے سفارتی مشن نے کمیشن پر اسرائیل کے خلاف سیاسی ایجنڈا رکھنے کا الزام لگایا۔ انکوائری کمیشن کی رپورٹ 72 صفحات پر مشتمل ہے جو اقوام متحدہ کا اب تک کا سب سے مضبوط نتیجہ ہے لیکن یہ ادارہ آزاد ہے اور سرکاری طور پر اقوام متحدہ کی نمائندگی نہیں کرتا۔ اقوام متحدہ نے ابھی تک نسل کشی کا لفظ استعمال نہیں کیا لیکن اس پر اس حوالے سے دباؤ بڑھ رہا ہے۔ اسرائیل دی ہیگ میں بین الاقوامی عدالت انصاف میں نسل کشی کے مقدمے کا سامنا کر رہا ہے۔ وہ ان الزامات کو مسترد کرتا ہے اور 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملے کے بعد اپنے دفاع کے حق کا حوالہ دیتا ہے۔ اقوام متحدہ کے کمیشن نے پتا لگایا کہ اسرائیل نے چار جرائم کیے جن میں قتل، شدید جسمانی یا ذہنی نقصان پہنچانا، جان بوجھ کر ایسی حالات زندگی مسلط کرنا جو فلسطینیوں کی مکمل یا جزوی تباہی کا باعث ہوں اور ایسی تدابیر نافذ کرنا جو پیدائش کو روکنے کیلیے ہوں۔ انکوائری کمیشن نے شواہد کے طور پر متاثرین، گواہوں، ڈاکٹروں کے انٹرویوز، تصدیق شدہ اوپن سورس دستاویزات اور جنگ شروع ہونے کے بعد سے مرتب کردہ سیٹلائٹ تصاویر کے تجزیے کا حوالہ دیا۔

بلوچستان کے ضلع کیچ میں سیکیورٹی فورسز کا سینی ٹائزیشن آپریشن، 5 دہشت گرد ہلاک

کوئٹہ، 16 ستمبر (یو این آئی) بلوچستان کے ضلع کیچ میں آئی ای ڈی دھماکے میں کیپٹن سمیت 5 جوانوں کی شہادت کے بعد سیکیورٹی فورسز کے سینی ٹائزیشن آپریشن میں 5 دہشت گرد ہلاک ہوگئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق ضلع کیچ کے جنرل ایریا شیر بندی میں گزشتہ روز آئی ای ڈی دھماکے میں کیپٹن سمیت 5 سیکیورٹی اہل کاروں نے جام شہادت نوش کیا۔ شہید ہونے والوں میں لورالائی سے تعلق رکھنے والے کیپٹن وقار احمد، ڈیرہ غازی خان کے نائیک عصمت اللہ، سکھر کے لانس نائیک جنید احمد، مردان کے لانس نائیک خان محمد اور صوابی کے سپاہی محمد ظہور شامل ہیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق واقعے کے بعد سینی ٹائزیشن آپریشن میں 5 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا گیا۔

اسرائیل نے غزہ میں قحط نہ ہونے کا پروپیگنڈا کرنے کیلئے لاکھوں یورو خرچ کیے :رپورٹ میں انکشاف

تل ابیب، 16 ستمبر (یو این آئی) اسرائیل کی جانب سے غزہ میں قحط نہ ہونے کا پروپیگنڈا کرنے کیلئے لاکھوں یورو خرچ کیے جانے کا انکشاف سامنے آیا ہے۔ ویژن نیوز اسپاٹ لائٹ اور جرمن نشریاتی ادارے کی فیکٹ چیک رپورٹ نے انکشاف کیا ہے کہ غزہ میں جبری قحط مسلط کرنے والے اسرائیل نے غزہ میں کسی قسم کا قحط نہ ہونے کا پروپیگنڈا کرنے کے لیے لاکھوں یورو خرچ کیے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ اسرائیل نے اس سلسلے میں اپنی سرکاری اشتہاری ایجنسی کا استعمال کیا۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے یورپ اور شمالی امریکہ کے کچھ حصوں میں رائے عامہ کو متاثر کرنے کے لیے ادائیگی کر کے بین الاقوامی مہمات چلائیں اور ان میں غزہ کی صورتحال معمول کے مطابق ہونے کا پروپیگنڈا کیا۔ دوسری جانب غزہ میں اسرائیل کی سفاکیت اور بربریت کے باعث قحط کی صورتحال ختم نہ ہوسکی، جبری قحط سے 3 اور فلسطینی جان کی بازی ہار گئے۔ غزہ میں اسرائیلی فوجی کارروائیاں بھی جاری ہیں، صیہونی فوج نے ایک روز میں مزید 60 فلسطینیوں کو شہید کردیا۔ عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج کے حملوں میں 6 سالہ جڑواں بچے بھی شامل تھے جبکہ 3 صحافی بھی اسرائیلی فوج کی دہشتگردی کا شکار ہوئے۔ اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی فوج کے حملوں میں 64 ہزار 871 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 64 ہزار 610 زخمی ہوچکے ہیں۔

جاپان اور برازیل کا پائیدار ایندھن کے استعمال کو چار گنا کرنے کا ہدف

توکیو، 16 ستمبر (یو این آئی) جاپان اور برازیل نے بین الاقوامی کانفرنس کے دوران پائیدار ایندھن کو فروغ دینے سے متعلق اس بات پر اتفاق کرلیا ہے کہ ان کا ہدف 2035 تک عالمی سالانہ استعمال کو چار گنا سے زیادہ کرنا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق جاپان اور برازیل کی حکومتوں نے اوساکا شہر میں پائیدار ایندھن پر پہلا وزارتی اجلاس منعقد کیا۔ جس میں یورپ، ایشیا اور دیگر خطوں کے 30 سے زائد ممالک کے وزراء کے علاوہ بین الاقوامی تنظیموں کے نمائندے شریک ہوئے۔ رپورٹس کے مطابق اجلاس کے شریک صدر جاپان کے وزیر صنعت مُتو یوجی کا کہنا تھا کہ ان ایندھنوں کے استعمال کو بڑھانے کے لیے ہر ملک کی کوششوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی اور سرکاری و نجی تعاون ضروری ہوگا۔ دوران اجلاس شرکاء نے کہا کہ بائیو فیول اور ہائیڈروجن جیسے ڈی کاربنائزیشن کا باعث بن سکنے والے ایندھنوں کے استعمال کو کیسے فروغ دیا جائے۔ اس بات پر بھی اتفاق کیا کہ ہر ملک کو اپنے اپنے حالات کی بنیاد پر ایسے ایندھنوں کو فروغ دینے کی کوشش کرنی چاہیے۔ جاپان حکومت نے غیر ملکیوں کیلیے ویزا شرائط سخت کرنے کا منصوبہ تیار کرلیا۔ روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق جاپان غیر ملکی کاروباری افراد کیلیے ویزا شرائط سخت کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جس کے تحت سرمایہ کاری کیلیے 30 ملین ین (204000 امریکی ڈالر) درکار ہوں گے اور کم از کم ایک فرد کی کل وقتی ملازمت ہوگی۔ سخت قوانین جولائی میں ایوان بالا کے انتخابات کے بعد سامنے آئے جس میں ایک اپوزیشن مخالف امیگریشن پارٹی کو حمایت حاصل ہوئی اور حکمران اتحاد نے اکثریت کھو دی۔ مسودے میں وزارت انصاف نے کہا کہ وہ اکتوبر میں ہونے والی تبدیلیوں کو اپنانے سے پہلے 24 ستمبر تک رائے عامہ کا جائزہ لے گی۔ 'بزنس اینڈ مینجمنٹ ویزا' غیر ملکی شہریوں کو جاپان میں کاروبار قائم کرنے اور اس کا انتظام کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ یہ قابل تجدید اختیارات کے ساتھ پانچ سال تک طویل مدتی قیام کی پیشکش کرتا ہے اور خاندان کی شمولیت کی اجازت بھی دیتا ہے۔

مسک نے ٹیسلا کے شیئرز خریدے

آسٹن، ٹیکساس، 16 ستمبر (یو این آئی) ارب پتی کاروباری اور ٹیسلا کے سی ای او ایلون مسک نے ٹیسلا کے تقریباً ایک بلین امریکی ڈالر کے شیئرز خریدے ہیں، جسے الیکٹرک کار بنانے والی کمپنی میں اعتماد کے ووٹ کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق ٹیسلا کے حصص جو اس سال اضافے کی جدوجہد میں تھے، پیر کے روز ابتدائی کاروبار میں 6 فیصد سے زیادہ پہنچ گئے۔ کمپنی کے بورڈ نے حال ہی میں تقریباً ایک ٹریلین ڈالر مالیت کے معاوضے کے منصوبے کی تجویز پیش کی ہے جس کی رو سے اگر کمپنی مخصوص اہداف تک پہنچ جاتی ہے تو کمپنی مسک کو فرم کے حصص کا 12٪ تک فراہم کرے گی۔ بورڈ نے مزید اعلان کیا کہ وہ 29 بلین امریکی ڈالر کے حصص ایک علیحدہ عبوری ادائیگی کے طور پر دے گا، کیوں کہ 2018 میں ادائیگی کے ایک بڑے پیکج پر اتفاق ہوا تھا، جو ایک عدالتی لڑائی کی وجہ سے تکمیل تک نہ پہنچ سکا تھا۔ یہ تجاویز مسک کے ساتھ ہوئی بات چیت کے بعد آئی ہیں، جس میں انہوں نے فرم میں 25٪ حصص کی بات کی تھی، اور اس معاملے پر ٹیسلا کو مکمل طور پر چھوڑ دینے کی دھمکی بھی دی تھی۔ مسک کی تقریباً 2.5 ملین شیئرز کی خریداری جمعہ کے روز مکمل ہوئی اور پیر کو ریگولیٹرز کے ساتھ فائیلنگ میں اس کا انکشاف ہوا۔ 2020 کے بعد مسک کی کھلے بازار میں حصص کی یہ پہلی خریداری ہے اور یہ اس کمپنی میں سرمایہ کاری کا اشارہ ہے جو اس سال مثبت کارکردگی میں ہے

''بیت المقدس کی سرنگ'' کے افتتاح میں روبیو کی شرکت کا راز

یروشلم، 16 ستمبر (یو این آئی) مقبوضہ بیت المقدس کے پرانے شہر کے نیچے ایک سرنگ کے افتتاح میں اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے ساتھ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کی شرکت نے بڑے پیمانے پر تنازع اور سوالات کو جنم دیا ہے۔ یہ سرنگ تقریباً 600 میٹر طویل ہے جو سلوان کی وادی حلوہ محلے سے شروع ہو کر مسجد اقصیٰ کی مغربی دیوار (دیوارِ براق) کے قریب جا کر ختم ہوتی ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ منصوبہ مسجد اقصیٰ پر اسرائیلی تسلط اور اسے یہودیانے کی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ مصر کے ایک سابق انٹیلی جنس افسر جنرل محمد رشاد نے العربیہ اور الحدث کو بتایا کہ یہ اقدام بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی اور مقبوضہ بیت المقدس میں اسرائیلی پالیسیوں کی کھلی حمایت ہے۔ ان کے مطابق یہ عمل اقوام متحدہ کی قرارداد 478 سمیت ان تمام فیصلوں کے منافی ہے جو مشرقی بیت المقدس کو مقبوضہ علاقہ قرار دیتے ہیں اور اسرائیلی الحاق کو کالعدم مانتے ہیں۔ رشاد کے مطابق روبیو کی شمولیت واشنگٹن کی اسرائیل کے لیے واضح حمایت ظاہر کرتی ہے اور یہی حمایت اسرائیل کو اپنی غیر قانونی کھدائیوں اور منصوبوں پر ڈٹے رہنے کا حوصلہ دیتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس امریکی پشت پناہی کے بعد نیتن یاہو سنجیدگی سے مغربی کنارے کے کچھ حصے ضم کرنے اور " گریٹر اسرائیل " کے منصوبے کو آگے بڑھانے کا سوچ رہے ہیں۔ بین الاقوامی قانون کے ماہر ڈاکٹر محمد مہران نے بھی کہا کہ امریکی وزیر خارجہ کی موجودگی واشنگٹن کی اس خاموش رضامندی کی عکاس ہے جو اسرائیلی قبضے کو تقویت دیتی ہے، حالانکہ امریکہ بطور سلامتی کونسل کے مستقل رکن ان قراردادوں کا پابند ہے جو مشرقی بیت المقدس کو مقبوضہ علاقہ قرار دیتی ہیں۔ ان کے مطابق اس طرح کی سرگرمیاں دراصل شہر کو یہودیانے اور اس کی عرب و اسلامی شناخت مٹانے کے منصوبے کا حصہ ہیں۔ ڈاکٹر مہران نے زور دیا کہ یہ اقدامات ہیگ 1907 اور جنیوا کنونشن 1949 کی خلاف ورزی ہیں، جو قابض طاقت کو مقبوضہ علاقوں میں مستقل تبدیلی یا ثقافتی و مذہبی ورثہ تباہ کرنے سے روکتی ہیں۔ انھوں نے متنبہ کیا کہ یہ سرنگ مسجد اقصیٰ اور اسلامی مقامات کے ڈھانچے کے لیے بھی خطرہ بن سکتی ہے۔ ڈاکٹر مہران نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر ان خلاف ورزیوں کو روکے۔

سعودی عرب میں ہزاروں موٹر سائیکلیں ضبط کرلی گئیں

ریاض، 16 ستمبر (یو این آئی) سعودی عرب میں ٹریفک خلاف ورزیوں پر ہزاروں موٹر سائیکلیں ضبط کر لی گئیں۔ تفصیلات کے مطابق سعودی محکمہ ٹریفک نے متعدد خلاف ورزیوں پر مختلف شہروں سے 6 ہزار 893 موٹر سائیکلیں ضبط کرلی ہیں، سبق ویب سائٹ نے رپورٹ کیا کہ 7 ستمبر 2025 سے 13 ستمبر 2025 تک مختلف شہروں سے موٹر سائیکلیں ضبط ہوئی ہیں۔ محکمہ ٹریفک کے مطابق سب سے زیادہ موٹر سائیکلیں ریاض ریجن میں ضبط ہوئی ہیں جن کی تعداد 3598 ہے، دوسرے نمبر پر جدہ ہے جہاں سے 1970 موٹر سائیکلیں ضبط ہوئی ہیں۔ محکمہ ٹریفک نے کہا ہے کہ مدینہ منورہ میں 212، مکہ مکرمہ میں 211، مشرقی ریجن میں 540، طائف میں 79 اور جازان میں 45 موٹر سائیکلیں ضبط ہوئی ہیں۔ محکمہ ٹریفک نے موٹر سائیکل چلانے والوں کو سختی کے ساتھ ہدایت کی ہے کہ وہ ٹریفک قوانین کی پابندی کریں، اور خبردار کیا ہے کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر موٹر سائیکل ضبط ہوگی اور یہ کسی بھی حال میں ناقابل واپسی ہے۔

غزہ معاهدے کیلیے وقت بهت کم ره گیا هے امریکی وزیر خارجه کی حماس کو دهمکی

تل ابیب، 16 ستمبر (یو این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کو غزہ معاہدے کیلیے تجویز قبول نہ کرنے پر دبے الفاظ میں سنگین نتائج کی دھمکی دے دی۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے حماس کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ مزاحمتی گروپ کے پاس غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کو قبول کرنے کیلیے بہت کم وقت ہے۔ مارکو روبیو نے اسرائیل سے قطر روانگی سے قبل صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیلیوں نے غزہ میں آپریشنز شروع کر دیے ہیں لہٰذا ہم سمجھتے ہیں کہ غزہ معاہدے کیلیے وقت بہت کم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ غزہ معاہدے کیلیے اب ہمارے پاس مہینوں کا وقت نہیں ہے شاید چند دن یا زیادہ سے زیادہ چند ہفتے باقی ہیں، ہماری اولین ترجیح یہ ہے کہ یہ تنازع ایک مذاکراتی تصفیے کے ذریعے ختم ہوجائے جہاں حماس کہے کہ ہم اپنی فوجی طاقت ختم کرتے ہیں اور اب ہم خطرہ نہیں رہیں گے۔ مارکو روبیو کا کہنا تھا کہ اگر دنیا کا کوئی ملک اس تنازع میں ثالثی کرسکتا ہے تو وہ صرف قطر ہے۔ واضح رہے کہ امریکی وزیر خارجہ نے گزشتہ روز یروشلم میں اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سے ملاقات کی اور غزہ شہر میں فوجی آپریشن اور حماس کو ختم کرنے کے ان کے بیان کردہ مقصد کی حمایت کی۔

اسرائیل قطر پر دوبارہ حملہ آور نہیں ہوگا: ٹرمپ

واشنگٹن، 16 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا اپنے اہم بیان میں کہنا ہے کہ اسرائیل قطر میں دوبارہ حملہ آور نہیں ہوگا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ قطر ہمارا اتحادی ملک ہے، حماس نے کہا ہے کہ وہ یرغمالیوں کو ماردیں گے۔ ٹرمپ نے کہا کہ آج صبح میرے حکم پر امریکی فورسز نے وینزویلا میں دوسرا فضائی حملہ کیا، وینزویلا میں کارروائی کے دوران 3 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا گیا۔ امریکی صدر نے کہا کہ کارروائی اس وقت کی گئی جب دہشت گرد بین الاقوامی پانیوں میں منشیات منتقل کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حملے میں امریکی افواج کا کوئی نقصان نہیں ہوا ہے۔ بدامنی کی زد میں آئے ہوئے شہروں میں مرحلہ وار نیشنل گارڈز کو تعینات کیا جائے گا۔ دوسری جانب ہسپانوی حکومت نے اسرائیلی ڈیزائن کردہ راکٹ لانچروں کے لیے تقریباً 700 ملین یورو کا معاہدہ منسوخ کردیا ہے۔ سرکاری دستاویز کے مطابق جو پیر کو ایجنسی فرانس پریس نے دیکھی ہے۔ یہ اقدام وزیر اعظم پیڈرو سانچیز کے گزشتہ ہفتے اعلان کے بعد سامنے آیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ان کی حکومت غزہ میں جارحیت پر اسرائیل کے ساتھ فوجی ساز و سامان کی فروخت یا خریداری پر پابندی کو قانونی طور پر مضبوط کرے گی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اسرائیل کو ہتھیاروں کی خرید و فروخت پر پابندی قانون میں شامل ہوگئی غزہ کی صورتحال پر اسرائیل کیخلاف پابندیوں میں اضافہ کردیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اسپین نے ایک اور 287 ملین یورو کا معاہدہ بھی منسوخ کردیا ہے اسرائیلی ہتھیاروں اور ٹیکنالوجی کو اپنی افواج سے ہٹانے کا جائزہ لے رہے ہیں۔

خلیج کانفرنس: مشترکہ دفاعی میکانزم اور دفاعی صلاحیتوں کو فعال کرنے پر زور

دوحہ، 16 ستمبر (یو این آئی) عرب ۔ اسلامی سربراہی کانفرنس کے موقع پر دوحہ میں منعقد ہونے والے ہنگامی خلیجی سربراہی اجلاس کے حتمی بیان میں مشترکہ دفاعی میکانزم کو فعال کرنے اور خلیجی دفاعی صلاحیتوں کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دے دیا گیا ہے۔ قطر میں مشترکہ خلیجی دفاعی کونسل کا ایک ہنگامی اجلاس بھی طلب کرلیا گیا ہے۔ خلیجی سربراہی کانفرنس کے مسودہ بیان میں قطر کی خودمختاری کی اسرائیلی خلاف ورزی کی شدید مذمت کی گئی۔ تمام ملکوں اور تنظیموں سے قطر پر ہونے والے اسرائیلی حملے کی مذمت کرنے اور قطر کی تمام کارروائیوں میں اس کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرنے کا مطالبہ بھی کیا گیا۔ قطر کے دارالحکومت دوحہ میں پیر کو منعقد عرب ۔ اسلامی سربراہی کانفرنس ، جو مشترکہ موقف کو مربوط کرنے اور دوحہ پر ہونے والے اسرائیلی حملے کے نتائج پر بات چیت کرنے کے لیے منعقد ہوئی تھی، کے اختتام کے بعد قطری وزارت خارجہ کے ترجمان ڈاکٹر ماجد الانصاری نے کہا ہے کہ "دوحہ سربراہی کانفرنس "ایک واضح پیغام ہے کہ عرب اور اسلامی ممالک قطر پر ہونے والی اسرائیلی جارحیت کو مسترد کرتے ہیں۔ قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی نے سیشن کا افتتاح کیا اور اپنی گفتگو میں زور دیا کہ دوحہ پر ایک غدارانہ حملہ ہوا۔ یہ اسرائیلی جارحیت پوری دنیا کے لیے چونکا دینے والی تھی جس میں ایک قطری شہری سمیت کئی افراد جاں بحق ہوگئے۔ انہوں نے اس جارحیت کو ایک بزدلانہ دہشت گردی کا فعل قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ قطر دو سال سے غزہ میں نسل کشی کی جنگ کو ختم کرنے اور یرغمالیوں کی واپسی کو یقینی بنانے کے لیے ایک ثالث کے طور پر کام کر رہا ہے۔ اسی تناظر میں امیر قطر شیخ تمیم نے کہا کہ اسرائیل کے لیے مذاکرات جنگ کی ایک حکمت عملی سے زیادہ کچھ نہیں ہیں، اسرائیلی حکومت کو یرغمالیوں کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا اسرائیلی حکومت جنگ کا فائدہ آبادکاری کو بڑھانے اور موجودہ صورتحال کو تبدیل کرنے کے لیے اٹھا رہی ہے۔ اسرائیلی حکومت یہ سمجھتی ہے کہ وہ عربوں پر ایک حقیقت مسلط کردے گی۔ یہ نیتن یاہو کا خواب ہے کہ عرب خطہ اسرائیلی اثر و رسوخ کا علاقہ بن جائے گا۔ قطر کے امیر نے مزید کہا کہ اسرائیل غزہ میں نسل کشی کی جنگ جاری رکھنے پر بضد ہے اور یہ اس دوران بھی بضد ہے جب حماس اسرائیلی حملے کے وقت جنگ بندی کی تجویز پر غور کر رہی تھی۔ اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کے سیکرٹری جنرل حسین ابراہیم طہ نے فلسطینی عوام کے حق خود ارادیت اور ان کی اپنی ریاست کے قیام کی حمایت پر زور دیا۔ عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل احمد ابو الغیط نے زور دیا کہ قطر پر اسرائیلی جارحیت نے تمام حدیں پار کر دی ہیں۔ اس کے بعد عرب اور اسلامی ممالک کے رہنماؤں اور سربراہان کے بیانات کا سلسلہ شروع ہوا جنھوں نے دوحہ پر ہونے والے اسرائیلی حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی۔ او آئی سی کے سیکرٹری جنرل حسین طہ نے فلسطینی مسئلے کے حل اور دو ریاستی حل کے لیے منعقدہ کانفرنس کے نتائج کے لیے تنظیم کی حمایت کی تصدیق کی۔ انہوں نے فلسطینی عوام کے حق خود ارادیت اور ایک فلسطینی ریاست کے قیام کی حمایت کا اعادہ کیا۔ ساتھ ہی انہوں نے غزہ میں جنگ بندی کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں پر عمل درآمد کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

☆

مسجد ابراہیمی پر مکمل قبضے کی اسرائیلی کوششوں میں تیزی

یروشلم، 16 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی ریاست کی قابض فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے میں مسلمانوں کی انتہائی مقدس مسجد ابراہیمی کے چھت پر قبضہ کا حکم جاری کیا ہے۔ اس امر کا انکشاف پیر کے روز فلسطینی آبادی کے نگران ادارے نے کیا ہے۔ مغربی کنارے میں اسرائیلی قبضے کو مضبوط کرنے کے لیے بنائی گئی دیوار اور یہودی بستیوں کی مزاحمت کرنے والے فلسطینی فورم نے مسجد ابراہیمی کی چھت پر قبضہ کا انکشاف کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیلی فوج 228 مربع کلومیٹر کے رقبے کو اپنے قبضے میں لینے کے لیے احکامات جاری کرچکی ہے اور اس سلسلے میں کسی بھی وقت فوجی کارروائی شروع ہوسکتی ہے۔ فلسطینی علاقوں پر قبضہ کے خلاف مزاحمت کرنے والے اس کمیشن کے سربراہ معیاد شعبان کا کہنا ہے کہ ماہ فروری کے دوران اسرائیلی قبضے نے مسجد ابراہیمی کا اختیار فلسطینی وزارت اوقاف سے چھین لیا تھا اور مسجد کو اسرائیلی سول پلاننگ اتھارٹی کے کنٹرول میں دے دیا تھا۔ بعد ازاں ماہ جولائی میں اسرائیلی قبضے نے مزید پیش قدمی کی اور مسجد کے کچھ حصوں کی نگرانی کا اختیار بشمول مسجد کے نقشے و ڈھانچے میں تبدیلی کے لیے اختیارات کریات اربا میں مذہبی کونسل کے حوالے کردیے۔ فلسطینی اتھارٹی نے ان قبضہ جاتی فیصلوں کے خلاف اپنے بیان میں کہا ہے کہ مسجد کا اختیار و کنٹرول یہودیوں کے لیے قائم سیٹلمنٹ کونسل کو دینے کا مطلب مسجد ابراہیمی کی شناخت کو تبدیل کرنا ہے اور یہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ میعاد شعبان کے مطابق اسرائیلی قبضے کے مسجد ابراہیمی سے متعلق اقدامات مسجد کو فلسطینی علاقوں سے کاٹ کر الگ کرنے کی منصوبہ بندی کا حصہ ہیں۔ جیسا کہ پہلے ہی انتظامی اور حفاظتی اعتبار سے اس کی نگرانی فلسطینی وزارت اوقاف سے چھینی جا چکی ہے۔ میعاد شعبان نے اقوام متحدہ کے ادارے یونیسکو سے مطالبہ کیا کہ 2017 میں مسجد ابراہیمی کو عالمی ورثہ میں شامل کیا گیا تھا۔ اس لیے اس کو اسرائیلی قبضے اور دستبرد سے بچانے میں یونیسکو کو بھی اپنا کردار ادا کرنا چاہیے کہ یہ فلسطینیوں کے ساتھ ساتھ عالمی ورثہ پر بھی ایک اور حملہ ہے۔ ان کا کہنا تھا مسجد ابراہیمی کی حفاظت ہماری شناخت و ورثے کی بھی حفاظت ہے۔ فلسطینی عوام اپنے مقدس مقامات کا انتظام و دفاع کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ خیال رہے مسجد ابراہیمی ہیبرون شہر کے پرانے حصہ میں ہے۔ اس آبادی میں 400 یہودی آبادکاروں کو بسایا گیا ہے۔ جن کی حفاظت کے لیے اسرائیلی قابض فوج نے 1500 کی نفری تعینات کر رکھی ہے اور جگہ جگہ فوجی چوکیاں قائم ہیں۔ اسرائیلی ریاست نے اپنے قبضے کو آگے بڑھانے کے سلسلے میں کیے جانے والے اقدامات کے تحت مسجد کا 63 فیصد حصہ یہودیوں کے لیے مختص کر دیا۔ جبکہ مسلمانوں کی دسترس صرف 37 فیصد حصے تک محدود کردی۔ یہودی آبادکاروں اور اسرائیلیوں کو مسجد میں دخیل کرنے کے بعد ایک انتہا پسند یہودی آبادکار نے ایک واقعے میں 29 فلسطینی نمازیوں کو شہید کردیا۔ تاکہ مسلمان خوفزدہ ہو کر مسجد کے 37 فیصد حصے سے بھی دستبردار ہونے پر مجبور ہوجائیں۔

کھلونا کار چلانے والے شہری گرفتار اور لائسنس معطل

پرنس جارج، 16 ستمبر (یو این آئی) کینیڈا میں ایک انوکھا واقعہ پیش آیا ہے جہاں ایک شخص کو باربی کھلونا کار سڑک پر چلانے کی کوشش بہت مہنگی پڑ گئی۔ پولیس نے اس شہری کو نہ صرف گرفتار کیا بلکہ لائسنس معطل کرتے ہوئے اس پر 90 دن کے لیے ڈرائیونگ پر پابندی بھی عائد کردی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق کاسپر لنکن نامی شخص کا ڈرائیونگ لائسنس پہلے ہی معطل تھا۔ ایسے میں اس نے اپنے روم میٹ کی بیٹی کی گلابی رنگ کی باربی جیپ لی اور صبح نو بجے کے مصروف وقت پر سڑک پر نکل پڑا۔ پولیس نے اسے روک کر کھلونا کار ضبط کر کے بچی کو واپس کی بلکہ ڈرائیور کو کڑی کارروائی کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ پولیس ترجمان کے مطابق اگرچہ یہ منظر عام لوگوں کو مضحکہ خیز لگا، لیکن کھلونا گاڑی سڑک پر دیگر ڈرائیوروں اور خود شہری کی حفاظت کے لیے خطرہ بن گئی تھی، اسی لیے ہمیں فوری کارروائی کرنا پڑی۔ مذکورہ شہری نے پولیس کو بتایا کہ وہ صرف مشروب خریدنے جا رہا تھا اور مجھے لگا کہ باربی کار پر تو کوئی قانونی کارروائی نہیں بنتی، اور نہ ہی میں تیز رفتاری سے چلا رہا تھا بلکہ میں تو ہاتھ کے اشارے سے راستہ بدل رہا تھا۔ تاہم پولیس نے موقع پر ملزم کا الکحل ٹیسٹ کیا جو قانونی طور پر حد سے زیادہ نکلا، جس کے بعد اسے گرفتار کرلیا گیا اور کل اسے عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

یرغمالیوں کو انسانی ڈھال نہ بنایا جائے، ورنہ نتائج سنگین ہوں گے: ٹرمپ کی حماس کو وارننگ

واشنگٹن، 16 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کو دھمکی دی کہ وہ یرغمالیوں کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال نہ کرے۔ صدر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر جاری پیغام میں کہا کہ کچھ خبریں ایسی سامنے آرہی ہیں کہ حماس نے یرغمالیوں کو زمین پر لا کھڑا کردیا تاکہ انہیں اسرائیلی فوج کی زمینی کارروائی کے سامنے انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کیا جاسکے۔ ٹرمپ نے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ حماس رہنماؤں کو بخوبی علم ہے کہ اس اقدام کے کتنے سنگین نتائج ہوں گے۔ ٹرمپ نے حماس کے ممکنہ اقدام کو انسانی المیہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسا ظلم دنیا نے کم ہی دیکھا ہے۔ امریکی صدر نے حماس کو پیغام دیا کہ یہ ہرگز نہیں ہونا چاہیے اور یرغمالیوں کو رہا کیا جائے ورنہ تمام شرطیں ختم سمجھی جائیں گی۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر قطر کو اپنا اتحادی قرار دے دیا۔ وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ اسرائیل قطر پر دوبارہ حملہ نہیں کرے گا۔

قطر پر اسرائیلی حملہ، پاکستان اور کویت کی درخواست پر جنیوا میں انسانی حقوق کونسل کا اجلاس آج ہوگا

جنیوا، 16 ستمبر (یو این آئی) قطر کے دارالحکومت دوحہ میں حماس رہنماؤں پر اسرائیلی حملے کے بعد اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کا اجلاس آج طلب کیا گیا ہے۔ جنیوا میں آج ہونے والا اقوام متحدہ انسانی حقوق کونسل کا اجلاس پاکستان اور کویت کی درخواست پر بلایا گیا ہے۔ اسرائیل نے انسانی حقوق کونسل کے ہنگامی اجلاس کو مضحکہ خیز قرار دے دیا، اسرائیلی مشن کا کہنا ہے کہ اس اجلاس کا جو بھی نتیجہ ہوگا وہ انسانی حقوق کے نظام پر دھبہ ہوگا۔ یاد رہے کہ اسرائیل نے 9 ستمبر کو دوحہ میں حماس رہنماؤں کے اجلاس پر فضائی حملہ کیا تھا جس کے نتیجے میں حماس رہنماؤں سمیت 6 افراد شہید ہوگئے تھے تاہم اس حملے میں حماس کی قیادت محفوظ رہی تھی۔ حماس ذرائع کے مطابق اسرائیلی کی جانب سے جس وقت فضائی حملہ کیا گیا، اُس وقت حماس کے متعدد رہنماؤں کا اجلاس جاری تھا۔ حماس ذرائع کا کہنا تھا کہ اجلاس میں حماس رہنما غزہ جنگ بندی کے حوالے سے امریکی صدر کی تجویز پر غور کررہے تھے۔

آسنسول—برن پور کی سڑکوں پر پانی، بارش سے پوجا منتظمین اور تاجر پریشان

آسنسول:16 رستمبر،(عوامی نیوز سروس): مہینے کے دوسرے ہفتہ کے شروع ہی میں آسنسول شلپنچال میں ایک گھنٹے سے زیادہ بارش کی وجہ سے کئی مقامات پر پانی بھر گیا جس کی وجہ سے باہر آنے والوں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا، چاہے یہ آسنسول کے کالی پہاڑی علاقہ کا باغبندی علاقہ ہو جہاں اسکول جانے والے والدین کو اپنے اسکول جانے والے بچوں کے ساتھ حفاظت کے لیے کھڑا ہونا پڑا جہاں پر صبح سویرے ڈی ایس او کے لوگوں کو تلہ گڑھ کی طرف جانا پڑا پانی جمع ہونے کی وجہ سے کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔آسنسول کے اسٹیشن روڈ پر بھی ایسا ہی منظر دیکھنے کو ملا۔ ریل پار کے او کے روڈ کے علاقے میں بھی پانی بھر گیا آسنسول کے ہاٹن روڈ علاقے میں بھی بارش نے لوگوں کی نقل وحرکت کو سست کر دیا بارش چاہے کچھ ہی دیر کے لیے ہوئی یہاں اتنا پانی جمع ہوگیا تھا کہ چھوٹی گاڑیوں جیسے اسکوٹر اور موٹر سائیکلوں کا چلنا مشکل ہوگیا تھا۔ جب ہم نے ان سڑکوں سے گزرنے والے لوگوں سے بات کی تو ان کا کہنا تھا کہ یہ مسئلہ نکاسی کے ناقص نظام کی وجہ سے ہو رہا ہے۔میونسپل کارپوریشن کو اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے تاکہ بارش ہوتے ہی لوگوں کو اس طرح کی پریشانیوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس سے حادثات کا خدشہ بھی پیدا ہوتا ہے اور لوگوں کو اپنی جان داؤ پر لگا کر سفر کرنا پڑتا ہے۔ایک طرف درگا پوجا سے پہلے بارش نے پوجا منتظمین اور مورتی بنانے والوں کی پریشانیوں میں اضافہ کر دیا ہے دوسری جانب مارکیٹ میں دکانداروں میں مایوسی پائی جاتی ہے اطلاع کے مطابق خلیج بنگال میں ایک نیا کم دباؤ کا علاقہ بن گیا ہے، جو48دنوں میں 15 واں ہے۔ ساحلی اور مشرقی اضلاع میں پیر کی صبح سے گرج چمک کے ساتھ بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ 9 اضلاع میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ شمالی بنگال میں شدید بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے بتایا جاتا ہے کہ تمام اضلاع میں 30-40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرج چمک اور تیز ہوائیں چلیں گی۔ جنوبی بنگال میں آسمان زیادہ تر ابر آلود رہے گا۔ آسنسول میں دن کا درجہ حرارت قدرے کم ہو سکتا ہے۔ مغربی بردوان اور آسنسول میں 30-40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرج چمک اور تیز ہواؤں کی وارننگ دی گئی ہے۔ ہلکی سے درمیانی بارش کی توقع ہے۔

ای سی ایل نیو کیندہ او سی پی سے اچانک دھواں نکلنے سے لوگ خوفزدہ

آسنسول:16 رستمبر،(عوامی نیوز سروس): ای سی ایل کیندا ایریا کے تحت نیو کیندا کولیری کے نیو کیندا او سی پی سے بڑے پیمانے پر دھواں نکلنے سے آس پاس کے لوگ خوفزدہ ہو گئے دوپہر کے وقت تیز بارش کے درمیان او سی پی سے بڑے پیمانے پر دھواں نکلنے لگا جس کی وجہ سے او سی پی کے آس پاس رہنے والے لوگ خوفزدہ ہو گئے او سی پی سے نکلنے والے دھوئیں کی وجہ سے لوگوں کو سانس لینے میں دشواری ہو رہی ہے اس کے علاوہ او سی پی کے آس پاس کے علاقوں میں رہنے والے لوگ بھی لینڈ سلائیڈنگ سے خوفزدہ ہیں۔ نیو کیندا او سی پی کے قریب واقع منڈل پاڑا کے رہائشی امر برنوال نے بتایا کہ عام طور پر او سی پی سے ہلکا دھواں اور گیس نکلتی رہتی ہے۔لیکن سہ پہر بارش کے دوران دھواں بڑے پیمانے پر نکلنے لگا جس کی وجہ سے پورا منڈل پاڑا دھوئیں سے ڈھک گیا چاروں طرف دھوئیں کے باعث لوگوں کو سانس لینے میں دشواری کا سامنا ہے کیونکہ OCP سے نکلنے والے دھوئیں میں زہریلا میتھین اور کاربن مونو آکسائیڈ ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ او سی پی میں کوئلے کے نیچے آگ لگی ہوئی ہے جو بارش کے بعد مزید بھڑک اٹھی جس کی وجہ سے دھواں بڑے پیمانے پر نکلنے لگا انہوں نے کہا کہ نیو کیندا علاقہ نے ایک اور جھریا کی شکل اختیار کر لی ہے۔ جہاں زمین کے اندر آگ سلگ رہی ہے اور دھواں نکلتا رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ای سی ایل انتظامیہ فوری طور پر نیو کیندا او سی پی کے ارد گرد رہنے والے لوگوں کی بحالی کے انتظامات کرے بصورت دیگر کسی بھی وقت کوئی بھی حادثہ رونما ہو سکتا ہے جس کے لیے ای سی ایل انتظامیہ مکمل طور پر ذمہ دار ہوگی۔ نیو کیندا کولیری کے ای سی ایل ورکرز نے بتایا کہ سال 1994 میں نیو کیندا کولیری میں آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا تھا جس میں ایک ہی رات میں 55 افراد ہلاک ہو گئے وہی آگ جو 31 سال قبل شروع ہوئی تھی آج بھی زیر زمین سلگ رہی ہے اور وقفے وقفے سے بھڑک رہی ہے انہوں نے کہا کہ 2016 میں نیو کینداہ کولیری نمبر تھری پٹ چنک کے منہ سے آگ کے شعلے اور دھواں نکلنا شروع ہو گیا تھا جس کے بعد ای سی ایل انتظامیہ کی جانب سے کولیری کو بند کر دیا گیا۔

☆

فیکٹری حکام کی تاخیر سے بیروزگاروں کی تعداد میں اضافہ

آسنسول: 16 رستمبر،(عوامی نیوز سروس): مقامی فیکٹریوں میں روزگار کا مطالبہ کرتے ہوئے گاؤں والوں نے احتجاج کیا۔جموڑیہ دھسل گرام انائن کمیٹی کے ارکان نے شیام میٹا لک کے سی آر ایم یونٹ کا گیٹ بند کر کے طویل احتجاج کیا کئی گھنٹوں تک جاری رہنے والے احتجاج کے باعث مزدوروں کو فیکٹری آنے اور جانے کے دوران پریشانی کا سامنا کرنا پڑا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی تین سے چار گھنٹے کے احتجاج کے بعد حکام کی یقین دہانی کے بعد گاؤں والوں نے احتجاج ختم کر دیا مظاہرین نے الزام لگایا کہ حصول اراضی کے دوران کیے گئے وعدے آج تاریخ بن چکے ہیں زیادہ تر مقامی لوگ بے روزگار ہیں لیکن دوسری ریاستوں کے مزدوروں کو فیکٹریوں میں کام مل رہا ہے اس کے علاوہ آج کے احتجاج میں شریک گاؤں والوں نے کہا کہ مسلسل تین سال سے صرف وعدے کیے گئے مظاہرین کا الزام ہے کہ کوئی کام نہیں ہوا علاقے کے بے روزگار نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ فیکٹری حکام نے گاؤں کی سڑکوں، اسٹریٹ لائٹس، میرج ہال اور یہاں تک کہ کھیل کے میدان کی مرمت جیسے کئی وعدے کیے ہیں لیکن انتظامیہ اب تک ایک بھی وعدہ پورا نہیں کر سکی لیکن کیا آنے والے دنوں میں گاؤں والوں اور فیکٹری حکام سے کیے گئے وعدے پورے ہوں گے؟ یا ہمیں بار بار احتجاج کا راستہ چننا پڑے گا؟۔

☆

خاتون کی پراسرار موت کا معمہ حل، عاشق گرفتار

آسنسول: 16 رستمبر،(عوامی نیوز سروس): درگاپور-فرید پور بلاک رنگاماٹی کے گاؤں کی 35 سالہ عالیہ بی بی کی پراسرار موت کا انکشاف ہوا ہے اس معاملے میں پولیس نے خاتون کے عاشق شیخ صلاح الدین کو قتل کے الزام میں گرفتار کر لیا ہے پولیس کی تفتیش کے دوران ملزم نے اعتراف کیا ہے کہ اس نے عالیہ کو بلیک میلنگ سے تنگ آکر قتل کیا ہے پورا معاملہ؟ عالیہ بی بی 16 اگست سے لاپتہ تھی اس کے شوہر غیاث الدین نے بتایا کہ جب وہ 16 اگست کی صبح اپنے بیٹے کو ٹیوشن ٹیچر کے پاس چھوڑ کر گھر واپس آئے تو ان کی بیوی گھر پر نہیں تھی کافی تلاش کے بعد بھی جب اس کا پتہ نہیں چل سکا تو اس نے پولیس میں گمشدگی کی شکایت درج کرائی۔ کنویں سے لاش برآمد 31 اگست کو، عالیہ کی مسخ شدہ لاش لادوہا کے سری کرشنا پور گاؤں میں کالی مندر کے قریب ایک ویران کنویں سے برآمد ہوئی۔ جسم پر زخموں کے متعدد نشانات تھے جس سے موت کی وجہ معمہ بنی ہوئی تھی پولیس نے فوری طور پر معاملے کی تحقیقات شروع کیں اور ابتدائی طور پر محبت کا شبہ ظاہر کیا تفتیش کے دوران پولیس کو پتہ چلا کہ عالیہ کے کئی لوگوں سے ناجائز تعلقات تھے پولیس نے گہری تفتیش اور شواہد کی بنیاد پر بالآخر خاتون کے قتل کے ملزم شیخ صلاح الدین کو گرفتار کر لیا ملزم بھی اسی رنگاماٹی گاؤں کا رہائشی ہے جہاں خاتون کے سسرال والے رہتے تھے۔ منگل کو آسنسول-درگاپور پولیس کمشنریٹ ڈی سی پی (ایسٹ) ابھیشیک گپتا نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ ملزم صلاح الدین نے قتل کا اعتراف کر لیا ہے اس نے بتایا کہ وہ عالیہ کے ساتھ کچھ عرصے سے ناجائز تعلقات میں تھا حال ہی میں عالیہ نے اسے بلیک میل کرنا شروع کر دیا تھا اس بلیک میلنگ سے نجات کے لیے بلیک میلنگ سے جان چھڑانے کے لیے اس نے عالیہ کو تیز دھار ہتھیار سے قتل کیا اور لاش کو اینٹوں سے باندھ کر کنویں میں پھینک دیا اطلاع کے مطابق اس وقت ملزم صلاح الدین 6 دن کی پولیس حراست میں ہے پولیس مزید کارروائی کر رہی ہے۔

☆

درگاپور: پوجا کمیٹیوں کولیکر پولس انتظامیہ کی کوآرڈینیشن میٹنگ، چیک بل گرانٹ

آسنسول:16 رستمبر،(عوامی نیوز سروس): درگاپور پولیس کمشنریٹ کی جانب سے آسنسول۔ درگاپور محکمہ یا مغربی بردوان ضلع کے پولیس کمشنریٹ کے مشرقی زون کی پوجا میں کمیٹیوں کو سرکاری گرانٹ کے چیک پیش کرنے کے لیے ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا ہے۔اس تقریب میں ریاست کے دیہی ترقی اور پنچایت کے وزیر پردیپ مجمدار موجود تھے۔ آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ کونسل کے چیئرمین کاوی دت، درگاپور میونسپل کارپوریشن سٹی ایڈمنسٹریٹو بورڈ کے چیئرپرسن اور ندیتا ٹھکرجی، آسنسول درگاپور کے پولس کمشنر سنیل کمار چودھری، مغربی بردوان کے ضلع مجسٹریٹ پونابلم اور پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی۔ اس کے علاوہ پولس اور انتظامیہ کے افسران اور درگاپور محکمہ پوجا کمیٹی موجود تھی۔ اس سلسلے میں پولس کمشنر سنیل کمار چودھری نے کہا کہ اس دن تمام درگا پوجا کمیٹیوں کے ساتھ ہم نے کوآرڈینیشن میٹنگ کی۔ پوجا کو صحیح طریقے سے کیسے انجام دیا جائے، پوجا کے تمام رہنما اصولوں پر تبادلہ خیال کیا گیا ہے کمیٹیوں کو کن مسائل کا سامنا ہے۔ یہ دیکھنا باقی ہے کہ ان تمام مسائل کو کیسے حل کیا جا سکتا ہے۔

☆

محکمہ جنگلات نے ضلع پریشد کے ذریعہ تعمیر کردہ سڑک کی تعمیر روک دی

آسنسول:16 رستمبر،(عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع پریشد کی طرف سے تقریباً 12 لاکھ روپئے کی لاگت سے پنوریہ گرام پنچایت کے پنوریا ہتلہ سے حکیم پاڑہ موڑ تک سڑک کی تعمیر کے کام کو روکنے والے محکمہ جنگلات کے افسران سے ناراض دیہاتیوں نے محکمہ جنگلات کے اہلکاروں کا گھیراؤ کیا اور سڑک بلاک کر کے سڑک کی تعمیر کا کام شروع کرنے پر اصرار کیا اطلاع کے مطابق سڑک کا کام تقریباً مکمل ہو چکا ہے اور چند میٹر رہ گئے ہیں جو محکمہ جنگلات کی زمین ہے اس لیے محکمہ جنگلات نے کام روک دیا ہے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بارہ بونی پولیس موقع پر پہنچی تب بھی گاؤں والے نہیں مانے آخر کار شام کو جب محکمہ جنگلات کے اہلکار سڑک کی تعمیر کے کام پر رضامند ہوئے تو گاؤں والے سڑک سے ہٹ گئے اس سڑک پر کافی دیر تک ٹریفک کا نظام درہم برہم رہا گاؤں والوں نے بتایا کہ گاؤں کے بچے مذکورہ سڑک سے اسکول جاتے ہیں اور سڑک کی خستہ حالی کے باعث اکثر بچے حادثات کا شکار ہو چکے ہیں۔ کئی شکایات کے بعد سڑک کی تعمیر کا کام شروع کیا جا رہا ہے لیکن جب محکمہ جنگلات کے اہلکار کام رکوانے آئے تو ہم احتجاج کر رہے ہیں اس سلسلے میں روپنارائن پور رینج آفیسر نے کہا کہ ہم سڑک کی تعمیر کا کام نہیں روک رہے ہیں، ہم اس علاقے کا معائنہ کرنے گئے تھے کیونکہ یہ محکمہ جنگلات کا علاقہ ہے پنوریا گرام پنچایت کے نائب سربراہ بشواجیت سنگھ نے اس سلسلے میں بتایا کہ یہ سڑک کافی عرصے سے خراب حالت میں تھی اسکولی بچے کی امدورفت اسی سڑک سے ہوتی ہے اور پرائیویٹ سڑکوں پر حادثات پیش آتے تھے اس پر غور کرتے ہوئے بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول کے میئر بیدھان اپادھیائے کی ہدایت اور بارہ بونی بلاک کے صدر اسیت سنگھ کی کوششوں سے سڑک پر کام شروع کیا گیا تاہم کسی غلط فہمی کی وجہ سے محکمہ جنگلات کے اہلکاروں نے آکر کام روک دیا جس کی وجہ سے گاؤں والوں نے سڑک بلاک کر کے احتجاج کیا تاہم جب محکمہ جنگلات کے اہلکاروں نے انہیں کام کرنے کو کہا تو سڑک کی ناکہ بندی دوبارہ ہٹا دی گی۔

رانی گنج: درگا پوجا کمیٹیوں کو سرکاری گرانٹ کا ایک لاکھ دس ہزار روپے کا چیک سونپا گیا

آسنسول:16 رستمبر،(عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال کے سب سے بڑے تہوار درگا پوجا میں صرف چند دن باقی ہیں جس کے پیش نظر مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے اعلان کے مطابق ریاست کی تمام رجسٹرڈ درگا پوجا کمیٹیوں کو ایک لاکھ دس ہزار روپے کی گرانٹ کی رقم کا چیک فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے متاثر ہو کر، رانی گنج پولیس اسٹیشن کے بشکریہ آئندہ درگاوتسو کے سلسلے میں رانی گنج شہر کے سی آر روڈ پر واقع سیتارام جی بھون میں درگا پوجا کمیٹیوں کے حوالے سے ایک کوآرڈینیشن میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کے دوران رانی گنج پولیس اسٹیشن کے تحت رجسٹرڈ درگا پوجا کمیٹیوں کو ایک لاکھ دس ہزار روپے کا چیک فراہم کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس سال وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ہر درگا پوجا کمیٹی کو رقم 85 ہزار سے بڑھا کر ایک لاکھ 10 ہزار روپے کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس کے مطابق گرانٹ کی رقم کا چیک رجسٹرڈ پوجا کمیٹیوں کو سونپا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ ریاستی حکومت نے درگا پوجا کمیٹیوں کو بجلی کے بل میں چھوٹ سمیت دیگر کئی طرح کی سہولیات دی ہیں۔ اس موقع پر ضلع سبھادھی پتی وشوناتھ بوری، رانی گنج کے ایم ایل اے تپس بنرجی، ترنمول کانگریس رانی گنج سٹی صدر روپیش یادو، رانی گنج بورو کے چیرمین مجمل صاحبزادہ، کونسلر نیہا ساو، روٹی باتی پنچایت صدر دیپکا چٹرجی، بلبھ پور پنچایت صدر مینا دھیگن، کمار روہت، روٹی باٹی پنچایت کی صدر ڈاکٹر رانا گنج اور دیگر موجود تھے۔ ایس ماجی، ڈی سی دھربو داس، رانی گنج پولیس اسٹیشن کے انچارج وکاس دتہ، پنجابی موڑ فردی انچارج کرتار سنگھ، بلبھ پور فردی انچارج سومین بنرجی، نچا فردی انچارج بدھ دیو گیان اور دیگر پولس افسران اور پوجا کمیٹیوں کے ارکان موجود تھے۔ اس میٹنگ کے دوران ڈی سی دھربو داس نے کہا کہ مقامی پوجا کمیٹیوں کے نمائندوں کے ساتھ انتظامی عہدیداروں نے شرکت کی۔ میٹنگ کا مقصد درگا پوجا کے دوران امن و امان کو برقرار رکھنا اور تمام پوجا کمیٹیوں کو ضروری ہدایات دینا تھا اس کے ساتھ ہی پوجا کمیٹیوں کو سرکاری گرانٹ فراہم کرنے کا عمل بھی مکمل کر لیا گیا رانی گنج پولیس اسٹیشن کے انچارج وکاس دتہ نے پوجا کمیٹیوں سے اپیل کی کہ وہ حفاظتی ہدایات پر عمل کریں اور درگا پوجا کو کامیاب بنانے کے لیے انتظامیہ کے ساتھ مل کر کام کریں۔

آسنسول گرلز کالج میں ای ویسٹ مینجمنٹ پر سیمینار

آسنسول: 16 رستمبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول گرلز کالج میں انٹرنل کوالٹی ایشورنس سیل (IQAC) کے ذریعے ای ویسٹ مینجمنٹ پر ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر ہلڈ یک کے سینئر مارکیٹنگ منیجر ابھیشیک موڈک کلیدی مقرر کے طور پر موجود تھے اور انہوں نے طلباء کو ای ویسٹ کے خطرات اور اس کے موثر انتظام کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی سیمینار کا آغاز استقبالیہ کلمات سے ہوا، جو IQAC کوآرڈینیٹر ڈاکٹر بیرو راجک نے دیا۔ انہوں نے کہا کہ ای ویسٹ پیدا کرنے والے ممالک میں ہندوستان دنیا میں تیسرے نمبر پر ہے اور اگر اس کی ری سائیکلنگ کے لیے مناسب انتظامات نہیں کیے گئے تو یہ مستقبل میں ایک سنگین مسئلہ بن جائے گا۔ پروگرام کے دوران ای ویسٹ کو ری سائیکل، مرمت اور دوبارہ استعمال کرنے کی ضرورت پر تبادلہ خیال کیا گیا اس حوالے سے طلباء کو بھی آگاہ کیا گیا۔ سیمینار میں 100 کے قریب طلباء نے شرکت کی۔ کالج کے اساتذہ پلوی مجمدار، مالیوان چٹوپادھیائے، ڈاکٹر آنند شرما اور دیگر اساتذہ بھی موجود تھے۔ اسٹیج کی نظامت کی ذمہ داری ڈاکٹر وجیندر کمار نے خوش اسلوبی سے نبھائی۔

آئی ٹی آر داخل کرنے کی تاریخ میں توسیع کی جانی چاہیئے: نریش اگروال

آسنسول:16 رستمبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول چیمبر آف کامرس نے حکومت ہند کے ریونیو سیکریٹری کو خط لکھ کر 16 ستمبر 2025 کو انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کی آخری تاریخ میں توسیع کا مطالبہ کیا چیمبر نے خط میں کہا کہ سرور کے مسلسل مسائل کی وجہ سے چالان نہیں بن رہے اور ادائیگی میں بھی دشواری کا سامنا ہے، جس کی وجہ سے تاجروں کو ریٹرن فائل کرنے میں مشکلات کا سامنا ہے اس کے بعد محکمہ انکم ٹیکس نے آخری تاریخ میں ایک دن کی توسیع کر دی لیکن اس کے بعد بھی کئی لوگوں کے ریٹرن ابھی تک داخل نہیں ہوئے ہیں آسنسول چیمبر آف کامرس کے مشیر نریش کمار اگروال نے خط میں ریونیو سکریٹری سے مداخلت کرنے اور آخری تاریخ میں توسیع کرنے کی اپیل کی ہے تاکہ ہموار تعمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے خط میں اس معاملے کا فوری نوٹس لینے کی درخواست کی ہے مقامی تاجر برادری اس مطالبے کی حمایت کر رہی ہے اور امید کر رہی ہے کہ حکومت ان کے مسائل پر غور کرے گی انہوں نے ایک دن کا اضافی وقت دینے پر شکریہ ادا کیا اور اسے کم از کم 30 ستمبر تک بڑھانے کی درخواست کی۔

سابق محاذی لیڈر کی کانگریس میں شمولیت

کولکاتا،16 رستمبر: (عوامی نیوز سروس) بائیں بازو کے سابق رہنما پرن جیت بوس کانگریس میں شامل ہو گئے۔ گزشتہ روز کانگریس لیڈر کنہیا کمار کولکاتا آئے تھے۔ کانگریس نے مانک تلہ کے رام موہن ہال میں ایک تقریب کا انعقاد کیا۔ پرن جیت بوس وہاں کانگریس میں شامل ہوئے۔ راجیہ سبھا کانگریس کے رکن پارلیمنٹ سید ناصر حسین، اے آئی سی سی جنرل سکریٹری اور بنگال کے مبصر غلام احمد میر تقریب میں موجود تھے۔ پرن جیت بوس نے وہاں پردیش کانگریس کے صدر سبھانکر سرکار کے ہاتھوں کانگریس کا جھنڈا تھام کر کانگریس میں شمولیت اختیار کی۔ معلوم ہوا ہے کہ پرن جیت نے کنہیا سے اس وقت ملاقات کی جب وہ دہلی کی جواہر لال نہرو یونیورسٹی میں بائیں بازو طلبہ کی سیاست کر رہے تھے۔ بعد میں دونوں نے این آر سی مخالف تحریک کے دوران ایک ساتھ کام کیا۔ اس دوران کنہیا نے تقریب میں کہا کہ بی جے پی بنگال کو بدنام کر کے ریاست میں گھسنے کی کوشش کر رہی ہے۔ وہ ملک کو بیچنا چاہتے ہیں کانگریس ملک کو بچانا چاہتی ہے۔ دریں اثنا کل کے پروگرام میں، کانگریس لیڈروں نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی پر تنقید کی۔ ان کا کہنا تھا کہ کانگریس نے بنگال پر خصوصی توجہ دی ہے۔ پردیش کانگریس کے نئے صدر سبھانکر سرکار کی قیادت میں تنظیم کی تبدیلی کا کام پہلے ہی شروع ہو چکا ہے۔ انہوں نے ضلع سے لے کر ریاست تک ہر سطح پر ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے سرگرمی سے پہل کی ہے۔ اس ماحول میں مرکزی قائدین مسلسل ریاست کا دورہ کر رہے ہیں۔ اس سے پہلے 11 ستمبر کو کانگریس کی تنظیمی شاخ کے آل انڈیا صدر کے سی وینوگوپال کولکاتا آئے تھے۔ وہ صوبائی صدر سبھانکر سرکار، صوبائی رہنما انچارج غلام احمد میر اور دیگر اہم رہنماؤں سے ملاقات کریں گے۔ غور طلب ہے کہ 11 سے 15 ستمبر کے درمیان کانگریس کے 33 تنظیمی اضلاع کے صدور اور مختلف شاخوں کی قیادت کے ساتھ کئی میٹنگیں ہوئیں۔

40 سالہ لیوکا موڈریک نے اے سی میلان کے لئے کھیلتے ہوئے بولوگنا کے خلاف گول کیا
شاندار جیت کے بعد موڈریک نے کہا اب کوئی میری عمر پر تنقید نہیں کرے گا

میلان (اٹلی) 16 ستمبر: لیوکا موڈریک جس نے پچھلے دنوں اپنی 40ویں سالگرہ منائی اور گزشتہ رات اس نے سیری اے میں اے سی میلان کی نمائندگی کرتے ہوئے بولوگنا کے خلاف جیت کا فیصلہ کن گول کرکے اپنی سالگرہ کے جشن کو دوبالا کردیا۔ موڈریک جس نے منگل کے روز اپنی 40ویں سالگرہ منائی وہ اطالوی لیگ میں کھیلنے والا چھٹا کھلاڑی ہے جس نے 40 سال کی عمر میں قدم رکھتے ہوئے گول اسکور کیا۔ اس سے پہلے اطالوی لیگ میں اے سی میلان کی طرف سے زلاٹن ابراہیموف اور فیبیو کواگلی ریلا نے 40 سال کی عمر میں گول اسکور کیے تھے۔ کھیل کے اختتام پر موڈریک نے ہنستے ہوئے کہا مجھے یقین ہے اب کوئی میری عمر کے بارے میں تنقید نہیں کرے گا۔ اے سی میلان کے کوچ کو ریفری نے لال کارڈ دکھا کر کھلاڑیوں کی گیلری سے باہر جانے کا اشارہ دیا جب اس نے بولوگنا کے حق میں ایک غلط فیصلے پر پنلٹی دیدی تھی اور کوچ نے اپنے غصے میں قابو نہ رکھتے ہوئے ریفری کو سخت ست کہا تھا، ویسے ٹی وی ری پلے میں دکھایا گیا کہ وہ پنلٹی کا فیصلہ غلط تھا۔ کوچ نے غصے میں اپنی جیکٹ اتاردی اور ریفری کو نئے القاب سے نوازتے ہوئے اسٹیڈیم کے باہر گئے۔ اس میچ میں اے سی میلان اور بولوگنا کے درمیان بہت ہی سخت مقابلہ ہوا جب 61ویں منٹ تک اسکور لائن صفر۔صفر تھا جس کے بعد مڈ فیلڈ سے موڈریک نے ایک خوبصورت تحریک کی اور اس تحریک کے ذریعہ ساتھ کھلاڑی کے ساتھ پاسنگ گیم ون ٹچ کھیلتے ہوئے پنلٹی باکس کے اندر سے بہت ہی خوبصورت انداز میں ان سوئنگ شاٹ مار کر گول اسکور کرلیا۔ اطالوی لیگ کے دوسرے میچ میں ارجنٹینا کے فارورڈ گلوانی سیمونے سیری۔اے میں پورے ایک سال کے بعد اپنا پہلا گول اسکور کیا اور اس گول کے ذریعہ ٹوریٹو نے حیرت انگیز طور پر اے سی روما کو ایک گول نل سے شکست دیدی۔ سیمونے جو کہ اٹلیٹکو میڈرڈ کے کوچ ڈانگو سیمونے کا لڑکا ہے اس نے گزشتہ ماہ ٹورینو میں شمولیت اختیار کی اس سے قبل وہ چمپئن ناپولی کی نمائندگی کرتا رہا تھا۔ اس نے کھیل کے 59ویں منٹ پر ایک خوبصورت تحریک کے ذریعہ پاس حاصل کرکے بے حد خوبصورت انداز میں گول کرکے اے سی روما کے ہزاروں شیدائیوں کو ششدر کردیا تھا۔

آنند کمار ویلکمار نے ہندوستان کو اسپیڈ اسکیٹنگ میں پہلا عالمی طلائی تمغہ دلایا

بیجنگ، 16 ستمبر (یواین آئی) ہندوستان کے اسپیڈ اسکیٹر آنند کمار ویلکمار نے اسپیڈ اسکیٹنگ ورلڈ چیمپئن شپ میں ملک کے لیے پہلا طلائی تمغہ جیت کر ایک سنہرا باب رقم کیا۔ ویلکمار نے سینئر مردوں کے 1000 میٹر اسپرنٹ مقابلے میں 1 منٹ 24.924 سیکنڈ کا وقت لے کر شاندار کامیابی حاصل کی اور بین الاقوامی سطح پر سب سے آگے رہے۔ ان کی یہ جیت ہندوستانی رولر اسپورٹس کے لیے ایک تاریخی لمحہ تھا، جو طویل عرصے سے عالمی سطح پر اپنی شناخت بنانے کی جدوجہد کررہا تھا۔ تمل ناڈو کے اس 23 سالہ کھلاڑی نے گزشتہ ہفتے بیہدائی میں 500 میٹر اسپرنٹ میں 43.072 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ کانسی کا تمغہ جیت کر اسی مقابلے میں ہندوستان کے لیے پہلا سینئر تمغہ حاصل کیا تھا۔ اس کامیابی کے بعد انہوں نے اپنی کارکردگی کو اعلیٰ ترین پوڈیم تک پہنچایا اور اسپیڈ اسکیٹنگ میں ہندوستان کے پہلے عالمی چیمپئن بنے۔ ہندوستان کی تمغہ فہرست میں اس وقت اور اضافہ ہوا جب جونیئر اسکیٹر کرش شرما نے انڈر 19-زمرے کے 1000 میٹر اسپرنٹ میں طلائی تمغہ جیتا۔ اسپیڈ اسکیٹنگ ورلڈ چیمپئن شپ 13 ستمبر کو بیہدائی میں شروع ہوئی تھی اور 21 ستمبر کو اختتام پذیر ہوگی۔ ہندوستانی رولر اسکیٹنگ فیڈریشن کے حکام نے اس جیت کو ایک ایسے کھیل کے لیے "اہم موڑ" قرار دیا ہے جو نچلی سطح کی اکیڈمیوں کے ذریعے مسلسل مقبولیت حاصل کررہا ہے۔ اطالوی کوچ لوکا پریسٹی کی رہنمائی میں تربیت حاصل کرنے والے ویلکمار نے یہ تمغہ اپنے خاندان اور کوچز کے نام کیا۔ انہوں نے کہا، "یہ صرف میری جیت نہیں ہے؛ یہ ان سب کی جیت ہے جنہوں نے یقین رکھا کہ ایک ہندوستانی یہ کارنامہ انجام دے سکتا ہے۔" اس تاریخی کارکردگی سے توقع ہے کہ اسپیڈ اسکیٹنگ کے لیے سرکاری اور کارپوریٹ حمایت میں اضافہ ہوگا، جو آنے والے برسوں میں اولمپک میں شامل ہونے کی امید رکھتا ہے۔

ایشیا کپ 2025: ہم آخر میں بہت گھبرا گئے تھے: اسالنکا

دبئی، 16 ستمبر (یواین آئی) دو ہفتے قبل زمبابوے کی ٹیم نے فائنل میچ میں سری لنکا کو سخت ٹکر دی تھی۔ پیر کے روز ایشیا کپ کی سب سے کم رینکنگ والی ٹیم ہانگ کانگ کے خلاف وہ تقریباً لڑکھڑا گئے تھے، لیکن آخرکار 150 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے پاتھم نسنکا کی 68 رنز کی بدولت جیت حاصل کرلی۔ سری لنکا کو 30 گیندوں پر 32 رنز درکار تھے اور اس کے آٹھ وکٹ باقی تھے، جو بظاہر ایک آسان جیت ہونی چاہیے تھی، مگر ٹیم لڑکھڑا گئی۔ 16ویں اوور کے آغاز میں نسنکا رن آؤٹ ہوگئے، جبکہ انہوں نے دوسرا موقع بھی گنوادیا تھا اور اگلی ہی گیند پر کوشل پریرا سویپ کھیلنے کی کوشش میں ایل بی ڈبلیو ہوگئے۔ اس حوالے اسالنکا نے کہا، 'اس لمحے مجھے لگا جیسے ہمارا کلیجہ منہ کو آگیا ہو۔ کچھ ایسے پہلو ہیں جن سے میں واقعی مایوس ہوں۔ پہلے تین اوور جب ہم نے بالنگ کی اور پھر 16ویں اوور میں، ہم نے کچھ وکٹیں گنوائیں اور پھر میرا وکٹ بھی چلا گیا۔'

انہوں کہا چھوٹے فارمیٹ میں ایسی چیزیں ہوسکتی ہیں، لیکن یہ مسلسل نہیں ہوسکتی۔ ہمیں اس کا تجزیہ کرنا ہوگا اور خود میں بہتری لانی ہوگی۔ اسالنکا نے کہا، 'ہمیں ہدف کے تعاقب پر پورا بھروسہ تھا کیونکہ پچ اچھی لگ رہی تھی۔ اس کا کریڈٹ انہیں (ہانگ کانگ کو) جاتا ہے، انہوں نے واقعی اچھی بیٹنگ کی اور ہم نے ابتدائی تین اووروں میں خراب بالنگ کی۔' سری لنکا کے لیے سب کچھ مایوس کن نہیں تھا۔ نسنکا نے صبر و تحمل کے ساتھ اننگز کھیلی، مسلسل دوسری نصف سنچری اسکور کرکے سری لنکا کو جیت دلائی۔ گیند صحیح طرح سے بلے پر نہیں آرہی تھی اور ہانگ کانگ کے تجربہ کار اسپنرز احسان خان اور یاسیم مرتضیٰ نے سری لنکا کو پوری طرح جکڑ رکھا تھا۔

چین کے وانگ ٹیبل ٹینس مردوں کی عالمی رینکنگ میں دوبارہ سرفہرست

بیجنگ، 16 ستمبر (یواین آئی) انٹرنیشنل ٹیبل ٹینس فیڈریشن (آئی ٹی ٹی ایف) کی جانب سے منگل کو جاری کی گئی تازہ عالمی رینکنگ کے بعد چین کے وانگ چُوچن مردوں کی سنگلز رینکنگ میں دوبارہ پہلے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ وانگ نے اتوار کو ورلڈ ٹیبل ٹینس (ڈبلیو ٹی ٹی) چیمپئز مکاؤ جیت کر 1000 رینکنگ پوائنٹس حاصل کیے، جس سے وہ اپنے ہم وطن لِن شیڈونگ کو پیچھے چھوڑ گئے۔ وانگ کے کل 9,425 پوائنٹس ہیں جبکہ لِن کے 9,375 پوائنٹس ہیں۔ ڈبلیو ٹی ٹی چیمپئز مکاؤ کے رنر اپ برازیل کے ہیوگو کالڈیرانو تیسرے نمبر پر پہنچ گئے ، جبکہ جاپان کے ٹوموکازو ہاری موٹو ایک درجہ نیچے کھسک کر چوتھے نمبر پر آگئے۔ ٹاپ 10 میں سویڈن کے ٹرولس موریگارڈ، چین کے لیانگ جنگ کُن، فرانس کے فیلکس لیبرن، جرمنی کے بینیڈکٹ ڈوڈا، چین کے جیانگ پینگ اور سلووینیا کے ڈارکو جورگِک شامل ہیں۔ خواتین سنگلز میں بھی چینی کھلاڑیوں نے اپنا دباؤ برقرار رکھتے ہوئے پہلے پانچ مقامات پر قبضہ جما لیا ہے: سن ینگشا، وانگ منیو، چن ژنگ ٹونگ، کوائی مان اور وانگ ییدی۔ جاپان کی میوا ہاری موٹو چھٹے مقام پر سب سے اعلیٰ رینکنگ رکھنے والی غیر چینی کھلاڑی ہیں، ان کے بعد ژو یُولِنگ ہیں جو اب مکاؤ، چین کی نمائندگی کررہی ہیں۔ جاپان کی میما اِتو، چین کی چن یی اور جاپان کی ایک اور کھلاڑی ستسو کی اوڈو بھی ٹاپ 10 میں شامل ہیں۔ چین ڈبلز میں بھی سرفہرست ہے۔ وانگ منیو اور کوائی مان خواتین ڈبلز رینکنگ میں نمبر ایک ہیں، لِن شیدونگ اور کوائی مان مکسڈ ڈبلز میں پہلے نمبر پر ہیں جبکہ فرانس کے ایلکس اور فیلکس لیبرن مردوں کے ڈبلز رینکنگ میں پہلے نمبر پر ہیں۔

منوج باجپائی پرو کبڈی لیگ میں اپنی کمنٹری سے لوگوں کو چونکا دیا

نئی دہلی، 16 ستمبر (یواین آئی) مختلف اصناف میں برسوں کی متاثر کن اور شاندار اداکاری کے بعد اداکار منوج باجپئی نے ایک نئی جہت تلاش کرتے ہوئے اس بار مائیک کے پیچھے بھوجپوری میں کمنٹری کرکے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ پرو کبڈی لیگ سیزن 12 کی جیو اسٹار پریزنٹیشن میں باجپائی ایک خوش کن جنون میں کیمرے پر پکڑے گئے جب انہوں نے جیو اسٹار اسٹوڈیوز میں پچھلے سیزن کے ایک یادگار لمحے پر تبصرہ کرتے ہوئے ایک ناقابل فراموش لمحہ پیش کیا۔ یہ صرف ایک بے ساختہ اشارہ نہیں تھا بلکہ لیگ کی نئی علاقائی زبانوں میں سے ایک بھوجپوری میں کمنٹری کا مکمل طور پر ڈوبا ہوا شاٹ تھا۔ کھیل کے سب سے سنسنی خیز لمحات میں سے ایک پر باجپائی کا صاف اور ایماندارانہ ردعمل اس بات کی علامت ہے کہ کس طرح ہندوستان کے سب سے پسندیدہ کھیلوں میں سے ایک کو ان کی مادری زبان میں دیکھنا لوگوں کو منفرد طریقوں سے جوڑتا ہے۔ بھوجپوری کمنٹری باکس میں تجربہ کار مہارت کے ساتھ، یہ دیکھنا باقی ہے کہ کیا باجپائی اس سیزن میں دوبارہ واپس آئیں گے اور جلد ہی اپنا نیا کیریئر آزمائیں گے۔

وزیراعظم مودی نے آنند کمار ویلکمار کو تاریخی اسکیٹنگ گولڈ میڈل جیتنے پر مبارکباد دی

نئی دہلی، 16 ستمبر (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے آج اسپیڈ اسکیٹنگ ورلڈ چیمپئن شپ 2025 میں ہندوستان کے لیے پہلا گولڈ میڈل جیتنے پر آنند کمار ویلکمار کی تعریف کی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیراعظم نے لکھا ہے کہ "اسپیڈ اسکیٹنگ ورلڈ چیمپئن شپ 2025 میں سینئر مردوں کے زمرے میں 1000 میٹر سپرنٹ میں گولڈ میڈل جیتنے پر آنند کمار ویلکمار پر فخر ہے۔ ان کے صبر، رفتار اور جوش نے انہیں اسکیٹنگ میں ہندوستان کا پہلا عالمی چیمپئن بنایا ہے، ان کی کامیابی بے شمار نوجوانوں کو متاثر کرے گی۔ انہیں مبارکباد اور مستقبل کی تمام کوششوں کے لیے نیک خواہشات۔ بائیس سالہ ویلکمار نے چین میں سینئر مردوں کے زمرے میں 1000 میٹر سپرنٹ میں 1:24.924 کے ساتھ ٹاپ پوڈیم حاصل کیا۔ یہ گولڈ میڈل اسکیٹنگ میں ہندوستان کا پہلا عالمی ٹائٹل ہے۔ اس مقابلے سے قبل انہوں نے 500 میٹر اسپرنٹ میں کانسے کا تمغہ جیتا تھا، جو سینئر عالمی چیمپئن شپ میں ملک کے لیے پہلا تمغہ تھا۔ اس سے قبل مرکزی وزیر کرن رجیجو نے بھی مقابلے میں ویلکمار کی شاندار جیت کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی کھیلوں کے لیے یہ فخر کا لمحہ ہے! اس چیمپئن شپ میں ہندوستان کے میڈل ٹیبل میں اس وقت مزید اضافہ ہوا، جب کرش شرما نے جونیئر 1000 میٹر سپرنٹ میں گولڈ میڈل جیتا، جس سے ملک کی یہ دوہری تاریخی جیت بن گئی۔ ویلکمار حالیہ برسوں میں ہندوستان کے سب سے کامیاب اسکیٹرز میں سے ایک رہے ہیں۔ انہوں نے 2025 میں چینگدو میں ہونے والے عالمی کھیلوں میں 1000 میٹر اسپرنٹ میں کانسہ، 2021 میں جونیئر عالمی چیمپئن شپ میں 15 کلومیٹر ایلیمینیشن میں سلور اور 2023 میں ہانگژو میں ایشیائی کھیلوں میں 3000 میٹر ٹیم ریلے میں کانسے کا تمغہ جیتا۔

خواتین ون ڈے سیریز: آسٹریلیا فتح کے قریب، ہندوستان واپسی کو تیار

نیو چنڈی گڑھ، 16 ستمبر (یواین آئی) پہلے ون ڈے میں آٹھ وکٹوں سے شاندار کامیابی کے بعد آسٹریلوی ویمن ٹیم ایک اور سیریز جیت کے دروازے پر دستک دے رہی ہے۔ ہندوستان کے خلاف پچھلے دس مقابلوں میں سے نو میں جیت اور مجموعی طور پر 57 میں سے 47 میں فتح، یہ ایک ایسا ریکارڈ ہے جو چیمپئن ہونے کی دلیل ہے۔ وہ مہاراجہ یادویندر سنگھ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں پُراعتماد اور ڈریسنگ روم میں بھی بھرپور حوصلے کے ساتھ اُتر رہی ہیں۔ لیکن ہندوستان کو بالکل نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ وہ پہلے میچ میں اگرچہ پیچھے رہ گئے تھے ، مگر ہرمن پریت کور کی ٹیم کے لئے کچھ مثبت پہلو بھی تھے۔ اسمرتی مندھانا اور پرتیکا راول نے ٹاپ آرڈر میں 117 رنز کی شاندار شراکت قائم کرکے ایک جارحانہ اسکور کی بنیاد رکھی تھی۔ مندھانا کے کور پر لگائے گئے شاندار ڈرائیو اور راول کے فاسٹ بولرز کے سامنے تحمل نے شائقین کو جوش دلایا۔ ہرلین دیول نے شاندار نصف سنچری لگا کر اسکور کو آگے بڑھایا اور یہ دکھایا کہ ہندوستان کے پاس آسٹریلیا کو ہرانے کی صلاحیت ہے۔ مشکلیں درمیانی اوورز میں آئی تھی۔ ہرمن پریت کا اینابیل سدرلینڈ کی گیند پر ایل بی ڈبلیو آؤٹ ہونا اور دیگر وکٹوں کا گرنا ہندوستان کی رفتار کو روک گیا۔ رچا گھوش، دیپتی شرما اور رادھا یادو نے کارآمد کارکردگی دکھائی، مگر 281 کے ہدف کے لئے مسلسل تیز اسکورنگ ضروری تھی اور وہیں معاملہ بگڑ گیا۔ چار کیچ چھوٹے اور کچھ بکھری ہوئی بولنگ نے آسٹریلیا کو اپنی حکمتِ عملی بنانے کی آزادی دے دی۔ کل کے مقابلے میں ہندوستان کو پہلی گیند سے ہی جارحانہ رویہ اپنانا ہوگا۔ ہرمن پریت کو بیٹ سے قیادت سنبھالنی ہوگی۔ ان کے رنز مندھانا، راول اور دیول کی کوششوں کو مضبوطی دے سکتے ہیں۔ جمیمہ روڈریگز اور رچا کو درمیانی اوورز میں آسٹریلوی دباؤ کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ گیند پر دیپتی شرما کا کنٹرول، اسنیہ رانا کی آل راؤنڈ کارکردگی اور کرانتی گوڑ کا وکٹ لینے کا ہنر اہم ہوگا۔ اگر وہ لچفیلڈ اور مُونی کو روکنا چاہتے ہیں تو انہیں صبر سے اپنی لائن اور لینتھ پر گیند ڈالنی ہوگی۔

ڈوپلانٹس نے 14ویں بار پول والٹ کا عالمی ریکارڈ توڑا، مسلسل تیسرا عالمی خطاب جیتا

ٹوکیو، 16 ستمبر (یواین آئی) وہ کود پڑا، وہ چیخ اٹھا۔ پسینے سے بھری پیر کی رات ٹوکیو کے نیشنل اسٹیڈیم میں پچاس ہزار سے زائد تماشائیوں کی گونجتی تالیاں بج رہی تھیں اور اس نے اپنی باہیں پھیلادیں۔ آرمنڈ ڈوپلانٹس نے ایک بار پھر کامیابی حاصل کی اور ایک بار پھر اس نے عالمی ریکارڈ توڑ ڈالا۔ فروری 2022 کے بعد یہ 14واں موقع تھا جب اس سویڈش کھلاڑی نے مردوں کی پول والٹ میں عالمی ریکارڈ قائم کیا، جب یہ صرف 6.17 میٹر تھا۔ عالمی خطاب تو پہلے ہی آسانی سے جیت لیا گیا تھا۔ ڈوپلانٹس نے 5.75، 5.85، 5.95، 6.00 اور 6.10 میٹر کی اونچائیاں سہولت کے ساتھ عبور کرنے کے بعد پہلی ہی کوشش میں 6.15 میٹر پر شاندار جمپ لگا کر سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ لیکن ریکارڈ توڑنے والی اونچائی کی بات ہی کچھ اور تھی۔ ڈوپلانٹس نے کہا کہ میں بہت خوش ہوں، اسے بیان نہیں کرسکتا۔ مجھے لگا کہ جاپان چھوڑنے کا سب سے اچھا طریقہ یہی ہے کہ میں عالمی ریکارڈ قائم کروں۔
ہرنا کام کوشش نے اس کے اعتماد کو مزید بڑھایا۔ پہلی کوشش میں وہ بمشکل بار سے گزر پایا، دوسری میں بار آخری لمحے تک ہلتی رہی مگر گری نہیں۔ آخرکار، تیسری کوشش میں ڈوپلانٹس نے 6.30 میٹر کا ہدف عبور کرلیا، جو صرف 27 دن پہلے اس کے اپنے ہی بنائے گئے ریکارڈ سے ایک سینٹی میٹر زیادہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہی میری سوچ تھی، مجھے علم تھا کہ ریکارڈ میرے پاس ہے۔ جیسے ہی میں ہوا میں اڑتا ہوں، زمین سے اٹھتے ہی اندازہ ہوجاتا ہے کہ جمپ کامیاب ہوگی یا نہیں۔ مجھے فوراً پتا چل جاتا ہے کہ میں نے پوری توانائی لگائی ہے یا نہیں، یا یہ حقیقت میں ممکن ہوگا یا نہیں۔ صرف 25 برس کی عمر میں ڈوپلانٹس سب کچھ جیت چکا ہے۔ چار سال پہلے اسی اسٹیڈیم میں (لیکن وبا کے باعث خالی نشستوں کے سامنے) اس نے اولمپک گولڈ میڈل جیتا تھا۔ اس کے بعد اس نے یوجین اور بڈاپسٹ میں عالمی خطاب، پیرس میں دوسرا اولمپک گولڈ اور اب ایک اور عالمی چیمپئن شپ اپنے نام کی ہے۔ ڈوپلانٹس اور باقی کھلاڑیوں کے درمیان فاصلہ بہت زیادہ تھا۔ یونان کے ایمانوئل کارالیس نے 6.00 میٹر پر چاندی کا تمغہ جیتا، جبکہ آسٹریلیا کے کرٹس مارشل نے 5.95 میٹر پر کاؤنٹ بیک کے ذریعے کانسی حاصل کیا۔ 2012 کے اولمپک چیمپئن اور سابق عالمی ریکارڈ ہولڈر فرانس کے رینا ؤڈ لاویلینی 5.75 میٹر کے ساتھ آٹھویں مقام پر رہے۔

ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس میں ہندوستان 20 سے زیادہ تمغے جیتے گا: دیویندر جھاجھریا

نئی دہلی، 16 ستمبر (یواین آئی) ہندوستان اب تک کے سب سے بڑے پیرا اسپورٹس ایونٹ انڈین آئل نئی دہلی 2025 ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کی میزبانی کرنے جارہا ہے۔ یہ مقابلے 27 ستمبر سے 5 اکتوبر تک جواہر لال نہرو اسٹیڈیم میں ہوں گے۔ اس بار ہندوستان کی جانب سے ریکارڈ 73 رکنی کھلاڑیوں کا دستہ حصہ لے رہا ہے۔ اتنی بڑی ٹیم پہلی بار کسی ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں اترے گی، جو اس بات کی علامت ہے کہ ہندوستان پیرا اسپورٹس میں کس تیزی سے ترقی کررہا ہے۔ پیرا اولمپک کمیٹی آف انڈیا (پی سی آئی) کے صدر اور دو بار کے پیرا اولمپک گولڈ میڈلسٹ دیویندر جھاجھریا نے کہا کہ اس بار ہندوستان کی مہم تاریخی ہوگی۔ ان کا یقین ہے کہ ہندوستانی ٹیم 20 سے زیادہ تمغے جیت کر تاریخ رقم کرے گی۔ مسٹر جھاجھریا نے کہا کہ ہمارے پاس 73 کھلاڑی ہیں، جو اب تک کی سب سے بڑی ہندوستانی ٹیم ہے۔ یہ ہمارے ملک میں پیرا اسپورٹس کی ترقی کو بخوبی ظاہر کرتا ہے۔ پچھلی بار کوبے میں ہندوستان نے 17 تمغے جیتے تھے۔ اس بار ہماری ٹیم اور زیادہ مضبوط ہے اور مجھے پورا یقین ہے کہ ہم 20 سے زائد تمغے جیتیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس ٹیم کا ہر کھلاڑی، چاہے وہ پہلی بار میدان میں اتر رہا ہو یا تجربہ کار ہو، بے شمار چیلنجز سے گزر کر یہاں پہنچا ہے۔ یہ کھلاڑی نئی نسل کی امیدیں اپنے ساتھ لے کر آگے بڑھ رہے ہیں اور مجھے یقین ہے کہ ان کی کارکردگی ملک بھر کے نوجوانوں کو کھیلوں میں حصہ لینے اور بڑے خواب دیکھنے کی ترغیب دے گی۔ چیمپئن شپ کے پیمانے اور ہندوستانی ٹیم کی شمولیت کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ ہندوستان کی سرزمین پر اب تک کا سب سے بڑا پیرا اسپورٹس ایونٹ ہوگا۔ اس میں 104 ممالک سے 2,200 سے زائد پیرا ایتھلیٹس اور اسپورٹ اسٹاف شریک ہوں گے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 17th September, 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
بدھ، ۱۷ر ستمبر ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

'اپولو ٹائرس' بنا ہندوستانی ٹیم کا نیا اسپانسر، 2027 تک کے لیے ہوا معاہدہ!

16 ستمبر: ہندوستانی کرکٹ ٹیم اس وقت 'ایشیا کپ 2025' میں اپنی بہترین کارکردگی سے سبھی کو محظوظ کر رہی ہے۔ ٹیم یو اے ای اور پاکستان کو بہ آسانی شکست دینے کے بعد ممکنہ طور پر 'سپر 4' میں بھی پہنچ گئی ہے۔ لیکن اس ہندوستانی ٹیم کے پاس 'ایشیا کپ 2025' میں کوئی اسپانسر نہیں ہے۔ ایسا اس لیے کیونکہ یہ ٹورنامنٹ شروع ہوتے وقت 'ڈریم 11' سے معاہدہ معطل ہونے کے بعد نئے اسپانسر کے انتخاب کا مرحلہ ختم نہیں ہوا تھا۔

لیکن اب خبریں سامنے آ رہی ہیں کہ 'اپولو ٹائرس' ہندوستانی ٹیم کا نیا اسپانسر بن گیا ہے۔ اس بات کی جانکاری بی سی سی آئی کے ایک سینئر افسر نے خبر رساں ایجنسی 'پی ٹی آئی' کو دی ہے۔ حالانکہ بی سی سی آئی نے ابھی تک اس سلسلے میں کوئی آفیشیل اعلان نہیں کیا ہے۔ بی سی سی آئی کے سینئر افسر کا کہنا ہے کہ "اپولو ٹائرس کے ساتھ معاہدہ ہو گیا ہے۔ ہم اس کا جلد ہی آفیشیل طور پر اعلان کریں گے۔" میڈیا رپورٹس کے مطابق اپولو ٹائرس کا بی سی سی آئی کے ساتھ 2027 تک کے لیے معاہدہ طے پایا ہے۔ یہ بھی جانکاری دی گئی ہے کہ اس نئے معاہدہ کے تحت اپولو ٹائرس بی سی سی آئی کو فی میچ 4.5 کروڑ روپے کی ادائیگی کرے گا، جو 'ڈریم 11' کے 4 کروڑ روپے فی میچ والے معاہدہ سے زیادہ ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اپولو ٹائرس کے علاوہ کینوا اور جے کے ٹائر بولی لگانے والی 2 دیگر کمپنیاں رہیں۔ ان کے علاوہ بڑلا آپٹس پینٹس بھی سرمایہ کاری کے لیے پُر جوش دکھائی دے رہی تھی، لیکن بولی کے عمل میں حصہ نہیں لینا چاہتی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ بی سی سی آئی نے 2 ستمبر کو ہندوستانی ٹیم کے اسپانسر حقوق کے لیے درخواست مدعو کیا تھا اور پھر بولی لگانے کا عمل شروع ہوا۔ بی سی سی آئی نے اصول و ضوابط سامنے رکھتے ہوئے کہا تھا کہ گیمنگ، سٹہ بازی، کرپٹو اور تمبا کو برانڈ کو بولی کے عمل میں حصہ لینے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اب جبکہ 'اپولو ٹائرس' نے سب سے بڑی بولی لگائی ہے، تو آنے والے وقت میں اب ہندوستانی جرسی پر 'اپولو ٹائرس' لکھا ہوا نظر آئے گا۔

یوراج سنگھ اور رابن اتھپا بھی ای ڈی کے رڈار پر، بیٹنگ ایپ کیس میں پوچھ گچھ کے لیے طلب

16 ستمبر: انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) نے مبینہ غیر قانونی آن لائن سٹے بازی ایپ سے جڑے منی لانڈرنگ کیس میں سابق کرکٹر رابن اتھپا کو طلب کیا ہے۔ نیوز ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق ذرائع نے منگل کو یہ اطلاع دی۔ اتھپا فی الحال ایشیا کپ 2025 کی کمینٹری ٹیم کا حصہ ہے، انہیں 22 ستمبر کو ای ڈی کے دفتر میں پیش ہونے کو کہا گیا ہے جبکہ یوراج سنگھ 23 ستمبر کو حاضری دینی ہے۔ اس سے پہلے اس معاملے میں مرکزی ایجنسی نے سریش رینا اور شکھر دھون سے بھی پوچھ گچھ کی تھی۔ یہ معاملہ 1xBet نامی سٹے بازی ایپ پلیٹ فارم سے جڑا ہے۔

ای ڈی پوچھ گچھ کے دوران اتھپا اور یوراج سے سمجھنا چاہتی ہے کہ ان کا اس ایپ (1xBet) میں کیا کردار یا تعلق رہا ہے۔ ای ڈی یہ جانچ کر رہی ہے کہ کیا اتھپا نے اس بیٹنگ ایپ کی تشہیر میں اپنی شبیہ کا استعمال کیا اور اس کے بدلے کوئی ادائیگی لی یا نہیں۔ یہ پوچھ گچھ پی ایم ایل اے کے تحت کی جا رہی ہے اور اتھپا کا بیان بھی اسی قانون کے تحت درج کیا جائے گا۔ ای ڈی اس غیر قانونی نیٹ ورک میں ان کے کسی بھی مالی یا غیر مالی ساجھیداری کا پتہ لگانے کی کوشش کر رہی ہے۔

اس کیس میں پہلے ترنمول کانگریس کی ایم پی اور اداکارہ ممی چکرورتی کا بیان بھی درج کیا گیا۔ منگل کو بنگالی اداکار انکش ہاجرہ نے اس معاملے میں ای ڈی کے سامنے پیش ہو کر اپنا بیان درج کرایا۔ وہیں اداکارہ اروشی روتیلا جو 1xBet کی برانڈ ایمبیسڈر ہیں، اب تک اپنے طے دن پر پیش نہیں ہوئی ہیں۔ اس سے پہلے بھی ای ڈی اس معاملے میں کئی بڑے ناموں کو پوچھ گچھ کے لیے طلب کر چکی ہے۔ حال ہی میں سابق کرکٹر سریش رینا اور شکھر دھون نے بھی ای ڈی کے دفتر میں حاضری دے کر سوالوں کا جواب دیا تھا۔ اس کے علاوہ کچھ دیگر کمپنیاں اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم بھی جانچ کے دائرے میں ہیں۔ گزشتہ مہینے ای ڈی نے ایک دیگر آن لائن بیٹنگ ایپ پری میچ سے جڑے معاملے میں کئی ریاستوں میں چھاپہ ماری کی تھی۔

ای ڈی اس وقت کئی ایسے معاملوں کی جانچ کر رہی ہے جو غیر قانونی بیٹنگ ایپس سے جڑے ہیں۔ ایجنسی کا ماننا ہے کہ اس طرح کے بیٹنگ ایپس نہ صرف غیر قانونی ہیں بلکہ بڑے پیمانے پر منی لانڈرنگ کی سرگرمیاں بھی ہوتی ہیں۔ ان ایپس پر الزام ہے کہ اس نے لاکھوں لوگوں اور سرمایہ کاروں سے کروڑوں روپے کی دھوکہ دہی کی ہے یا پھر بڑے پیمانے پر ٹیکس کی چوری کی ہے۔ اس معاملے میں ای ڈی کی کارروائی تیزی سے جاری ہے۔ خاص کر ان اشتہاروں پر جن میں فلمی ستارے اور کرکٹر شامل ہیں۔ اسی کڑی میں اب کرکٹروں اور فلمی ستاروں کے کردار کو لے کر بھی جانچ آگے بڑھائی جا رہی ہے۔

بنگلہ دیش محدود اوورں کی سیریز کیلئے ویسٹ انڈیز کی میزبانی کرے گا

ڈھاکہ، 16 ستمبر (یو این آئی) ویسٹ انڈیز ستمبر کے وسط میں تین ون ڈے اور اتنے ہی ٹی 20- بین الاقوامی میچوں پر مشتمل محدود اوورں کی سیریز کھیلنے کے لئے بنگلہ دیش کا دورہ کرے گا۔

بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ نے منگل کے روز بتایا کہ وہ ڈھاکہ کے شیر بنگلہ نیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں تین میچوں کی ون ڈے سیریز کی میزبانی کرے گا، جبکہ ٹی 20- بین الاقوامی میچ چٹاگانگ کے 'بیر سریشٹھو فلائٹ لیفٹیننٹ مطیع الرحمان کرکٹ اسٹیڈیم) "جسے پہلے ظہور احمد کرکٹ اسٹیڈیم کہا جاتا تھا) میں کھیلے جائیں گے۔ بنگلہ دیش اپنے گھریلو سیزن کا آغاز 18 اکتوبر کو ویسٹ انڈیز کے خلاف ون ڈے سیریز کے پہلے میچ سے کرے گا، جبکہ بعد کے دونوں میچ 20 اور 23 اکتوبر کو ڈھاکہ میں کھیلے جائیں گے۔ اس کے بعد دونوں ٹیمیں بندرگاہی شہر چٹاگانگ پہنچیں گی جہاں وہ 27 اکتوبر کو ٹی 20- سیریز کا پہلا میچ کھیلیں گی اور باقی دو مختصر فارمیٹ کے میچ 30 اکتوبر اور یکم نومبر کو ہوں گے۔

یہ سیریز میزبان اور مہمان دونوں ٹیموں کے لئے نہایت اہم ہے کیونکہ یہ آئندہ سال فروری میں ہندوستان اور سری لنکا میں ہونے والے آئی سی سی ٹی 20- ورلڈ کپ سے قبل تیاری کرنے اور اپنے کمبی نیشن کو پرکھنے کا آخری موقع ہوگا۔

ویسٹ انڈیز کا بنگلہ دیش دورہ 2025
پہلا ون ڈے: 18 اکتوبر (ڈھاکہ)
دوسرا ون ڈے: 20 اکتوبر (ڈھاکہ)
تیسرا ون ڈے: 23 اکتوبر (ڈھاکہ)
پہلا ٹی 20: 27- اکتوبر (چٹاگانگ)
دوسرا ٹی 20: 30- اکتوبر (چٹاگانگ)
تیسرا ٹی 20 - 20: یکم نومبر (چٹاگانگ)

خواتین ون ڈے : بلے بازی رینکنگ میں مندھانا پھر سر فہرست

دبئی، 16 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی سلامی بلے باز اسمرتی مندھانا نے اتوار کو نیو چنڈی گڑھ میں کھیلے گئے تین میچوں کے ون ڈے سیریز کے پہلے میچ میں آسٹریلیا کے خلاف شاندار نصف سنچری بنائی تھی، جس کے ساتھ ہی انہوں نے آئی سی سی خواتین ون ڈے بلے بازی درجہ بندی میں دوبارہ پہلا مقام حاصل کر لیا ہے۔ بائیں ہاتھ کی بلے باز نے 63 گیندوں پر چھ چوکے اور دو چھکے لگا کر 58 رنز کی اننگز کھیلی اور انگلینڈ کی کپتان نیٹ شیور- برنٹ کو پیچھے چھوڑتے ہوئے وہ مقام دوبارہ حاصل کر لیا ہے، جو انہوں نے پہلی بار جنوری 2019 میں حاصل کیا تھا اور حال ہی میں اس سال جولائی میں بھی حاصل کیا تھا۔ آسٹریلیا نے آٹھ وکٹ سے جیت حاصل کی اور یہ جیت ان کی کھلاڑیوں کی رینکنگ میں بھی نظر آئی۔ بائیں ہاتھ کی بلے باز بیتھ مونی نے 74 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 77 رنز کی اننگز کھیل کر تین درجے بہتری کے ساتھ پانچویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ اینابیل سدرلینڈ اپنی ناٹ آؤٹ 54 رنز کی اننگز کے بعد چار درجے بہتری کے ساتھ 25 ویں مقام پر پہنچ گئی ہیں۔ وہ سلامی بلے باز فوبی لیچ فیلڈ کے ساتھ مشترکہ طور پر سب سے اوپر ہیں۔ فوبی لیچ فیلڈ نے 80 گیندوں پر 88 رنز کی اننگز کھیل کر 13 درجے بہتری کے ساتھ میچ کی بہترین کھلاڑی بنیں۔

مندھانا کے علاوہ تازہ ترین ہفتہ وار اپڈیٹ میں جن ہندوستانی بلے بازوں کو فائدہ ہوا ہے، ان میں رچا گھوش شامل ہیں، جو اپنی 25 رنز کی اننگز کے بعد 39 ویں سے 36 ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ اوپنر بلے باز پرتیکا راول 96 گیندوں پر 64 رنز کی اننگز کے بعد چار درجے بہتری کے ساتھ 42 ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔ ہرلین دیول 57 گیندوں پر 54 رنز کی اننگز کے بعد پانچ درجے بہتری کے ساتھ 43 ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔ گیند بازی کی درجہ بندی میں آسٹریلیا کی کم گارتھ اور آلانہ کنگ بالترتیب چوتھے اور پانچویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں، جبکہ سدرلینڈ دو درجے بہتری کے بعد 21 ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ ان تینوں نے ایک ایک وکٹ حاصل کیے ہیں۔ ہندوستان کی سنہ رانا پانچ درجے بہتری کے ساتھ 16 ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔

خواتین نابینا ٹی 20- ورلڈ کپ کی میزبانی ہندوستان اور سری لنکا کے سپرد

بنگلورو، 16 ستمبر (یو این آئی) کرکٹ ایسوسی ایشن فار دی بلائنڈ اِن انڈیا (سی اے بی آئی) نے آج اعلان کیا کہ سری لنکا پہلی بار نابینا خواتین ٹی 20- ورلڈ کپ کرکٹ کا شریک میزبان ہوگا، جو 11 سے 25 نومبر 2025 تک کھیلا جائے گا۔

اصل منصوبے کے مطابق یہ ٹورنامنٹ نئی دہلی، بنگلورو اور کٹھمنڈو (نیپال) میں ہونا تھا، لیکن ورلڈ بلائنڈ کرکٹ کونسل (ڈبلیو بی سی سی) کی 15 ستمبر کو ورچول میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ پاکستان کے میچوں کے لیے کولمبو (سری لنکا) کو غیر جانبدار مقام بنایا جائے اور نیپال کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر ایک اضافی میزبان شہر بھی شامل کیا جائے۔

سی اے بی آئی کے عہدیدار جلد ہی کولمبو میں اپنے ہم منصبوں سے مشاورت شروع کریں گے۔

ٹورنامنٹ میں کُل 21 لیگ میچ، دو سیمی فائنل اور ایک فائنل کھیلا جائے گا۔ یہ مقابلے نئی دہلی، بنگلورو اور کولمبو میں ہوں گے۔

آئندہ ورلڈ کپ کے بارے میں بات کرتے ہوئے سی اے بی آئی کے صدر ڈاکٹر مہنتیش جی۔ کیواداسناور نے کہا کہ یہ ورلڈ کپ صرف ایک ٹورنامنٹ نہیں بلکہ حوصلے، مہارت اور شمولیت کا جشن ہے۔ ہندوستان میں اس کی میزبانی ہمارے لیے فخر کی بات ہے اور مجھے یقین ہے کہ ہماری خواتین کھلاڑی اس کسوٹی پر پوری اتریں گی، لاکھوں لوگوں کو متاثر کریں گی اور ملک کا نام روشن کریں گی۔

H.R.H Prince
M.A.Ali
Director: World meet Thailand, Indonesia (UK).
www.worldmeetuk.com
For Free Martial art /Karate Training upto Black Belt Contact
+91 9007412247

سندھو چائنا ماسٹرز کے دوسرے راؤنڈ میں داخل

شینزن، 16 ستمبر (یو این آئی) پی وی سندھو نے ڈنمارک کی جولی ڈاوَل جیکبسن کو صرف 27 منٹ میں 21-5، 21-10 سے شکست دے کر لی ننگ چائنا ماسٹرز 2025 کے راؤنڈ آف 16 میں جگہ بنا لی۔ اب ان کا مقابلہ چھٹی سیڈ تھائی لینڈ کی پورنپاوے چوچوَنگ سے ہوگا۔ مردوں کے سنگلز میں نوجوان آیوش شیٹی نے چھٹی سیڈ چائنیز تاپے کے چوتیین چن کو سخت ٹکر دی۔ پہلا گیم 21-19 سے ہارنے کے بعد آیوش نے شاندار واپسی کرتے ہوئے دوسرا گیم 21-12 سے اپنے نام کیا، لیکن فیصلہ کن گیم میں 68 منٹ تک چلے میچ میں وہ 21-16 سے ہار گئے۔ مکسڈ ڈبلز میں روہن کپور اور رُتھویکا شوانی گڈّے کی ہندوستانی جوڑی اپنے جاپانی حریفوں سے شکست کھا گئی۔

منشیات سے پاک معاشرے کو فروغ دینے کے لیے 'سولز فار سولز 'میراتھن

چنئی، 16 ستمبر (یو این آئی) تمل ناڈو میں منشیات سے پاک معاشرے کو فروغ دینے کے مقصد کے ساتھ، چمڑے کی برآمدات کی کونسل (سی ایل ای) 28 ستمبر کو چنئی میں 'سولز فار سولز 'میراتھن کا انعقاد کرے گی۔ یہ مرکزی وزارت تجارت اور صنعت اور سی ایل ای ایمپلائز چیریٹ کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے ایونٹ کا دوسرا ایڈیشن ہوگا۔ میراتھن کا بنیادی مقصد منشیات سے پاک معاشرے کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ جوتے اور چمڑے کی صنعت کی برانڈ امیج کو فروغ دینا ہے۔ پچھلے سال کے پہلے ایڈیشن میں 4,500 سے زیادہ شرکاء نے شرکت کی جن میں رنرز، طلباء، نوجوان، این جی اوز، کارکنان اور کارپوریٹس شامل تھے۔ نیپیر برج سے شروع ہونے والے اس تاریخی ایونٹ کا مقصد 10,000 سے زیادہ رنرز کو ایک نیک مقصد کی حمایت کے لیے مدعو کرنا ہے۔ سی ایل ای کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ای ڈی) آر سیلوم نے کہا کہ "جب ہم ایک ترقی یافتہ ہندوستان بننے کی طرف بڑھ رہے ہیں، تو ہمارے لیے صحت مند دماغ اور جسم کا ہونا انتہائی ضروری ہے۔ "انہوں نے کہا کہ سولز فار سولز میراتھن کا مقصد نہ صرف لوگوں کو منشیات کے استعمال کے صحت اور نفسیاتی اثرات سے آگاہ کرنا ہے بلکہ صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینا بھی ہے۔

سپر فور کے لیے پاکستان اور یو اے ای کی ٹیم مدمقابل ہوں گی

دبئی، 16 ستمبر (یو این آئی) کرکٹ اکثر اُس وقت سب سے زیادہ سنسنی خیز ہوتا ہے جب ایک ٹیم اپنی کھوئی ہوئی لے دوبارہ تلاش کرنے کی کوشش کر رہی ہو اور دوسری ٹیم یہ ثابت کرنے پر تلی ہو کہ وہ بھی اسی بڑے اسٹیج کی حقدار ہے۔ سلمان آغا کی قیادت میں پاکستان کل دبئی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں ایشیا کپ 2025 کے دسویں میچ میں متحدہ عرب امارات سے ٹکرانے کے لئے تیار ہے۔ پاکستان چند زخمی کھلاڑیوں کے ساتھ یہاں پہنچا ہے۔ ان کے گیند باز نظم وضبط اور اختراعی انداز میں کھیل رہے ہیں، لیکن ہندوستان کے خلاف بلے بازوں کا ایک شاندار آغاز کے باوجود 127 رنز پر نو وکٹیں گرا دینا قابل اعتراض ہے۔ یہ میچ ان کے بلے بازوں کو یہ دکھانے کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ایک خراب کارکردگی پورے ٹورنامنٹ کو بیاں نہیں کرتی۔ صائم ایوب ٹاپ آرڈر میں متوازن نظر آئے ہیں، اور صاحبزادہ فرحان نے دباؤ والے میچوں میں پرسکون مظاہرہ کیا ہے۔ جارحانہ کھلاڑی فخر زمان جانتے ہیں کہ ٹیم کو ایک مستحکم آغاز کے بعد صاف اور بھرپور اسٹروکس کی ضرورت ہے۔ نئے کپتان سلمان آغا کو درمیانی اوورز میں اننگز کو سنبھالنا ہوگا۔ حسن نواز، محمد حارث اور محمد نواز کے پاس ایسے اسٹروکس ہیں جو اگر انہیں مناسب پلیٹ فارم مل جائے تو اسکور کو مضبوطی کے ساتھ آگے بڑھا سکتے ہیں۔ گیند بازی میں پاکستان خاصا طاقتور ہے۔ شاہین آفریدی کی بائیں ہاتھ کی تیز گیند بازی کسی بھی ٹاپ آرڈر کو پریشان کر سکتی ہے، اور حارث رؤف کا ڈیتھ اوورز میں کنٹرول بے حد اہم ہے۔ ابرار احمد کی لیگ اسپن ورائٹی دیتی ہے اور نوجوان صائم ایوب کی اسپن نے انہیں اس مقابلے میں پانچ وکٹیں دلوائی ہیں، یہ ایک متوازن ٹیم کے لئے حوصلہ افزا اشارہ ہے۔ دوسری طرف، یو اے ای عمان کو 42 رنز سے ہرانے کے بعد بھرپور تیاری کے ساتھ میدان میں ہے۔ ان کے کپتان محمد وسیم نے 54 گیندوں پر 69 رنز کی اننگز کھیل کر طاقتور مظاہرے کا ثبوت دیا۔ علی شان شرفو نے شاندار نصف سنچری بنائی، اور آصف خان، جو اپنے شاٹس کھیلنے میں لطف لیتے ہیں، ان کی بیٹنگ کو گہرائی بخشتے ہیں۔ دبئی کی حالت دونوں ٹیموں کا سخت امتحان لیں گی۔ روشنی میں پچ فاسٹ بولرز کے لئے مددگار ہوتی ہے لیکن بیٹنگ بھی آسان ہو جاتی ہے۔ درمیانی اوورز میں اسپنرز کا کردار اہم ہوگا۔ شام کے وقت شبنم پڑنے سے بیٹنگ مزید سہل ہو سکتی ہے، اس لئے ٹاس جیتنے والی ٹیم کے پہلے بالنگ کرنے کے امکانات ہیں۔ 170-180 کے قریب کا اسکور پہلے بلے بازی کرنے والی ٹیم کو مقابلے میں موقع دے سکتا ہے۔ پاکستان کے لئے یہ صرف پوائنٹس ٹیبل کی بات نہیں ہوگی یہ لَے اور اعتماد کی بحالی کی بات ہے۔ یو اے ای کے لئے یہ ہنر اور جذبے کا امتزاج ہے اور جتنا ممکن ہو سکے مقابلے میں قائم رہنا ہوگا۔ کسی بھی ٹیم کے لئے اچھی شروعات فوری طور پر توازن کو بدل سکتی ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 / چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804